دکن لا رپورٹ

جلد (۲۱) بابتہ سنہ ۱۳۴۰ ف

حصہ چہارم

قوانین و احکام

ایڈیٹوریل بورڈ

پنڈت کیشو راؤ صاحب ایڈوکیٹ

پنڈت گوپال راؤ صاحب ایڈوکیٹ

مولوی حافظ عبدالعلی صاحب ایڈوکیٹ

پنڈت سرینواس راؤ صاحب شرما بی، اے بیرسٹر ایٹ لا

پنڈت کاشی ناتھ راؤ صاحب راجورکر بی، اے ایل ایل بی

رپورٹر

پنڈت شنکر راؤ صاحب بورگاؤنکر ایل ایل بی بار ایٹ لا

باھتمام

ونایک راؤ وی، اے - ایل ایل بی (لندن) بار ایٹ لا

مطبوعہ دکن لا رپورٹ پریس جامباغ حیدرآباد دکن

دکن لا رپورٹ

فہرست سالانہ حصہ قوانین و احکام جلد ۲۱ بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف

قوانین مصدرۂ مجلس وضع قوانین سرکار عالی

نشان موسومہ	تاریخ نفاذ	خلاصہ مضمون	صفحہ
(۲) بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف	۲۶ مہر سنہ ۱۳۳۹ف	قانون زراعتی مارکٹ محروسہ سرکار عالی۔	۱۷
(۴) بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف	۲۰ دے سنہ ۱۳۴۰ف	قانون ترمیم قانون انجمنہائے امداد قرضہ ممالک محروسہ سرکار عالی۔	۴۷
(۴) بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف	۱۲ تیر سنہ ۱۳۴۰ف	قانون ترمیم قانون کروڑگیری ممالک محروسہ سرکار عالی۔	۱۱۵
(۲) بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف	۲ امرداد سنہ ۱۳۴۰ف	قانون ترمیم مجموعۂ قوانین سرکار عالی	۱۰۱
(۱) بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف	۳ مہر سنہ ۱۳۴۰ف	قانون ترمیم قانون اسٹامپ سرکار عالی۔	۱۰۳

....

رزولیوشن محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامورعامہ سرکارعالی

نشان	تاریخ ماہ وسنہ	خلاصۂ مضمون	صفحہ
۱۴/۴	۴ مہر سنہ ۳۹ف	قواعد مرتبہ نگرانی بدمعاشاں۔	۱۴
۱۶/۵	۲۹ مہر سنہ ۳۹ف	دربارۂ استثنائے رسوم اسٹامپ اقرارنامجات متعلقہ سررشتہ کروڑگیری۔	۱۲
۱/۱	۱۲ دے سنہ ۴۰ف	ترمیم نوٹیفکیشن نشان (۲۰۶۰۱) اے، بی دربارہ وصول مطالبات سرکارعالی ازعلاقہ جات انگریزی۔	۳۸
۲/۲	۲۶ دی سنہ ۴۰ف	انتظام باہمی نسبت حاضری مجسٹریٹان سرکارعالی وسرکار عظمت مدار بغرض ادائی شہادت مقدمات فوجداری۔	۳۷
۴/۱ متفرق	۲۶ اسفندار سنہ ۴۰ف	قواعد نظرثانی درخواستہائے مرافعہ بمحکمہ معتمدی عدالت۔	۱۱۳

گشتیات محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامورعامہ سرکارعالی

نشان	تاریخ ماہ وسنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
حساب (۱) صیغہ	۴ آذر سنہ ۱۳۴۰ف	ممانعت بعہدہ داران بزمانۂ منصرمی ردوبدل احکام مستقل عہدہ داران بصیغۂ تجویز ثانی۔	۴۰
حساب (۳) صیغہ	۱۱ آبان سنہ ۱۳۴۰ف	ترتیب قانون اطفال لاوارث	۴

گشتیات محکمہ معتمدی فینانس سرکارعالی

نشان	تاریخ ماہ وسنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۲۱	۴ آبان سنہ ۱۳۳۹ف	تنسیخ گشتی فینانس نشان ۳۱ مورخہ ۸ تیر سنہ ۱۳۱۵ف دفعہ ۲۵۸ ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی	۹

گشتیات محکمہ صدارت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصۂ مضمون	صفحہ
۷	۳ آبان سنہ ۱۳۳۹ ف	انتظام تعلیم فرزندان اہل خدمات شرعیہ از عمر پنجسالہ۔	۵

گشتیات مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصۂ مضمون	صفحہ
۱۰ دیوانی	۷ امر مہر سنہ ۱۳۳۹ ف	تمامی کارروائیات عدالتی پر نشان و نمبر اور اصل کاغذ کے صفحہ کا نشان حاشیہ پر درج کیا جائے۔	۷
۱۱ فوجداری ۱۱ دیوانی	۲۹ امر آبان سنہ ۱۳۳۹ ف	نفاذ ضابطہ جوانان طلبانہ۔	۳۰
۲ دیوانی	۳ امر آذر سنہ ۱۳۴۰ ف	دستاویز مدخلہ پر اقبال و انکار اور شہادت میں مقبول یا نامنظور ہونے کی بابتہ عبارت ثبت طہری ہوا کرے۔	۲۹
۲ فوجداری ۳ دیوانی	۳۰ امر آذر سنہ ۱۳۴۰ ف	انتظامی دریافت بموجب ہدایات وطریقہ معینہ ہوا کرے دوران دریافت میں امداد پولیس کی ضرورت ہو تو باطلاع عدالت العالیہ پولیس کو لکھا جائے۔	۳۶

گشتیات محکمہ معتمدی مالگذاری سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصۂ مضمون	صفحہ
۱۰	۲۰ امر شہریور سنہ ۱۳۳۹ ف	توضیح گشتیات نشان (۱۴ و ۳۴) بابتہ سنہ ۱۳۳۰ ف و سنہ ۱۳۳۱ ف دربارۂ حسب حال بحال بر دعویدار حال وغیرہ	۳
۱۱	۵ امر مہر سنہ ۱۳۳۹ ف	انتظام ادائی حصص و گذارہ جات حصہ داران و گذارہ یابان جاگیرات	۲۷

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱۲	۹ر آبان ۱۳۳۹ف	دریافت انعامی و وراثت معاشہائے عطیہ سلطانی موقوعہ جاگیرات و علاقہ پائیگاہ	۱
۱	۳ر آذر ۱۳۴۰ف	قطع و برید درختان آبکاری موقوعہ کنٹ جات۔	۱۳۵
۲	"	تصفیہ تعلق دریافت وراثت معاشداران مشروط الخدمت و مددمعاش از سررشتہ امور مذہبی۔	۲۷ و ۲۸
۳	۲ر دے ۱۳۴۰ف	تحریک نظامت جنگلات نسبت توضیح دفعہ ۸ قواعد بندوبست	۱۲۸
۴	۲۱ر " "	تحریک ناظم صاحب جنگلات نسبت مسدودی عطائے چوبینہ برقم ویالیوشن۔	۱۲۹
۶	۱۲ر اردی بہشت ۱۳۴۰ف	ہراج ثمرہ کویٹ۔	۱۳۰
۷	۲۵ " "	انسداد خفیہ کشید شراب۔	۱۳۱
۸	۶ر خورداد ۱۳۴۰ف	اصلاح طریقہ اطلاع ذرائع شکستہ	۱۱۷
۹	۲۲ر " "	تصفیہ حقوق تعہد داران و شکمی حصہ داران۔	۱۰۵
۹	" " "	" " " " " "	۱۱۲
۱۱	۱۰ر تیر ۱۳۴۰ف	شرکت گرداوران در امتحان عمال مال	۱۱۱
۱۳	۲۴ر امرداد ۱۳۴۰ف	مسدودی سیس بنجرائی۔	۱۰۸
۱۴	۱۵ر شہریور ۱۳۴۰ف	رسالہ فورکاسٹ اجناس کو نصاب امتحان عہدہ داران مال میں شریک کیا جانا۔	۱۰۷
۱۷	۴ر امرداد ۱۳۴۰ف	عطائے اختیارات بہ تعلقداران و صاحبان اضلاع بضمن تنظیم جدید سررشتہ آبکاری۔	۱۰۷

گشتیات محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۴۶	۵ر مہر ۱۳۳۹ف	قیام توضیح دفعہ (۵۲۶) ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی	۱۰

۵۰	۱۷ امرداد ۱۳۳۹ فصلی	ترمیم ضمیمہ (د) ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی در بارۂ اخراجات باربرداری اور کسیران و سب اور سیران متعلقہ سروے پارٹی ۔	۶
۵۱	۱۸ ؍ ؍ ؍	منسوخی استثناء تحت دفعہ (۱۹۶) ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی متعلق عہدہ داران سررشتہ فینانس ۔	۸
۵۴	۱۴ آبان ۱۳۳۹ف	تعریف لفظ سیول سرجن مندرجۂ ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی بہ ترمیم دفعہ ۱۹ ضابطہ مذکور ۔	۱۶
۵۶	۱۹ ؍ ؍ ؍	اندراج عہدہ نظامت مردم شماری تحت فہرست محولہ دفعہ ۲۶ ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی ۔	۲۹
۲	۱۵ آذر ۱۳۴۰ف	قیام توضیح تحت دفعہ (۴۴) ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی	۹
۲۷	یکم امرداد ۱۳۴۰ف	اندراج لفظ "سب رجسٹرار" در توضیح نمبر ۲ دفعہ ۱۵۴ ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی ۔	۱۰۷

قواعد مصدرۂ متفرق محکمہ جات

نشان	تاریخ نفاذ	نام محکمہ	خلاصۂ مضمون	صفحہ
× ۱۳۳۷	× ۲ دے ۱۳۴۰ف	مجلس عالیہ عدالت العالیہ معتمدی صنعت وحرفت	قواعد کلارک و ایڈوکیٹ عدالت العالیہ قواعد متعلقہ قانون زراعتی مارکٹ ممالک محروسہ سرکار عالی ۔	۵۰ ۱۴
نشان نمبر ۵۳ بابتہ ۱۳۳۹ف نشان نمبر ۶۲ بابتہ ۱۳۴۰ف	۲۳ بہمن ۱۳۴۰ف ۲۵ اردی بہشت ۱۳۴۰ف	صنیعہ کارہائے ڈرینج انسپکٹر جنرل رجسٹریشن اسٹامپ	قواعد بدررو ہائے شہر حیدرآباد قواعد دورہ متعلقہ عہدہ داران سررشتہ رجسٹریشن و اسٹامپ ۔	۵۷ ۱۲۵

احکامات واعلانات ومراسلات متفرق

نام حکم	نشان	تاریخ ماہ وسنہ	نام محکمہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
مراسلہ	۶۵۴	۲۴ مہر سنہ ۱۳۳۹ ف	معتمدی مشیر قانونی	طلب رائے نسبت مرافعہ راگھوینڈر راؤ بنام بھیمسین راؤ دعوائے تقرر متصدی گری	۱۲۳
مراسلہ	۲۶۲	۹ آذر سنہ ۱۳۴۰ ف	معتمدی تجارت وحرفت	اعلان نسبت اطلاق قانون کارخانجات برکارخانہ جات جنگ جس میں دس سے کم مزدور کا پر نہ لگائے جاتے ہوں۔	۱۳۳
اعلان	۷	۲ دے سنہ ۱۳۴۰ ف	؍؍ ؍؍	ترمیم فقرہ (۸) الف قواعد تحت قانون امداد باہمی نشان (۲) بابتہ سنہ ۱۳۲۳ ف ۔	۱۱
مراسلہ امدادیہ	۱	۲۱ دے سنہ ۱۳۴۰ ف	معتمدی مالگذاری	انتظام ادائی حصص وگذارہ جات حصہ داران وگذارہ یابان جاگیر۔	۱۳۲
مراسلہ	۲	۲۷ بہمن سنہ ۱۳۴۰ ف	؍؍ ؍؍	طلب مواد رسمیات متعلق جاگیرات۔	۱۲۴
مراسلہ امدادیہ	۵۶۱۶	۱۵ اسفندار سنہ ۱۳۴۰ ف	مجلس عالیہ عدالت	مراسلہ جات طلبی گزٹیڈ عہدہ داران میں صحیح نام ومقام تعیناتی کی صراحت۔	۱۲۹
؍؍	۶۳۰۹	یکم فروردی سنہ ۱۳۴۰ ف	؍؍ ؍؍	پابندی حاضری وبرخاست۔	۱۱۰
مراسلہ	۴	۱۳ فروردی سنہ ۱۳۴۰ ف	معتمدی مالگذاری	انتظام پیروی مقدمات دیوانی بذریعہ اول تعلقدار صاحب۔	۱۲۵
مراسلہ امدادیہ	۵	۴ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ ف	؍؍ ؍؍	وصول رقم جرمانہ کروڑگیری علاقہ جاگیر بتوسط سررشتہ مال۔	۱۱۸
مراسلہ	۶۱۹ / ۶۲۰	۲۵ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ ف	؍؍ ؍؍	معافی سیس بنجرائی۔	۱۱۴
مراسلہ امدادیہ	۶	۳۰ ؍؍ ؍؍ ؍؍	؍؍ ؍؍	طلبی کاغذات دیہی بعدالت ہائے دیوانی بلا وجہ بتوسط تحصیل۔	۱۱۹

اعلان	۱/ب	یکم خورداد سنہ ۱۳۴۰ف	محکمہ فینانس	عطائے اقتدار بہ معتمد مجلس عالیہ عدالت نسبت انتقال پرامیسری نوٹ	۱۱۶
مراسلہ ہدایتی	۷/ع	۹ ر ر ر	معتمدی مالگذاری	تنقیح دفتر مہتممان کروڑگیری از تعلقداران اضلاع۔	۱۱۹
حکم	۵۹۹۰	۲۰ ر ر	معتمدی تجارت و حرفت	قرار داد بعض اجناس زراعتی پیداوار بہ اغراض قانون زراعتی مارکٹ	۱۱۳
اعلان	×	۲۹ امرداد سنہ [illegible]	معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ	اعلان دربارۂ استعمال ٹکٹ کے آئینہ بر دستاویزات۔	۱۰۹
مراسلہ	۸۷۰	۳ مہر سنہ ۱۳۴۰ف	ر ر	معافی اسٹامپ ڈیوٹی بر دستاویزات متعلقہ قرضہ جات بہ صنعت ہائے کوچک۔	۱۰۸ و ۱۰۹

دکن لا رپورٹ

جلد بست و یکم بابتہ سنہ ۱۳۴۰ ف

حصہ قوانین و احکام

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۹ ر آبان سنہ ۱۳۳۹ ف
م ۲۱ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۹ ھ

جریدہ ۲۴ ر آبان سنہ ۱۳۳۹ ف جلد ۶۱ نمبر ۲۹ جزو اول ص ۶۳۹

نشان (۱۲) نشان مثل $(\frac{۲۱}{۹۵})$ بابتہ سنہ ۱۳۳۹ ف (عطیات انتظامی متفرق)

مقدمہ

دریافت انعامی و وراثت معاشہائے عطیہ سلطانی موقوعہ جاگیرات و علاقہ پائیگاہ

منجانب ٹی۔ جے۔ ٹاسکر اسکوائر او۔ بی۔ ای۔ آئی۔ سی۔ یس معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
خدمت جمیع عہدہ داران سررشتہ مال سرکار عالی ....

معاشہائے عطیہ سلطانی موقوعہ اندرون جاگیرات کی دریافت انعامی کی نسبت اس سے قبل بربناء فرامین مبارک صادر شدہ ۵ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۱ ھ و ۹ ر جمادی الاول سنہ ۱۳۴۱ ھ ذریعہ مراسلہ عام نشان (۱۰۹۹) مورخہ ۶ ر اسفندار سنہ ۱۳۳۲ ف یہ حکم جاری کیا گیا تھا کہ

"جملہ معاشداروں کو جن کی معاش عطیہ شاہی پائیگاہ یا جاگیرات و سمستانات وغیرہ میں واقع ہو سرکار عالی کے سررشتۂ انعام میں رجوع ہونے کے لیے مطلع کر دیا جائے"

اس حکم کی اجرائی کے بعد منجانب صدر المہام بہادر پائیگاہ بارگاہ خسروی میں عرضداشت گذرانی گئی کہ:۔

"پائیگاہوں کو عام جاگیرات کی تعریف سے مستثنیٰ قرار دیا جا کر معاشہائے سلطانی موقوعہ حدود پائیگاہ کی تحقیقات انعامی و وراثت کا تعلق حسب حال علاقہ پائیگاہ ہی سے رکھنا مناسب ہے کہ رعایا کو اس میں زیادہ تر سہولت ہوگی"

صدر المہام بہادر پائیگاہ کا یہ معروضہ بہ طلب رائے کونسل بارگاہ خسروی سے وصول ہونے پر بہ تعمیل ارشاد خسروی جہاں پناہی کونسل باب حکومت کی رائے ذریعہ عرضداشت معروضہ ۱۵ شوال سنہ ۱۳۴۸ھ گذرانی گئی تھی۔

اب بارگاہ ظل سبحانی سے ذریعہ فرمان مبارک مصدرہ ۲۹ ذیحجہ الحرام سنہ ۱۳۴۸ھ یہ حکم محکم شرف صدور لایا ہے کہ:۔

"کونسل کی رائے مناسب ہے۔ جسبہ سوائے اُن معاشہائے عطیہ سلطانی کے جو مشروط الخدمت ہیں، یا جو بغرض ادائی خدمت جاگیر عطا کیگئی ہیں اور اب ادا ہو رہی ہیں دیگر عطیات سلطانی موقوعہ جاگیرات و سمستان و پائیگاہوں کی تحقیقات انعامی و وراثت متعلقہ محکمہ جات سرکار عالی میں کی جائے۔ لیکن قبل اس کے کہ مقدمہ مذکور محکمہ جات سرکار عالی میں رجوع کیا جائے۔ جاگیر متعلقہ میں اُسکی ابتدائی تحقیقات کر کے اس امر کا تصفیہ کرنا ہوگا کہ آیا وہ معاش عطیہ سلطانی ہے یا عطیہ جاگیر۔ مگر ایسی تحقیقات میں کارروائی مطابق اُن تمام ضوابط و قواعد کے لازم ہے جو سرکار عالی میں نافذ ہوں البتہ نتیجہ کارروائی پر شخص متضرر یا سرکار عالی کو حق حاصل ہوگا کہ وہ سرکار عالی کے محکمہ مجاز میں مرافعہ یا نگرانی دائر کرے اور اگر بالآخر یہ قرار پائے کہ معاش عطیہ جاگیر ہے تو اُسکی نسبت کوئی دعوائے سرکار عالی کے محکمہ جات میں سماعت نہیں کیا جائیگا۔ اگر الفاظ جمع کامل کسی جاگیر کی سند میں درج ہوں تو کوئی معاش جو ایسی جاگیر

ہیں واقع ہوا اور لاوارث قرار پائے خواہ معاش عطیہ سلطانی ہو یا عطیہ جاگیر بحق جاگیردار عود کریگی نہ کہ بحق سرکار۔"

پس آئندہ سے حسب ارشاد خسروی عزت تعمیل حاصل کی جائے۔

احمد محی الدین - مددگار معتمد مال

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۰ ر شہریور ۱۳۳۹ف م ۲۹ ر صفر ۱۳۴۹ھ

نشان (۱۰)

مقدمہ

توضیح گشتیات نشان (۱۴ و ۳۴) بابتہ ۱۳۰۷ف و ۱۳۳۱ف دربارہ حب حال بحال بر دعویدار حال وغیرہ

منجانب بی جے ٹاسکر اسکوائر او - بی - ای - آئی سی - یس معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

بخدمت جمیع عہدہ داران سررشتہ مال سرکار عالی ....

ابتداءً ذریعہ گشتی نشان (۱۴) بابتہ ۱۳۰۷ف یہ حکم جاری کیا گیا تھا کہ :-

"بر دعویدار یا بنام دعویدار کے الفاظ سے جو معاش اجرا ہوتی ہیں اُنکے معنی تاحیات کے نہیں ہیں - ایسی معاشوں کی وراثت کی جب کارروائی پیش ہوگی اور اس وقت لحاظ ہو سکتا ہے - پس آئندہ سے اُن مقدمات میں جن کا فیصلہ سررشتہ انعام سے بر دعویدار یا بنام دعویدار بحال کے الفاظ سے ہوا ہے اُن کے قابض کے فوت ہوتے ہی معاش ضبط نہوا کرے بلکہ علی حالہ بحال رکھکر حسب گشتی نشان (۷) ۱۳۰۴ف تختہ وراثت مرتب اور بغرض منظوری مجلس میں بھیجا جایا کرے۔"

گشتی نشان (۳۴) بابتہ ۱۳۳۱ف کی اجرائی کے بعد یہ سوال پیدا ہوا کہ ایسی معاشوں کی وراثتوں کے تصفیہ کا اقتدار بموجب تختہ اقتدارات منسلکہ گشتی نشان (۳۴) بابتہ ۱۳۳۱ف عہدہ داروں کو رہیگا یا نہیں یا تختہ جات بدستور محکمہ سرکار معتمدی مال میں آیا کریں گے - اسکی نسبت ذریعہ گشتی نشان (۲۳) بابتہ ۱۳۳۷ف حکم جاری کیا گیا کہ تختہ جات وراثت محکمہ سرکار میں آیا کرینگے - اس کے بعد جناب

ناظم صاحب عطیات سرکار عالی نے تنسیخ گشتی نشان (۲۲) بابتہ ۱۳۳۷ف کی نسبت توجہ دلائی اور بالآخر یہ کارروائی معزز کونسل باب حکومت سرکار عالی میں پیش کی گئی اور کونسل کی رائے بارگاہ خسروی میں گزرانے جانے پر ذریعہ فرمان مبارک مشترشدہ ۸ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ یہ حکم محکم شرف صدور پایا کہ،۔

"کونسل کی رائے مناسب ہے۔ حسبہ ایسی معاشوں کی دریافت واجرائی کا عمل بپابندی گشتی نشان (۳۴) بابتہ ۱۳۳۱ف نظماء عطیات کی اختیاری قرار دیا جائے اس شرط سے کہ ہر وارث کے وقت سالم آمدنی پر (۱۵) روپیہ فیصدی کی تخفیف کا عمل کیا جائے۔"

پس آئندہ حسبہ عمل کرنے کی عزت حاصل کی جائے۔

احمد محی الدین۔ مددگار معتمد مال

گشتی محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ سرکار عالی (صیغہ عدالت انتظامی)

واقع ۱۱ آبان ۱۳۳۹ف

جریدہ ۲۴ آبان ۱۳۳۹ف جلد ۶۱ نمبر ۴۹ جزو اول ص ۶۴۹

نشان (۳) صیغہ حساب — نشان مثل (۸۴۴) بابتہ ۱۳۳۵ف (صیغہ انتظامی)

مقدمہ

ترتیب قانون اطفال لاوارث

ازطرف نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد

....

بخدمت جمیع ناظم صاحبان عدالتہائے اضلاع وبلدہ ممالک محروسہ سرکار عالی

چند کارروائیوں کے ضمن میں ظاہر ہوا ہے کہ بعض اوقات لاوارث اطفال پرورش کے نام سے حاصل کئے جاتے ہیں۔ لیکن ان کے ساتھ جیسا انسانیت کا سلوک کیا جانا چاہئے وہ نہیں کیا جاتا۔ بعض صورتوں میں والدین یا رشتہ دار اپنے بچوں کو دوسرے لوگوں کے ہاتھ فروخت کردیتے ہیں اور انکی حالت غلامی سے کچھ زیادہ بہتر نہیں ہوتی ہے اور بعض اشکال میں کم عمر بچوں کو خانگی طور پر ملازم رکھا اور ان پر ظلم کیا جاتا ہے۔ ان تمام امور کے انسداد کے لئے قانون کی شکل میں عنقریب

احکام نافذ کئے جائیں گے ۔ لیکن چونکہ اس قسم کی کارروائیوں کا انسداد ضروری ہے لہذا قانون مذکور کے نفاذ تک حسب ذیل احکام جاری کئے جاتے ہیں ۔

(۱) تعزیرات سرکار عالی کی دفعہ (۳۰۷) کی رو سے انسان کی خرید و فروخت جرم قرار دیگئی ہے ۔ لیکن باوجود اس کے ابھی تک اس کا کما حقہ استعمال نہیں ہوا ۔ اب خاص طور پر کوتوالی کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ نہایت سختی کے ساتھ اس قسم کی خرید و فروخت پر نظر رکھے اور خلاف ورزی کی صورت میں بلا رو رعایت ملزم کا چالان عدالت میں پیش کر دے ۔

(۲) یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ ۱۰ سال سے کم عمر کے جو اطفال ملازم خانگی ہو جاتے ہیں اُن کے ساتھ اکثر صورتوں میں ظالمانہ برتاؤ کیا جاتا ہے اس لئے آئندہ سے قانون کے نفاذ تک (۱۰) سال سے کم عمر کے کسی بچے کو بطور ملازم خانگی رکھنا ممنوع قرار دیا جاتا ہے ۔ جو کوئی دس سال سے کم عمر کے کسی طفل کو نوکر رکھیگا یا رکھوائیگا اس کے خلاف زیر دفعہ (۱۶۴) تعزیرات سرکار عالی کارروائی کیجائیگی ۔

معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ

گشتی محکمۂ صدارت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۳ ر آبان سنہ ۱۳۳۹ ف نشان (۷)

نشان مثل (۷) بابتہ سنہ ۱۳۳۹ ف صیغۂ اصلاح حالات

جریدہ ۵ مہر ۱۳۴۰ ف آبان و دسمبر ۱۳۴۰ ف جلد ۱۷ نمبر ۹۶ جزو اول ص ۶۵۵

مقدمہ

انتظام تعلیم فرزندان اہل خدمات شرعیہ از عمر پنجسالہ

بخدمت قضاۃ و محتسبین و مفتی صاحبان ملک سرکار عالی ۔

بارہ سال سے کم عمر کے لڑکے مدرسۂ نظامیہ رہ کے اپنی سنبھال آپ نہیں کر سکتے اس لئے مدرسہ نظامیہ کی شرکت کے لئے بارہ سال کی عمر کی قید لگائی گئی تھی ۔

۲ ۔ اب یہ ہو رہا ہے کہ کسی لڑکے کو بغرض تعلیم طلب کیا گیا تو یہ حیلہ کیا جاتا ہے کہ اُسکی عمر بارہ سال سے کم ہے اور جب بارہ سالہ عمر کی تکمیل کا انتظار کر کے طلب کیا جاتا ہے تو اُس کے آنے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ لڑکے کی عمر چودہ پندرہ سال سے متجاوز ہو چکی ہے ۔

اور اُسکی استعداد اردو کی ابتدائی کتابوں اور پارۂ عم تک محدود ہے۔

۳- اہل خدمات شرعیہ کا ایسا طرز عمل جو صداقت سے ہٹا ہوا ہو اُن کی شان کے منافی ہے امید ہے کہ اہل خدمات شرعیہ کسی حالت میں بھی صداقت شعاری کو ہاتھ سے نہ دینگے اور غلط عمر باور کرا کے لڑکوں کی تعلیمی عمر کو ضائع نہ ہونے دینگے۔

۴- دوسرا مشورہ یہ دیا جاتا ہے کہ اہل خدمات شرعیہ پانچسال کے بعد لڑکوں کی عمر کھیل کود میں ضائع نہ ہونے دیں - بارہ سال کی عمر تک قرآن مجید اور اردو کی ابتدائی تعلیم ختم کرا دیا کریں تاکہ مدرسہ نظامیہ کی تعلیم اُس کے لئے آسان ہو جائے۔

۵- ایک ایک قطعہ اس کا جناب صاحبان اضلاع و ڈویژن افسر صاحبان و جملہ تحصیلدار صاحبان کی خدمات میں مرسل ہے اگر افسران متذکرۂ بالا اس امر کی بھی نگرانی فرمائیں تو مناسب ہوگا کہ صاحبان خدمات اپنی ایسی اولاد کی جنکی عمریں پانچسال سے زائد ہو چکی ہوں اُن کو تعلیم دلا رہے ہیں یا نہیں اور اگر کسی کو اس فریضہ سے غافل پائیں تو اُس کو ادائی فریضہ کی جانب متوجہ کرائیں اور اُس کے متعلق ضروری ہدایات کی ضرورت ہو تو اُس سے بھی دریغ نہ فرمائیں۔

۶- اگر آپ کی ہدایات پر اہل خدمات شرعیہ کاربند نہ ہوں اور باوجود ہدایت فریضہ تعلیم سے قاصر رہیں تو بعد اخذ جواب اسکی رپورٹ وصول ہو تو اُن سے سخت تدارک کیا جائیگا۔

محمد نقی - مددگار صدارت العالیہ

جریدہ ۲۴ مہر آبان ۱۳۳۹ف جلد ۱۶ نمبر ۲۹ جزو ثانی ص ۱۴۰

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی

واقع ۱۷ مہر ۱۳۳۹ف

نشان (۵۰) نشان مسل (۵۸) بابتہ ۳۹ف شاخ عام

مقاصد

ترمیم ضمیمہ (و) ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی دربارہ اخراجات باربرداری اورسیران و سب اورسیران متعلقہ سروے پارٹی

منجانب مرزا نصر اللہ خان بیرسٹر ایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی۔

خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی -

بتوثیق مراسلہ محکمۂ سرکار عالی صیغۂ فینانس نشان ($\frac{۲۹۳۴}{۲۹۳۵}$) مورخۂ ۶ مہر ۱۳۳۹ف (مجریہ صیغۂ حساب) ضمیمہ (و) محولہ دفعات ۴۶۲ - ۴۶۵ و ۴۶۶ ضابطہ

ملازمت سیول سرکار عالی کے سلسلہ نشان (۸۱) کے محاذی خانہ کیفیت میں حسب ذیل عبارت قائم کی جاتی ہے - "اور سیر یاسب اورسیر کو جو سروے پارٹی میں کام کرتا ہو - افسر انچارج سروے پارٹی کے صوابدید پر ایک بنڈی دیجائیگی - ہر ایک مقدمہ میں بنڈی کی ضرورت کی نسبت افسر انچارج کی تصدیق لازمی ہوگی"	Insert the following in remarks column against serial No. 81 of Appendix F of H. C. S. R. "An overseer or a Sub-overseer working in a Survey Party may he allowed one cart at the discretion of the officer-in-Charge of the survey part who should certify in each case the necessity of engaging scart."

ف ۲ - پرچہ ترمیمی متعاقب شائع ہوگا -

مرزا نصر اللہ خاں - صدر محاسب سرکار عالی

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک) واقع ۱۷ مہر ۱۳۳۹ف

نشان دیوانی (۱۰) نشان مثل استدراک (۵۰۲۲) ۱۳۳۹ف

جریدہ ۲۳ و ۲۴ مہر ۱۳۳۹ف آبان نمبر ۴۹ جلد ۱۶ نمبر ۴۹ جنوری تا مئی ص ۱۲۱۴

مضمون

تمامی کارروائیات عدالتی پر نشان و نمبر اور اصل کاغذ کے صفحہ کا نشان حاشیہ پر درج کیا جائے -

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی بخدمت جمیع نظما و عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

(۱) گشتی مجلس نشان دیوانی (۱۰) مورخہ ۲۲ اسفندار ۱۳۲۸ف -

(۲) فقرہ (۴۶) گشتی مجلس $\frac{۳}{۴}$ مورخہ ۲۹ سردے ۱۳۲۸ف -

(۳) گشتی مجلس ۵/ع مورخہ ۱۹ اسفندارمذ ۱۳۳۹ف ۔

(۴) مراسلہ ہدایتی مجلس ۶۶۲۹/ع مورخہ ۱۱ بہمن ۱۳۳۹ف ۔

باوجودیکہ ترتیب فہرست مثل اور اُن پر اگزہبٹ نمبر ڈالنے کی نسبت متعدد احکام جاری ہو چکے ہیں لیکن معلوم ہوتا ہے کہ عدالتیں اُن پر کاربند نہیں ہیں لہذا اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ تمامی سلکوں پر نشان صفحات ڈالا جائے اور جسقدر گواہ پیش ہوں اُن کے اظہارات کے عنوان پر نمبر ڈالا جائے اور نقول اظہارات و کارروائیات عدالتی میں اصل کاغذ کے صفحہ کا نشان حاشیہ نقل میں بموجب گشتی ۵/ع بابتہ ۱۳۳۹ف درج کیا جائے تاکہ معلوم ہو سکے کہ ہر صفحہ نقل میں کہاں شروع ہوتا ہے اور کہاں ختم ہوتا ہے تاکہ عند الضرورت اسکی برآمدگی میں زحمت نہ ہو ۔ پس حسبہ عمل ہو ۔

ہاشم علی خاں ۔ معتمد مجلس عالیہ عدالت

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۸ ار مہر ۱۳۳۹ف

جریدہ ۲۵ ۲۴ آبان ۱۳۳۹ف جلد ۲۱ نمبر ۹ جزو ثانی ص ۱۴۰۲

نشان (۵۱) ۔ نشان مثل (۵۸) بابتہ ۱۳۳۹ف شاخ (عام)

مقدمہ

منسوخی استثنا دتحت دفعہ ۱۹۶ ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی متعلق عہدہ داران شریشتہ فینانس

منجانب مرزا نصر اللہ خاں بیرسٹر اٹ لا صدر محاسب سرکار عالی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی ....

بمتابعت منظوری صدارت عظمیٰ مندرجہ مراسلہ محکمۂ سرکار عالی صیغۂ فینانس نشان (۲۹۰۵) مورخہ ۸ ار مہر ۱۳۳۹ف مجریہ صیغۂ حساب، استثنا دتحت دفعہ ۱۹۶ ضابطۂ ملازمت سیول سرکار عالی منسوخ کی جاتی ہے ۔

ف ۲ ۔ پرچہ ترمیمی متعاقب شائع ہوگا ۔

مرزا نصر اللہ خاں
صدر محاسب سرکار عالی

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی

واقع ۱۵ آذر سنہ ۱۳۴۰ ف

نشان (۲) — نشان مثل (۲۰) بابتہ سنہ ۱۳۴۰ ف شاخ عام

مقدمہ

بنام توضیح تحت دفعہ (۴۴۴) ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی

منجانب مرزا نصر اللہ خان بیرسٹر ایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی۔

خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی۔

بمتابعت فرمان خسروی مرقومہ ۲۶ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۹ ہ محولہ مراسلہ محکمہ معتمدی فینانس نشان ۳۸/۴۹ مورخہ ۴ آذر سنہ ۱۳۴۰ ف (مجریہ صیغہ حساب) دفعہ (۴۴۴) ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی کے تحت حسب ذیل توضیح قایم کیجاتی ہے

توضیح ”شخص منصرم کی حقیقی ماہوار یا خدمت منصرمانہ کی ابتدائی تنخواہ ان ہر دو میں سے جو زائد ہو وہی مقدار اغراض تحسیب بھتہ وغیرہ خرچ کے لئے منصرم شخص کی حقیقی تنخواہ متصور ہوگی“

۲۔ پرچہ ترمیمی متعاقب شایع ہوگا۔

مرزا نصر اللہ خان۔ صدر محاسب سرکار عالی

گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس

واقع ۴ آبان سنہ ۱۳۳۹ ف

نشان (۲۱) — نشان مثل (۱/۷) بابتہ سنہ ۱۳۳۸ ف صیغہ حساب دوم

مقدمہ

تنقیح گشتی فینانس نشان (۱۳) مورخہ ۱۸ تیر سنہ ۱۳۱۵ ف دفعہ (۲۵۸)

ضابطہ ملازمت سرکار عالی

منجانب نواب فخر یار جنگ بہادر معتمد فینانس۔

خدمت جناب جمیع عہدہ دار صاحبان سرکار عالی۔

بہ تنقیح گشتی دفتر ہذا نشان (۳۱) مورخہ ۱۸ تیر سنہ ۱۳۱۵ ف نگارش ہے کہ قبل نفاذ گشتی مذکور ملازمت بحیثیت پیشہ ور بھی اگر وہ مستقل سرکاری ملازمت ہو تو قابل وظیفہ تھی۔ گشتی مذکور کے ذریعہ سے یہ قرار دیا گیا کہ تاریخ نفاذ گشتی کے بعد نو ماموره پیشہ ور کی ملازمت قابل وظیفہ نہ ہوگی، الا اس صورت میں جبکہ خاص طور پر تاریخ تقرر سے تین ماہ کے اندر اس امر کے لئے منظوری سرکار بواسطہ فینانس حاصل کی جائے چنانچہ اسی گشتی کے مد نظر موجودہ دفعہ (۲۵۸) ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی قائم ہوا۔ قاعدہ

مذکو الصدر اس اصول پر مبنی تھا کہ سرکاری خدمت سے علحدہ ہونے کے بعد پیشہ ور ذریعہ معاش پیدا کر سکیں گے۔ لیکن اس کے بعد اکثر سررشتہ جات کی تحریکات پر مستقل اور ہمہ وقتی ملازمت کی صورت میں ملازمت از قبیل پیشہ ور قابل وظیفہ ہونے کا ہر ایک مقدمہ میں علحدہ علحدہ فیصلہ جات کئے گئے چونکہ زمانہ حالیہ میں اسٹیٹ کا یہ مسلمہ فرض تصور ہوتا ہے کہ ضعیف اور ناکارہ ملازموں کی پرورش کرے۔ اس لئے خاص طور پر دفعہ (۲۵۸) ضابطہ ملازمت کے حذف کئے جانے کی تحریک کی گئی تاکہ ایک پیشہ ور اور غیر پیشہ ور کی تمیز سے جو دقت پیش آتی ہے وہ رفع ہو جائے۔

چنانچہ باتفاق رائے معزز باب حکومت یہ مسئلہ بارگاہ خسروی میں گزراننے پر ذریعہ فرمان مبارک مشرفہ ۶ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ یہ حکم قضاشیم شرف صدور لایا کہ "کونسل کی رائے مناسب ہے۔ حسبہ ضابطہ ملازمت کی دفعہ (۲۵۸) حذف کر دے کر مذکور ملازمین کی ملازمت قابل وظیفہ قرار دیجائے"

پس گشتی دفتر ہذا نشان (۳۱) مورخہ ۸ تیر ۱۳۱۵ف و دفعہ (۲۵۸) ضابطہ ملازمت کی تنسیخ عمل میں لائی جاتی ہے فقط

وینکٹ راؤ داتار نائب معتمد فینانس

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۵ مہر ۱۳۳۹ف
نشان مجاریہ (۴۶) نشان مثل (۵۸) بابتہ ۱۳۳۹ف شاخ دوم

جریدہ اعلامیہ نمبر (۷) مورخہ ۸ آذر ۱۳۳۹ف جزو ثانی صفحہ (۱۹)

مقدمہ

قیام توضیح تحت دفعہ (۲۶۵) ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی
منجانب مرزا نصراللہ خان بیرسٹرایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی

خدمت جمیع عہدہ داران صاحبان ملک سرکار عالی۔

بوصول مراسلات محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس نشان (۱۳۱۶) مورخہ ۲ امرادی بہشت ۱۳۳۹ف ونشان (۲۷۳۸) مورخہ ۲۵ شہریور ۱۳۳۹ف الیہ (مجریہ صیغہ حساب) دفعہ (۵۲۶) ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی کے تحت بالفاظ مصرحہ ذیل توضیح قایم کی جاتی ہے جس کے متعلق پیشگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک مصدرہ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ منظوری شرف صدور لا چکی ہے۔

"توضیح۔ صدر المہام بہادر صیغہ (رکن باب حکومت) کو اختیار حاصل رہیگا کہ سرکار عالی کے ریلوے کے حدود کے باہر اگر وہ چاہیں تو بغرض سیلون میں سفر کرنے کے فرسٹ کلاس کے رزورڈ کمپارٹمنٹ میں سفر کریں جس کے لئے درجہ اول کے چار ٹکٹ کا کرایہ دینا ہوتا ہے اور اس طرح سے درجہ اول کے چار ٹکٹ جو بچ جائیں اُن کی قیمت کو بصورت ضرورت اپنے مصارف قیام میں صرف کریں۔ مگر سرکار عالی کے ریلوے پر سفر کرنے کی صورت میں اون کو سیلون میں ہی سفر کرنا ہوگا اور کسی صورت میں بھی اس حصہ سفر کی بابت درجہ اول کے زائد چار ٹکٹ کے کرایہ کا مطالبہ نہ کیا جاسکیگا۔"

۲- پرچہ ترمیمی متعاقب شایع ہوگا۔

مرزا نصر اللہ خان صدر محاسب سرکار عالی

اعلان

صیغہ تجارت و حرفت سررشتہ امداد باہمی واقع ۲ امردے ۱۳۴۰ف

جریدہ اعلامیہ نمبر (۷) مورخہ ۱۳ امردے ۱۳۴۰ف جز و اول ص ۹

سرکار عالی تجویز کرتی ہے کہ قواعد تحت قانون امداد باہمی نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۳ف جن کی اشاعت بذریعہ اعلان نشان (۴۴) مورخہ ۹ تیر ۱۳۲۷ف عمل میں آئی تھی اوس کے فقرہ (۱۸) الف کے بجائے مندرجہ ذیل فقرہ قائم کیا

جا ئے :۔

" (۱۸) الف - کوئی انجمن جس کی ذمہ داری محدود ہو کسی منافع کی تشہیر یا تقسیم نہیں کر سکے گی تا وقتیکہ اُسکے حسابات کی تنقیح نہ ہو جائے اور خالص منافع تقسیم شدنی کے متعلق رجسٹرار صاحب یا اون کی جانب سے جو اس غرض کے لئے مجاز کیا گیا ہو تصدیق نہ کر دے، کسی صورت میں بھی ادا شدہ سرمایہ حصص پر (۱۰) روپیہ فی صدی سے زائد منافع تشہیر نہ کیا جاسکے گا اور نہ کوئی بونس علاوہ منافع کے حصہ داروں کو تقسیم کیا جا سکے گا "

حسب فقرہ (۳۴) ضمن (۴) قانون امداد باہمی سرکار عالی نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۳ ف ترمیم مندرجۂ صدر جریدۂ اعلامیہ میں اون تمام انجمن ہائے امداد باہمی کی اطلاع کے لئے شایع کی جاتی ہے جو اس ترمیم سے متاثر ہو سکتی ہوں۔

مذکورہ مسودہ ترمیم پر ۱۵ - بہمن ۱۳۴۰ ف کو یا اوس کے بعد غور کیا جائیگا، کسی انجمن سے جو ترامیم مذکور سے متاثر ہوتی ہو تاریخ مذکور کے اندر کوئی عذر وصول ہو تو صدر ناظم صاحب محکمہ تجارت و حرفت سرکار عالی اس پر غور کریں گے۔

بی، وی جے راؤ
منجانب صدر ناظم و معتمد تجارت و حرفت سرکار عالی

جریدۂ اعلامیہ نمبر (۳) مورخہ ۱۵ آذر ۱۳۴۰ ف جزو اول ص ۳۶

رزولیوشن محکمہ سرکار عالی عدالت و کوتوالی و امور عامہ (صیغہ اسٹامپ)

واقع ۲۹ - مہر ۱۳۳۹ ف
م ۴ - سپٹمبر ۱۹۳۰ ع
م ۱۰ - ربیع الثانی ۱۳۴۹ ھ

نشان (۱۶/۵) متفرق
نشان مثل ۴۴ بابتہ ۱۳۳۹ ف (صیغہ اسٹامپ)

مضمون

دربارۂ استثناء رسوم اسٹامپ اقرارنامجات متعلقہ سررشتہ کروڑگیری۔

کاغذات ذیل پیش اور ملاحظہ ہوئے۔

(۱) مراسلہ دفتر نظامت کروڑگیری سرکار عالی نشان (۴۴۵) مورخہ ۲۷ - اسفندار ۱۳۳۹ ف

منسلکہ مراسلہ محکمۂ مالگذاری نشان (۵،،) مورخہ ۲۰ ہر اردی بہشت ۱۳۳۹ف ۔

(۲) مراسلہ انسپکٹر جنرل صاحب رجسٹریشن و اسٹامپ سرکار عالی نشان (۵،،۴) مورخہ ۷ ہر خورداد ۱۳۳۹ف ۔

(۳) مراسلہ مشیر صاحب قانونی سرکار عالی نشان (۴۴۶) مورخہ ۱۵ ہر تیر ۱۳۳۹ف ناظم صاحب سررشتہ کروڑگیری سرکار عالی نے تحریک کی ہے کہ بلحاظ احکام سررشتہ کروڑگیری اکثر آرندگان مال سے اموال واپس شدنی اور پیشہ ور اشخاص سے چرائی جانوران وغیرہ کے متعلق اقرار نامجات لئے جاتے ہیں لیکن سررشتہ ہذا کے تمام ناکہ جات اور چوکیات سرحدات پر اکثر ریلوے اسٹیشن آبادی سے دور اور تعلقہ یا ضلع کے مستقر سے فاصلہ پر واقع ہیں نیز (۱۰۰۰) سے زائد سنٹر ایسے ہیں جہاں اقرار نامجات کا عمل ہوتا رہتا ہے۔ چونکہ ان مقامات پر اسٹامپ فروشی اور اوسی کے حساب وکتاب کا باضابطہ انتظام دشوار ہے اکثر اموال کا محصول عائد شدہ اقرار نامجات کے رسوم مقررہ مد (۵) ضمیمہ قانون اسٹامپ کے برابر یا اوس سے بھی کم ہوتا ہے ایسی حالت میں بلالحاظ مالیت مال اور وجوب محصول ہر ایک اقرار نامہ کے لئے (۸) آنہ رسوم کا لزوم سختی میں داخل ہوگا۔ جس کے مہیا کرنے کی دشواری ناخواندہ یا جاہل اشخاص کے لئے جداگانہ ہے۔ بنظر وجوہ متذکرہ سررشتہ ہذا کے مدخلہ تمام اقرار نامہ جات ادائی رسوم اسٹامپ سے بالکلیہ مستثنیٰ قرار دیئے جائیں۔ اس تحریک سے انسپکٹر جنرل صاحب رجسٹریشن و اسٹامپ اور مشیر صاحب قانونی سرکار عالی بھی متفق الرائے ہیں اور حسب منشار دفعہ (۷) قانون اسٹامپ سرکار کو تخفیف یا معافی اور منسوخی یا تبدیلی رسوم اسٹامپ کا اختیار حاصل ہے۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ سررشتہ کروڑگیری کے متعلقہ اقرار نامہ جات مذکور الصدر تکمیل شدہ زمانہ گذشتہ یا آیندہ رسوم اسٹامپ سے معاف کئے جاتے ہیں۔

پس حسبہٗ عمل ہو۔ حسب الحکم
اکبر یار جنگ بہادر
معتمد عدالت وکوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

رزولیوشن سرکار عالی مجریہ محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی و امور عامہ (صیغہ کوتوالی)، واقع ۱۴ مہر ۱۳۳۹ف نشان (۱۰۴) کوتوالی

مطابق ۱۴ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ

جریدۂ اعلامیہ نمبر (۶) مورخہ ۲۶ مہر ۱۳۳۹ف جز اول ص ۲

مقدمہ

قواعد مرحمہ نگرانی بدمعاشاں

کاغذات ذیل پیش و ملاحظہ ہوئے۔

(۱) رزولیوشن نشان (۱۵/۵) ک مورخہ ۷ امرداد ۱۳۲۶ف

(۲) مراسلہ صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی نشان (۸۸۹) مورخہ ۷ شہریور ۱۳۳۸ف موسومہ معتمدی عدالت وکوتوالی و امور عامہ۔

(۳) مراسلہ معتمد صاحب سرکار عالی (صیغہ مشیر قانونی) نشان (۵۴۸) مورخہ ۲ آبان ۱۳۳۸ف موسومہ معتمدی عدالت وکوتوالی و امور عامہ۔

(۴) مراسلہ مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی سررشتۂ انتظامی نشان (۲۶۰) مورخہ ۹ دے ۱۳۳۹ف موسومہ معتمدی عدالت وکوتوالی و امور عامہ۔

(۵) مراسلہ صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی نشان (۶۷۹) مورخہ ۳۰ اردی بہشت ۱۳۳۹ف موسومہ معتمدی عدالت وکوتوالی و امور عامہ۔

صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع نے تحریک کی تھی کہ بذریعہ رزولیوشن نشان (۱۵/۵) مورخہ ۷ امرداد ۱۳۲۶ف عادی مجرمین کی نقل و حرکت پر نگرانی رکھی جانے کی منظوری عطا فرماکر اس کی خلاف ورزی کو تحت دفعہ (۱۶۴) تعزیرات سرکار عالی جرم قرار دیا گیا تھا چنانچہ انہی احکام کے تحت کوتوالی

اس قسم کے مقدمات بلا کسی منظوری کے عدالتوں میں پیش کرتی تھی اور عدالتیں اول کی سماعت کرتی تھیں، مگر عدالت العالیہ کے جلسہ خمسہ نے بالآخر بمقدمہ وینکٹ سامی وغیرہ بنام سرکار عالی و بمقدمہ سرکار عالی بنام چنیا وغیرہ دکن لا رپورٹ جلد (۶) صفحہ (۱۳۹ و ۱۴۷) یہ حکم صادر فرمایا کہ جب تک حسب منشاء دفعہ (۱۹۹) ضمن (الف) ضابطہ فوجداری ملازم سرکار مقتدر منظوری کی جانب یا اوس کی منظوری سے استغاثہ پیش نہ ہو اوس وقت تک کوئی عدالت اس مقدمہ کی سماعت کی مجاز نہیں ہے چنانچہ اس کی متابعت میں اب عدالتیں بلا منظوری سرکار اس قسم کے مقدمات کی سماعت سے انکار کر رہی ہیں اور کوتوالی کو قیام انتظام میں مشکل کا سامنا ہو رہا ہے۔ ایسی صورتوں میں ان دقتوں کو رفع کرانے کے لئے یا تو کوئی ایسا حکم صادر فرمایا جائے کہ اس نوعیت کے مقدمات میں پولیس کو استجازت ارجاع استغاثہ کی حاجت نہ رہے یا دفعہ (۱۶۴) تعزیرات سرکار عالی کو دفعہ (۱۹۹) ضمن (الف) ضابطہ فوجداری کی قید سے آزاد کر دیا جائے"۔

معلوم ہوتا ہے کہ ان احکام کے سمجھنے میں بعض عدالتوں اور کوتوالی کو غلط فہمی ہوئی ہے اس لئے ان کی صراحت ضروری معلوم ہوتی ہے، دفعہ محولہ بالا کے تحت سرکار کی منظوری کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ اجازت وہ ملازم سرکار دیگا جس کا تعلق ہے یا اوس کا عہدہ دار بالا اس لئے کوتوالی یا عدالت کا جلسہ خمسہ کی نظیر سے یہ نتیجہ نکالنا کہ اس دفعہ کی رو سے سرکار کی منظوری کی ضرورت ہے صحیح نہیں ہو سکتا، البتہ "ملازم سرکار متعلق" کی صراحت کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے تا کہ آئندہ کوئی غلط فہمی واقع نہ ہو۔

چونکہ زرولیوشن محولہ بالا کی دفعہ (۳) کی رو سے بعض عہدہ داران کوتوالی کو مجرمین اور بدمعاشوں کے نام درج رجسٹر کرنے کا مجاز کیا گیا ہے اس لئے ذریعہ رزولیوشن ہذا عہدہ داران مذکور اغراض دفعہ (۱۹۹) ضمن (الف)

مجموعہ ضابطہ فوجداری کے لئے اس امر کے بھی مجاز کئے جاتے ہیں کہ دفعہ (۱۸۴) تعزیرات آصفیہ کے تحت استغاثہ پیش کریں یا ایسا استغاثہ پیش کرنے کی منظوری دیں پس آیندہ حسبہ عمل ہو۔

حسب الحکم

اکبر یار جنگ بہادر معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۱۴ آبان سنہ ۱۳۳۹ ف

نشان (۸۷) نشان مسل (۵۸) بابتہ سنہ ۱۳۳۹ ف شاخ (عام)

جریدہ نمبر (۸) مورخہ ۲۲ آذر سنہ ۱۳۴۰ ف جز و ثانی ص (۸۷)

مقدمہ

تعریف لفظ سیول سرجن مندرجہ ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی بہ ترمیم دفعہ ۱۹ ضابطہ مذکور

منجانب مرزا نصر اللہ خان بیرسٹر ایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی۔

خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سرکار عالی۔

بمطابقت منظوری صدارت عظمیٰ مندرجہ مراسلہ محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس نشان (۲۰۹۵/۹۹ ۱۴) مورخہ ۲۴ رجب سنہ ۱۳۳۹ ف (مجریہ صیغہ حساب) دفعہ (۱۹) ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی کے آخر میں حسب ذیل عبارت کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

"صداقت نامہ رخصت بیماری کی حد تک وظیفہ یاب سیول سرجن بھی سیول سرجن کی تعریف میں داخل سمجھا جائے گا"

Add the following to the end of Article 19 (H. C. S. R.)

'and for the purpose of leave on Medical Certificate, a retired Civil Surgeon too.'

ف ۲ پرچہ ترمیمی متعاقب شایع ہوگا فقط

مرزا نصر اللہ خان صدر محاسب سرکار عالی

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی — نشان مثل (۸) سنہ ۱۳۳۸ ف

قانون زراعتی مارکٹ ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۲) سنہ ۱۳۳۹ ف

پیشگاہ اعلحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۸ ر مہر سنہ ۱۳۳۹ ف منظور ہوا۔

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی کپاس اور دیگر زراعتی پیداوار کی خرید و فروخت کے لئے مارکٹوں کے قیام اور اُن کی تنظیم اور سکہ عثمانیہ کے استعمال کے متعلق قانون وضع کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

دفعہ ۱ — یہ قانون "قانون زراعتی مارکٹ ممالک محروسہ سرکار عالی" کے نام سے موسوم ہو سکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

تعریفات۔

دفعہ ۲ — قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اُس کے خلاف ہو۔

عم

زراعتی پیداوار

(۱) "زراعتی پیداوار" سے مراد باستثناء کپاس کے زمین کی ہر وہ پیداوار ہوگی جس کو سرکار عالی قانون ہذا کے اغراض کے لئے جریدہ میں اعلان کے ذریعہ زراعتی پیداوار قرار دے۔

کپاس۔	(۲) "کپاس" میں اوٹی ہوئی روئی۔ بلا اوٹی ہو روئی اور روئی کا فضلا شامل ہے۔
مارکٹ۔	(۳) "مارکٹ" سے مراد وہ منڈی ہے جو تحت دفعہ (۳) قائم کی جائے۔
قرار دادہ	(۴) "قرار دادہ" سے قواعد یا ذیلی قواعد تحت قانون ہذا کے مطابق مقرر کیا ہوا مراد ہے۔
اعلان نسبت قیام مارکٹ برائے زراعتی پیداوار یا کپاس	**دفعہ ۳**۔ (۱) سرکار عالی بذریعہ جریدہ اعلان کر سکیگی کہ کون مقام زراعتی پیداوار یا کپاس یا ہر دو کے لئے مارکٹ قرار دیا گیا ہے۔
	(۲) اعلان مذکور میں ایسے مارکٹوں کے حدود کی صراحت کیجائیگی اور قانون ہذا کے اغراض کے لئے اُن حدود میں وہ مقامی رقبہ شامل ہوگا جس کا تعین سرکار عالی کریگی۔
مارکٹ کمیٹی۔	**دفعہ ۴**۔ ہر مارکٹ کے لئے ایک مارکٹ کمیٹی مقرر کی جائیگی جسکی تشکیل حسب طریقہ قرار دادہ عمل میں آئیگی اور اُس کے ارکان کی تعداد ۸ سے کم اور ۱۶ سے زائد نہ ہوگی۔ اور اُس میں کم از کم نصف تعداد ایسے اشخاص کی ہوگی جو اُن کاشتکاروں میں سے منتخب یا نامزد کئے جائیں گے اور اُس رقبہ میں جو سرکار عالی معین کرے زراعتی پیداوار یا کپاس کی کاشت کرتے ہیں اُن ارکان کی تعداد جو تاجروں کی جانب سے حسب طریقہ قرار دادہ منتخب کئے جائیں گے جملہ تعداد کے ایک ربع سے کم نہ ہوگی اور بقیہ ارکان سرکار عالی کی جانب سے نامزد کئے جائیں گے۔
اختیار سرکار عالی نسبت ترتیب قواعد	**دفعہ ۵** (۱) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بپابندی احکام قانون ہذا عام یا خاص طور پر کسی مارکٹ یا مارکٹوں کے مجموعہ کے نظم و نسق و طریقہ کارروائی کے متعلق قواعد مرتب کرے۔

(۲) خصوصاً اور بہ تحفظ اُن عام اختیارات کے جو تحت ضمن (۱) حاصل ہے ایسے قواعد امور ذیل کی نسبت مرتب کئے جا سکیں گے ۔

الف ۔ انتخاب و نامزدگی ارکان مارکٹ کمیٹی تعداد ارکان جو حسب منشاء دفعہ (۴) ہر طبقہ کی جانب سے نامزد یا منتخب ہونگے ۔ طریقۂ نامزدگی یا انتخاب اور ملت تقرر ارکان :-

ب ۔ اختیارات جو مارکٹ کمیٹی عمل میں لائیگی ۔

ج ۔ مارکٹ کمیٹی کے میر مجلس کا انتخاب اور اُس کے اُس عہدہ پر تقرر کی مدت

د ۔ ارکان یا میر مجلس مارکٹ کمیٹی کی جائدادوں کا انتظام جبکہ وہ عارضی طور پر خالی ہوں ۔

ھ ۔ انتظام مارکٹ و تعین فیس منجانب مارکٹ کمیٹی اور وصول و مصرف فیس حسب منشاء قانون ہذا ۔

و ۔ اجرائی اجازت نامہ منجانب مارکٹ کمیٹی بہ دلالان ۔ وزن کشان ۔ پیمائش کنندگان ۔ محافظین گودام و دیگر اشخاص جو مارکٹ کا استعمال کرتے ہیں اجازت نامہ کا نمونہ اور شرائط جن کے تحت ایسے اجازت نامہ جات اجراء ہونگے اور فیس جو ایسے اجازت نامجات کے لئے لیجائیگی ۔

ز ۔ مقام یا مقامات جہاں کپاس یا زراعتی پیداوار تولی یا ماپی جائیگی میزانوں اور اوزان و پیمانہ جات کی قسم و تفصیل جو ایسے مقامات پر استعمال کئے جائیں گے ۔

ح ۔ اُن جملہ میزانوں اوزان و پیمانہ جات کا جو مارکٹ میں استعمال ہونگے وقتاً فوقتاً معائنہ تنقیح و اصلاح ۔

ط ۔ تجارتی الونس جو کوئی شخص مارکٹ کے کسی کاروبار میں ادا یا وصول کر سکیگا

ی ۔ تصفیہ ذریعہ ثالثی دربارۂ اُن نزاعات کے جو کپاس یا زراعتی پیداوار کے وزن یا قسم بندی یا قیمت یا نرخ یا اُس میں سے خس و خاک کے متعلق یا اُن اشیاء کے متعلق جن میں کپاس یا زراعتی پیداوار لپٹی یا محفوظ کی جاتی ہے یا دیگر امور کے متعلق

منہائی کی نسبت بائع اور مشتری یا اُن کے کارندوں کے درمیاں واقع ہوں۔

ک۔ دلالوں کو کسی معاملہ میں بائع اور مشتری دونوں کی جانب سے کام کرنیکے ممانعت کے متعلق۔

ل۔ طریقہ جس کے بموجب مارکٹ میں ہراج عمل میں آئیگا اور بولی بولی یا قبول کی جائیگی۔

م۔ کپاس اور زراعتی پیداوار کو رکھنے کے لئے گودام کا انتظام۔

ن۔ ایسی عمارات کے نقشہ جات اور برآوردات کی ترتیب و منظوری جنکو کلیتاً یا جزواً مارکٹ کمیٹی کے اخراجات سے تعمیر کرنیکی تجویز ہو۔

س۔ مارکٹ کمیٹی کے حسابات کا نمونہ اُن کی تنقیح کا طریقہ اور تعین وقت یا اوقات جن میں وہ شایع کئے جائیں گے۔

ع۔ سالانہ موازنہ کی ترتیب اور اُس کو منظوری کے لئے پیش کرنا اور ترتیب وررپورٹ و تختہ جات جو مارکٹ کمیٹی کی جانب سے پیش کئے جائیں گے۔

ف۔ مارکٹ کمیٹی کے موازنہ کی بچت کے مصرف کا تعین۔

(۳) ایسے قواعد میں اگر ضرورت ہو تو اس امر کی صراحت کیجاسکیگی کہ اُنکی یا اُن کے تحت جو اجازت نامہ جات اجرا ہوں گے اُن کی شرائط کی خلاف ورزی کی صورت میں جرمانہ کی سزا دیجائیگی جس کی تعداد پانسو روپیہ تک ہو سکیگی۔

(۴) جو اختیار ترتیب قواعد کا دفعہ ہذا کی رو سے عطا کیا گیا ہے وہ اس شرط کے تابع ہے کہ ایسے قواعد بعد اشاعت سابقہ نافذ کئے جائیں گے۔

ذیلی قواعد کی ترتیب

دفعہ ۶۔ بمتابعت اُن قواعد کے جو سرکارعالی دفعہ ۵ کے تحت نافذ کرے اور اُس عہدہ دار کی منظوری سے جس کو سرکارعالی اس غرض کے لئے مقرر کرے۔ مارکٹ کمیٹی اپنے متعلقہ مارکٹ کے کاروبار کے انتظام اور اُس میں خرید و فروخت کی شرائط کے متعلق ذیلی قواعد مرتب اور اُن میں اس امر کی صراحت کر سکیگی کہ اُن کی خلاف ورزی کی صورت میں

جرمانہ کی سزا دیجائیگی جسکی تعداد پچاس روپیہ تک ہوسکیگی ۔

ذیلی اور شرکی کمیٹیاں تفویض اختیارات

دفعہ ۷ ۔ مارکٹ کمیٹی مجاز ہوگی کہ کسی کام یا کاموں کے انجام دینے یا کسی امر یا امور کے متعلق رپورٹ پیش کرنے کے لئے کمیٹی کے ایک یا ایک سے زائد ارکان کی ایک ذیلی یا شرکی کمیٹی مقرر کرے اور اُس کے ایک یا ایک سے زائد ارکان کو اپنے اختیارات کے منجملہ ایسے اختیارات تفویض کرے جو وہ ضروری خیال کرے ۔

مارکٹ کمیٹی کے ملازمین کا تقرر اور اُن کی تنخواہیں ۔

دفعہ ۸ ۔ مارکٹ کمیٹی مارکٹ کے انتظام کے لئے ایسے عہدہ دار اور ملازمین مامور کرسکے گی جنکی وہ ضرورت خیال کرے اور اُن کو ایسی تنخواہیں دیسکے گی جو اُس کو مناسب معلوم ہو اگر مارکٹ کمیٹی کسی ایسے عہدہ دار یا ملازم کو مامور کرے جو سرکار عالی کی ملازمت میں ہو تو سرکار عالی کے مرتبہ قواعد کے بموجب جو اُس وقت نافذ ہوں وظیفہ کی بابتہ کنٹربیوشن انعام یا الونس رخصت دیسکے گی ۔

(۲) مارکٹ کمیٹی اپنے عہدہ داروں وملازمین کو بھی حسب مناسب الونس رخصت وظیفہ یا انعام دلانے کا انتظام کرسکے گی اور ایسے عہدہ داروں وملازمین کے فائدہ کے لئے جو پراویڈنٹ فنڈ قائم کیا جائے اُس میں چندہ دیسکے گی ۔

(۳) جو اختیارات دفعہ ہذا کی رو سے مارکٹ کمیٹی کو عطا کئے گئے ہیں وہ بپابندی اُن قواعد کے استعمال کئے جائیں گے جو سرکار عالی اسبارہ میں مرتب کرے ۔

معاہدات کی تکمیل ۔

دفعہ ۹ ۔ (۱) ہر معاہدہ جو مارکٹ کمیٹی کی جانب سے کیا جائیگا تحریری ہوگا اور اُس مارکٹ کمیٹی کی جانب سے اُس کے میر مجلس اور دو ارکان کے دستخط ہوں گے ۔

(۲) بجز ایسے معاہدہ کے جسکی تکمیل حسب ضمن (۱) کی گئی ہو کسی معاہدہ کی پابندی مارکٹ کمیٹی پر لازم نہ ہوگی ۔

مارکٹ کمیٹی فنڈ

دفعہ ۱۰ ۔ جملہ رقوم جو مارکٹ کمیٹی کو وصول ہوں ایک

فنڈ میں جمع کی جائیگی جسکا نام "مارکٹ کمیٹی فنڈ" ہوگا اور جو اخراجات قانون ہذا کے تحت یا اُسکی اغراض کے لئے عائد ہوں گے وہ اُس فنڈ سے ادا کئے جائیں گے ایسے اخراجات کی ادائی کے بعد جو رقم باقی رہ جائیگی وہ اُن قواعد کے بموجب صرف کیجائیگی جو اس بارے میں مرتب کئے جائیں۔

اغراض جن کے لئے مارکٹ کمیٹی فنڈ صرف کیا جائیگا

دفعہ ۱۱ ۔ بمتابعت احکام دفعہ ۱۰ جملہ فیس جو مارکٹ کمیٹی قانون ہذا یا قواعد تحت قانون ہذا وصول کریگی۔ اغراض مصرحۂ ذیل کے لئے صرف کیجائیگی۔

(۱) مارکٹ کا قیام اور اُسکی ترقی۔

(۲) مارکٹ کے اغراض کے لئے ضروری مکانات کی تعمیر و ترمیم اور مارکٹ کا استعمال کرنیوالے اشخاص کی صحت آسائش اور حفاظت۔

(۳) مارکٹ کمیٹی کے ماموره عہدہ داروں اور ملازمین کی تنخواہ وظیفہ۔ الونس رخصت کا کنٹریبوشن اور پراویڈنٹ فنڈ کا چندہ۔

تجارتی الونس کا جو قواعد کی رو سے جائز نہ ہو نا قابل ادا ہوتا۔

دفعہ ۱۲ ۔ کوئی شخص کسی معاملہ میں جو قانون ہذا کے تحت مقرر کئے ہوئے مارکٹ میں کیا جائے کوئی الونس بجز ایسے الونس کے جو قواعد یا ذیلی قواعد مرتبہ تحت قانون ہذا مقرر کیا گیا ہو ایصال یا وصول نہ کر سکے گا اور کوئی عدالت دیوانی کسی مقدمہ یا کارروائی میں جو ایسے مارکٹ کے کسی معاملہ کی نسبت کی گئی ہو ایسے تجارتی الونس کا لحاظ نہ کریگی جو اس طرح مقرر نہ کیا گیا ہو۔

توضیح ۔ بجز اُن منہائیوں کے جو نمونہ سے مختلف ہونے کی وجہ سے ہوں جبکہ خریدی نمونہ کے لحاظ سے عمل میں آئی ہو یا معیار سے مختلف ہونیکی وجہ سے ہوں جبکہ خریدی کسی معروف معیار کے حوالہ سے عمل میں آئی ہو یا جو تھیلوں کے حقیقی وزن اور معینہ وزن میں فرق کی وجہ سے یا غیر متعلق اشیاء کی آمیزش کی وجہ سے ہوں ہر منہائی قانون ہذا کے اغراض کے لئے تجارتی الونس متصور ہوگی۔

مارکٹ کمیٹی جماعت متحدہ ہوگی

دفعہ ۱۳ ۔ ہر مارکٹ کمیٹی کی حیثیت ایک جماعت متحدہ کی ہوگی اور وہ مارکٹ کمیٹی

...... کے نام سے موسوم ہوگی اور اُسکی قائم مقامی کا سلسلہ دوامی ہوگا اور اُسکی ایک عام مہر ہوگی وہ اپنے اُس نام سے دعوے کرسکیگی جو اُس کا جماعت متحدہ کی حیثیت سے قائم کیا گیا ہو اور اُسپر دعوے بھی اُسی نام سے کیا جا سکیگا وہ منقولہ و غیر منقولہ ہر دو قسم کی جائداد حاصل کرنے اور اپنے قبضہ میں رکھنے کی مجاز ہوگی اُس کو اختیار ہوگا کہ وہ ایسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ جس میں اُس کو حقوق حاصل ہوئے ہوں یا جس کو اُس نے حاصل کیا ہو کرایہ پر دے یا بیع کرے یا اور طریقہ پر منتقل کرے اور وہ قانون ہذا کے اغراض کے لئے معاہدہ کرنے و جملہ دیگر ضروری امور انجام دینے کی مجاز ہوگی۔

قرضہ حاصل کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۴۔ (۱) ہر مارکٹ کمیٹی سرکار عالی کی سابقہ منظوری سے قانون ہذا کی اغراض کی تکمیل کے لئے رقم بطور قرضہ اپنی جائداد کی کفالت پر جس میں اُس کو حقوق حاصل ہوئے ہوں اور جو اُسکی ملک ہو یا قانون ہذا کے تحت جو فیس لیجا سکتی ہو اُس کی کفالت پر حاصل کرسکیگی۔

(۲) وہ شرائط جن کے تحت اس طرح رقم بطور قرضہ حاصل کی جائیگی اور مدت جس کے اندر وہ لائق واپسی ہوگی۔ سرکار عالی کی منظوری کے تابع ہونگی جو قبل از قبل حاصل کیجائیگی۔

مارکٹ کمیٹی کا برخواست ہونا۔

دفعہ ۱۵۔ اگر کسی مارکٹ کمیٹی کے متعلق سرکار عالی کی یہ رائے ہو کہ وہ اُن فرائض کی انجامدہی کے ناقابل ہے جو قانون ہذا کی رو سے یا اُس کے تحت اُس کے تفویض کئے گئے ہیں یا یہ کہ وہ فرائض مذکور کی انجامدہی سے متواتر قاصر رہا کرتی ہے یا اُن اختیارات سے تجاوز کرتی ہے جو اُس کو حاصل ہیں یا اپنے اختیارات کے ناجائز طریقہ پر استعمال کرتی ہے تو سرکار عالی بذریعہ حکم مندرجہ جریدہ مارکٹ کمیٹی مذکور کے متعلق یہ قرار دے سکے گی کہ وہ اپنے فرائض کی انجامدہی کے ناقابل ہے یا اُن کی ادائی میں متواتر قاصر رہا کرتی ہے یا یہ کہ اُس نے اختیارات سے تجاوز کیا ہے یا اپنے اختیارات کا استعمال ناجائز طریقہ پر کیا ہے (جیسی کہ صورت ہو) اور اُس کو برخاست کرسکیگی۔

(۲) جب مارکٹ کمیٹی برخواست کردیجائے تو اُس کے ارکان تاریخ حکم سے اپنے اپنی عہدۂ رکنیت سے علٰحدہ ہو جائیں گے۔

(۳) جب مارکٹ کمیٹی برخواست کردیجائے تو اُسکی کل جائداد اور حقوق جو اُس کو حاصل ہوں مع متعلقہ کل زیر باریوں اور ذمہ داریوں کے سرکار عالی کے حق میں منتقل ہوں گے مگر شرط یہ ہے کہ اگر مارکٹ کے لئے کوئی جدید مارکٹ کمیٹی تحت دفعہ (۴) قائم نہ کی جائے تو برخواست شدہ مارکٹ کمیٹی کی وہ کل جائداد جو اُس کے دیون و ذمہ داریوں کے ایفاء کے بعد باقی رہے اُس رقبہ کی مقامی مجلس یا عہدہ دار تعلقدار کلکٹر کے حق میں جس میں مارکٹ واقع ہو اس غرض سے منتقل ہوگی کہ وہ اُس رقبہ میں کسی رفاہ عام کے کام میں لائی جائے۔

مارکٹ کے حدود میں غیر اشخاص کو کام کرنیکی ممانعت

دفعہ ۱۶۔ کوئی شخص مارکٹ کے حدود میں دلال۔ وزن کش۔ ماپنے یا پیمائش کرنے والے یا محافظ گودام کی حیثیت سے اُس وقت تک کام نہ کرسکیگا جب تک کہ مارکٹ کمیٹی اُس کو مامور نہ کرے یا اجازت نامہ عطا نہ کرے اُس کی خلاف ورزی کی صورت میں جرمانہ کی سزا دیجائیگی جس کی تعداد پچاس روپیہ تک ہوسکیگی اور مکرر خلاف ورزی کی صورت میں جرمانہ کی تعداد مہروں کے لئے سو روپیہ تک ہوسکیگی۔

اُن مقامات میں یا اُن کے متصل جو مارکٹ قرار دئے گئے ہوں کوئی خانگی مارکٹ قائم نہ ہوسکیگا۔

دفعہ ۱۷۔ جب سرکار عالی نے دفعہ (۲) کے احکام کے تحت بذریعہ اعلان کسی مقام کو مارکٹ قرار دیا ہو تو کوئی شخص اُس مارکٹ کے رقبہ میں یا اُس سے ایک ایسے فاصلہ کے اندر جس کا ہر صورت میں سرکار عالی کی جانب سے جریدہ میں اعلان کیا جائیگا بجز سرکار عالی کی تحریری منظوری کے جس پر کسی معتمد سرکار عالی کے دستخط ہوں گے اور جو ایسی شرائط کے تابع ہوگی جو بوقت منظوری عائد کیجائیں کپاس یا زراعتی پیداوار کی (جیسی کہ صورت ہو) خرید و فروخت کی غرض سے منڈی کی بناء ڈال سکیگا نہ منڈی قائم کرسکیگا اور نہ اُس کو جاری رکھ سکیگا اور نہ جاری رکھنے

کی اجازت دے سکے گا۔

سزائیں۔

دفعہ ۱۸۔ جو شخص قانون ہذا کے احکام کے خلاف کپاس یا زراعتی پیداوار کی خرید و فروخت کی غرض سے منڈی کی بناء ڈالے یا منڈی قائم کرے یا منڈی جاری رکھے یا جاری رکھنے کی اجازت دے یا اُن شرائط کی خلاف ورزی کرے جن کے تحت اُس کو کسی منڈی کی بناء ڈالنے یا منڈی قائم کرنے یا جاری رکھنے کی اجازت دیگئی ہے اُس کو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جس کی تعداد پانسو روپیہ تک ہوسکے گی اور دفعہ ۱۶ کے احکام کی خلاف ورزی جاری رہنے کی صورت میں جرمانہ کی سزا دیجائیگی جو ارتکاب جرم کے پہلے دن کے بعد ہر دن کے لئے سو روپیہ تک ہوسکے گی۔

لزوم استعمال سکۂ عثمانیہ

دفعہ ۱۹۔ (۱) ہر مارکٹ میں کپاس یا زراعتی پیداوار کے لئے بولی بولنے یا قبول کرنے یا رقم ادا کرنے یا وصول کرنے میں سکۂ عثمانیہ استعمال کیا جائے گا۔

(۲) سرکارعالی اعلان مندرجہ جریدہ کے ذریعہ سے حکم جاری کرسکے گی کہ مارکٹ کے علاوہ کسی دوسرے مقام میں بھی معاملات متذکرہ ضمن (۱) میں سکۂ عثمانیہ کا استعمال کیا جائے۔

(۳) جو شخص ضمن (۱) کی یا کسی ایسے حکم کی جو حسب ضمن (۲) جاری کیا جائے خلاف ورزی کرے اُس کو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جسکی تعداد سو روپیہ تک یا جو بولی بولی یا قبول کی گئی ہو یا جو رقم ادا یا وصول کی گئی ہو اُس کے دس فیصدی تک جو زیادہ ہو ہوسکے گی۔

ناظم عدالت فوجداری درجۂ اول مجاز سماعت ہوگا۔

دفعہ ۲۰۔ (۱) بجز ناظم عدالت فوجداری درجۂ اول کے کوئی ناظم قانون ہذا یا قواعد تحت دفعہ (۵) کی خلاف ورزی کی صورت میں مقدمہ کی سماعت نہ کرسکیگا۔

(۲) جرمانہ و زرہرجہ کی جملہ رقوم جو مجرم سے وصول ہوں مارکٹ کمیٹی کو ادا کیجائیگی۔

(۳) قانون ہذا کے تحت ملزم کے مقابلہ میں کارروائی وہ شخص کرسکے گا۔ جس کو

مارکٹ کمیٹی نے تحریراً مجاز کیا ہو یا وہ عہدہ دار کر سکے گا جس کو سرکار عالی اس غرض کے لئے مقرر کرے فقط

ہاشم یار جنگ
معتمد

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری (عطیات انتظامی متفرق) واقع ۱۵ ار مہر ۱۳۳۹ف

نشان (۱۱) نشان مثل ۶۵/۹۵ سنہ ۱۳۳۹ ف

جریدہ نمبر (۲) مورخہ ۱۲ ار بہمن ۱۳۳۹ف جز اول صفحہ ۱۲

مقدمہ

انتظام ادائی حصص و گذارہ جات حصہ داران و گذارہ یابان جاگیرات

منجانب ٹی، جے ٹاسکر اسکوائر او، بی، ای. آئی سی ایس معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری۔

بخدمت جمیع عہدہ داران تحت سررشتۂ مال۔

قابض معاش جو اپنے حصہ داروں یا قرابتداروں کے حصص یا گزارہ ادا کرنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں عموماً اوس کی بر وقت ادائی میں عمداً تاخیر کرتے ہیں اس لئے حصہ دار اور گذارہ دار شکایت کرتے ہیں اور سرکاری حکام کے بیش قیمت وقت کا معتد بہ حصہ ایسی شکایات کے رفع کرنے میں ضایع ہو جاتا ہے۔ آخر کار عموماً معاش کی ضبطی عمل میں آتی ہے۔ معاش کی ضبطی کے بعد قابض واجب الادا رقم ایصال کر دیتے ہیں اور برخاست ضبطی کی درخواست پیش کرتے ہیں اور جیسے ہی معاش واگذاشت ہو جائے۔ پھر نا دہندگی کا دوبارہ آغاز ہو جاتا ہے اور کارروائی کا تصفیہ اوسی قدر تضیع اوقات کا باعث ہوتا ہے۔ جیسا کہ مواقعات ماسبق پر ہوا تھا لہذا۔

حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے قابض کے عدم ادائی حصہ یا گذارہ کے باعث اگر معاش ایک دفعہ ضبط کی جائے تو وہ کم از کم دو سال تک واگذاشت نہ کیجائے اس گشتی کے اغراض کے لئے صدر المہام صاحب مال کو ضبطی معاش کا حکم دینے کا اختیار دیا جاتا ہے۔

غلام محمود قریشی۔ نائب معتمد مال

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری (صیغہ عطیات انتظامی متفرق) واقع ۱۳ ار آذر سنہ ۱۳۴۰ف

نشان (۲) نشان مثل ۴۴/۸۶ بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف

جریدہ نمبر (۵) مورخہ ۲۹ ار آذر ۱۳۴۰ف جز اول صفحہ ۶۰

مقدمہ

تصفیہ تعلق دریافت وراثت معاش واران مشروط الخدمت و مدد معاش از سررشتہ امور مذہبی

منجانب ٹی ، جے ، ٹاسکر اسکوائر او ، بی ، ای ، آئی ، سی ، ایس معتمد سرکار عالی صیغۂ مال گزاری ۔

بخدمت جمیع عہدہ داران سررشتۂ مال سرکار عالی ۔

معاشہائے مشروط الخدمت کی نسبت سررشتۂ امور مذہبی نے یہ تحریک کی تھی کہ :۔

”معاش ہائے مذکور کی دریافت انعام و وراثت کی کارروائی سررشتۂ موقوف سے ہونی چاہیئے“۔

بعد کارروائی کونسل باب حکومت سے ملازمان بارگاہ خسروی میں باتفاق رائے صدرالمہام بہادر امور مذہبی یہ رائے عرض کی گئی ہے کہ :۔

”سررشتہ امور مذہبی کو کوئی تعلق دریافت وراثت معاشہائے مشروط یا کسی اور قسم کی معاش سے نہیں ہے ، سررشتۂ مال کا یہ کام ہے البتہ انجام دہی خدمت کے لئے جس شخص کا انتخاب سررشتۂ مال کرے اس کی نسبت یہ لازم ہوگا کہ سررشتۂ امور مذہبی سے موزونیت خدمت گزار کی نسبت مشورہ حاصل کرے“۔

اب ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ امر یہ ارشاد شرف نفاذ پایا ہے کہ :۔

”کونسل کی رائے مناسب ہے ، حسبہٗ مشروط الخدمت معاشوں کی انعامی و وراثتی تحقیقات بدستور صیغۂ مال میں ہوا کرے ، البتہ انجام دہی خدمت کے لئے سررشتہ مال سے جس شخص کا انتخاب ہوگا ۔ وہ بعد مشورہ سررشتہ امور مذہبی ہوا کرے“۔

پس حسبہٗ عمل ہوا کرے فقط

احمد محی الدین مددگار معتمد مال

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۱۹ ۱ آبان ۱۳۳۹ف

نشان (۵۶) نشان مثل (۵۸) شاخ عام ۱۳۳۹ف

جریدہ نمبر (۲) مورخہ ۱۳ بہمن ۱۳۴۰ف جزو ثانی ص ۱۳۴۳

مقدمہ

اندراج عہدہ نظامت مردم شماری تحت فہرست محولہ دفعہ (۲۶) ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی

منجانب مرزا نصر اللہ خان بیرسٹرایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی۔

خدمت جمیع عہدہ داران صاحبان سرکار عالی۔

بہ توثیق مراسلہ محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس نشان (۶۰۸۴) مورخہ ۹ آبان ۱۳۳۹ف (مجریہ صیغۂ حساب) فہرست محولہ دفعہ (۲۶) ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی کے آخر میں اندراج ذیل کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

نام سررشتہ یا دفتر	نام عہدہ اعلیٰ افسر سررشتہ
''نظامت مردم شماری''	''ناظم مردم شماری''

ف ۲- یہ پرچہ ترمیمی متاقب شایع ہوگا۔

مرزا نصر اللہ خان۔ صدر محاسب سرکار عالی

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک) واقع ۱۳ آذر ۱۳۴۰ف

نشان (۲) دیوانی نشان مثل صیغہ استدراک (۲۰۸۰۴) ۱۳۳۹ف

جریدہ نمبر (۸) مورخہ ۲۴ بہمن ۱۳۴۰ف جزو ثانی صفحہ ۱۳۸۱

مضمون

دستاویزات مدخلہ برائے اقبال و انکار اور شہادت میں مقبول یا نامنظور ہونے کی بابتہ عبارت ظہری ثبت ہوا کرے

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی۔

بخدمت جمیع نظماء عدالت ہائے ممالک محروسہ سرکار عالی۔

ایک عدالت منصفی کی ایک کارروائی کے ملاحظہ سے مجلس عالیہ عدالت کو

معلوم ہوا کہ نہ تو کاغذات مدخلہ مدعی علیہ کے ظہر پر اقبال وانکار تحریر کرایا گیا اور نہ دستاویزات کے قبول یا نامنظور کرنے کی بابت کوئی عبارت ثبت ہے لہذا اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ ہمیشہ بموجب باب (۱۲) مجموعہ ضابطہ دیوانی عمل ہوا کرے فقط

ہاشم علیخان معتمد مجلس عالیہ عدالت

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغہ اسنادک) واقع ۲۹ آبان ۱۳۳۹ف

نشان عہ ۱۱ الف / ۱۱ د نشان مثل صیغہ اسنادک (۴۷۹۹) ۱۳۳۹ف

جریدہ نمبر (۸) مورخہ ۲۰ دے ۱۳۳۹ف جزو ثانی صفحہ ۲۰۱

مضمون

نفاذ ضابطہ جوانان طلبانہ

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت نظمائے صاحبان عدالت ہائے سرکار عالی

بسلسلہ گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۴۲/۳ مورخہ ۲۹ دے ۱۳۳۸ف نگارش ہے کہ ضابطہ جوانان طلبانہ جس میں تعمیل طلبنامہ جات وحکمنامجات کی نسبت ضابطہ دیوانی وضابطہ فوجداری کی ضروری دفعات اور چند دیگر ضروری ہدایات ایک جگہ جمع کر دیئے گئے ہیں۔ آپ کی خدمت میں مرسل ہے براہ کرم ان ہدایات واحکام کی اچھی طرح سے موجودہ جوانان طلبانہ کے ذہن نشین کرادیا جائے اور آیندہ کے لئے ایسا جوان طلبانہ مقرر نہ کیا جائے جو اس کتاب کے امتحان میں کامیاب نہ ہو اور جو اس کو نہ پڑھ سکتا ہو۔ روزنامچہ جوان طلبانہ پر سے ایک سہ ماہی تختہ ہر عدالت میں مرتب کیا جائے۔ جس سے جوانان طلبانہ کے کام کی مقدار اور نوعیت تعمیل ظاہر ہو سکے فقط

ہاشم علیخان
معتمد عدالت العالیہ

ضابطہ جوانان طلبانہ

ہدایات نسبت تعمیل طلب نامہ جات

طلبنامہ کی تعمیل کا طریقہ

طلبنامہ کی تعمیل کا یہ طریقہ ہوگا کہ اوس کا ایک پرت جس پر حاکم یا اہلکار مجاز کے دستخط اور عدالت کی مہر ہوگی اس شخص کے جس پر تعمیل مقصود ہو حوالہ کیا جائے یا حوالہ کئے جانے کی غرض سے اس کے روبرو پیش کیا جائے۔

متعدد مدعاعلیہم پر طلبنامہ کی تعمیل۔

جب ایک سے زیادہ مدعاعلیہم ہوں تو بپابندی دیگر احکام طلبنامہ کی تعمیل ہر مدعاعلیہ پر کی جائیگی۔

جہانتک ممکن ہو تعمیل مدعاعلیہ کی ذات پر ہوگی یا اوس کے مختار یا اہل خاندان پر ہوسکیگی۔

جہانتک ممکن ہو۔ طلبنامہ کی تعمیل مدعاعلیہ کی ذات پر کیجائیگی لیکن اگر اوس کا کوئی مختار طلب نامہ لینے کا مجاز ہو تو اس پر تعمیل کافی ہوگی اور اگر مدعاعلیہ نہ مل سکے اور اوس کا کوئی مختار بھی نہ ہو جس پر تعمیل ہوسکتی ہو تو مدعاعلیہ کے کسی بالغ اہل خاندان از قسم ذکور پر جو اوس کے ساتھ رہتا ہو تعمیل کی جاسکیگی۔

طلبنامہ کی تعمیل اوس مدعاعلیہ پر جس کی معرفت مدعاعلیہ کاروبار کرتا ہو

جب مقدمہ کسی کاروبار کے متعلق ایسے شخص کے مقابلہ میں ہو جو عدالت کے حدود اراضی میں رہتا ہو تو طلب نامہ کی تعمیل اوس ہتمم یا کارندہ پر کافی ہوگی جو بوقت تعمیل اوس کی جانب سے حدود مذکور میں اس کاروبار کو انجام دیتا ہو۔

جائداد غیر منقولہ کے مقدمات میں طلبنامہ کی تعمیل اوس کارندہ پر جس کے اہتمام میں جائداد ہو۔

جب مقدمہ کسی جائداد غیر منقولہ یا اوس کے نقصان کے معاوضہ کی بابتہ ہو اگر طلبنامہ کی تعمیل مدعاعلیہ کی ذات پر نہ ہوسکتی ہو اور مدعاعلیہ کا کوئی مختار نہ ہو جو اس کی جانب سے طلبنامہ لینے کا مجاز ہو تو مدعاعلیہ کے اس کارندہ پر تعمیل کیجاسکے گی جس کے اہتمام میں جائداد مذکور ہو۔

۹۳ جس شخص پر طلبنامہ کی تعمیل کیجاوے تعمیل ہونے کی دستخط کریگا۔

جب اہلکار تعمیل کنندہ طلبنامہ کا پرت مدعا علیہ کو اصالتاً یا اوس کے مختار یا کسی اور شخص کو حوالہ کرے یا حوالہ کیئے جانے کی غرض سے اس کے روبرو پیش کرے تو اصل طلبنامہ کی ظہر پر اس شخص سے جس کو پرت حوالہ یا جس کے روبرو پیش کیا جائے اس تحریر پر کہ طلبنامہ کی تعمیل ہوئی دستخط کرائیگا۔

۹۴ طریقہ کارروائی جب مدعا علیہ دستخط کرنیسے انکار کرے یا وہ نہ ملے

جب مدعا علیہ یا اوس کا مختار یا کوئی اور شخص جسپر تعمیل جائز ہے دستخط کرنے سے انکار کرے یا جب اہلکار تعمیل کنندہ کو واجبی اور معقول کوشش کے بعد مدعا علیہ نہ مل سکے اور کوئی ایسا مختار نہ ہو جو اوس کی جانب سے طلبنامہ لے سکے اور نہ کوئی اور شخص ہو جسپر تعمیل ہو سکتی ہو تو اہلکار تعمیل کنندہ طلبنامہ کا ایک پرت اُس مکان کے صدر دروازہ پر یا کسی اور نمایاں مقام پر چسپاں کرے گا جسمیں مدعا علیہ معمولاً رہتا ہو یا کاروبار کرتا ہو یا حصول منفعت کے لئے خود کام کرتا ہو اور بعد ازاں اصل طلبنامہ اوس عدالت میں واپس کریگا جس نے اُسے جاری کیا تھا اور اس کی ظہر پر یا کسی کاغذ منسلکہ پر پرت چسپاں کئے جانے کی اور نیز ان حالات کی اطلاع تحریری دیگا جنمیں نقل بیان چسپاں کی گئی اور نیز نام اور پتہ اوس شخص کا جس نے مکان کی شناخت کی اور جس کی موجودگی میں نقل چسپاں کی گئی درج کرے گا۔

۹۵ طلبنامہ کی تعمیل کے وقت اور طریقہ کی کیفیت۔

جب طلب نامہ کی تعمیل حسب دفعہ ۹۳ ہوئی ہو تو اہلکار تعمیل کنندہ یا اصل طلب نامہ کی ظہر پر یا کسی کاغذ منسلکہ پر اس امر کے متعلق کیفیت خود لکھیگا یا لکھائیگا کہ طلب نامہ کی تعمیل کس وقت اور کس طریقہ سے کی گئی اور اوس شخص کا نام اور پتہ جس نے اوس کی شناخت کی ہو جس پر طلبنامہ کی تعمیل کی گئی اور جس نے طلبنامہ کے حوالہ کئے جانے یا اوس کے حوالہ کئے جانے کی غرض سے پیش کئے جانے کو دیکھا ہو۔

(دفعہ ۵۸ ضابطہ فوجداری) طلبنامہ پر تعمیل کی تصدیق

جب طلبنامہ کی تعمیل کسی طور پر کیجائے تو اہلکار تعمیل کنندہ بغرض تصدیق تعمیل دو یا دو اور اشخاص کے دستخط طلبنامہ کے دوسرے پرت پر لے لیگا۔ اور یہ کیفیت لکھکر کہ کس تاریخ کو کس وقت اور کس طریقہ

سے تعمیل ہوئی۔ وہ پرت عدالت میں واپس کرے گا

اہلکار تعمیل کنندہ کا اظہار ۹۶ — جب حسب دفعہ ۹۴ طلبنامہ واپس آئے اور اس کیفیت کی جو حسب دفعہ مذکور بھیجی جائے اہلکار تعمیل کنندہ نے تصدیق بذریعہ حلف نامہ نہ کی ہو۔ تو عدالت کو لازم ہوگا اور اگر تصدیق کی ہو تو اختیار ہوگا کہ اہلکار تعمیل کنندہ کا اوس کی کارروائی کے متعلق اظہار حلفی لے یا کسی دوسری عدالت سے اس کا اظہار حلفی تحریر کرائے اور ایسی دریافت کرے جو اس کو مناسب معلوم ہو اور اوس کے بعد وہ یہ قرار دے گی کہ طلبنامہ کی تعمیل باضابطہ ہوئی ہے یا ایسی جدید تعمیل کا حکم دیگی جو وہ مناسب خیال کرے۔

کسی اور طریقہ پر تعمیل — (۱) جب عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہے کہ مدعا علیہ اس غرض سے روپوش ہے کہ طلبنامہ کی تعمیل اس پر نہ ہونے پائے یا کسی اور وجہ سے طلبنامہ کی تعمیل معمولی طور پر نہیں ہو سکتی ہے تو عدالت یہ حکم دے گی کہ اس کا ایک پرت مکان عدالت اور نیز اوس مکان کے (اگر کوئی ہو) جس میں مدعا علیہ کا آخر مرتبہ سکونت رکھنا یا کاروبار کرنا یا حصول منفعت کے لئے خود کام کرنا معلوم ہو کسی نمایاں مقام پر چسپاں کیجائے یا کسی اور طریقہ سے عدالت مناسب خیال کرے اس کی تعمیل کی جائے۔

(۲) تعمیل جو اس طریقہ سے عدالت کے حکم سے ہوئی ہو وہ اس طرح کافی سمجھی جائیگی کہ گویا مدعا علیہ کی ذات پر ہوئی۔

دفعہ ۶۰ ضابطہ فوجداری) حکمنامہ کس کے نام لکھا جائیگا۔ — (۱) حکمنامہ گرفتاری ایک یا زیادہ عہدہ داران کوتوالی کے نام لکھا جائیگا۔ لیکن عدالت جاری کنندہ حکمنامہ کو اختیار ہوگا کہ اگر اوس کی تعمیل فوراً کرانی ہو اور اس وقت کوئی عہدہ دار کوتوالی جو تعمیل پر مامور کیا جا سکے نہ ملے تو کسی اور شخص یا اشخاص کے نام حکمنامہ جاری کرے اور وہ اوس کی تعمیل کریں گے۔

(۲) جب حکمنامہ ایک سے زیادہ اشخاص یا عہدہ داران کے نام لکھا جائے

تو اوس کی تعمیل وہ سب یا اُن میں سے کوئی ایک یا چند کر سکیں گے ۔

(دفعہ ۸۰ ضابطہ فوجداری) حکمنامہ کے مضمون سے مطلع کرنا۔

گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا کہ اوس شخص کو جس کی گرفتاری مقصود ہو حکمنامہ کے مضمون سے مطلع کرے ۔ اور اگر وہ خواستگار ہو تو اوس کو حکمنامہ دکہلادے مگر اوس کے حوالہ نہ کرے ۔

(دفعہ ۸۱ ضابطۂ فوجداری) شخص گرفتار شدہ کو بلا توقف عدالت میں لایا جائے۔

گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا کہ بہ اتباع احکام دفعہ ۶۵ و دفعہ ۶۶ بلا توقف غیر ضروری شخص گرفتار شدہ کو اوس عدالت میں حاضر کرے ۔ جس میں اوس کے حاضر کئے جانے کا حکم ہو۔

(۱۱) جب تعمیل کنندہ کی غفلت یا بے پروائی سے حکمنامہ یا اطلاعنامہ کی تعمیل نہ ہو یا بغرض تعمیل جو مہلت وسیع اوس کو دی گئی ہو اوس کا بڑا حصہ ضایع کر کے آخر وقت میں تعمیل کرے اور اس وجہ سے شخص مطلوب کو حاضری و جوابدہی کے لئے کافی مہلت نہ ملے تو تعمیل کنندہ لائق تدارک ہوگا ۔ (گشتی نشان ۱۵ بابتہ ۱۳۲۶ف)

(۱۲) حکمنامہ یا سمن کی تعمیل شخص مطلوب کی ذات پر ہونی چاہیئے اگر ایکبار شخص مطلوب نہ ملے تو دوبارہ اوس کے مکان مسکونہ پر جانا چاہیئے ۔ جب ذات مدعاعلیہ یا شخص مطلوب کی ذات اور مختار و کارندہ پر تعمیل ناممکن ہو تو تعمیل سمن بذریعہ چسپاندگی پرت حسب منشائے دفعہ ۹۷ کرنی چاہیئے ۔ اور رپورٹ تعمیل میں طریقہ تعمیل اور وقت کی صراحت کی جایا کرے نیز شناخت کنندگان شخص مطلوب کے صحیح نام و پتے بصراحت تبلائے جائیں ۔ (گشتی نشان (۷) سنہ ۱۳۲۷ف)

(۱۳) جوانان تعمیل کنندہ پر لازم ہوگا کہ احکام کی تعمیل کے وقت اپنے ہمراہ سیاہی کا پیاڈ رکھیں تاکہ اشخاص مطلوب اور ان کے شناخت کنندگان کا نشان ابہام لیں اور ایسا پیاڈ ہر عدالت اپنے صادرسے مہیا کر دیگی ۔

۱۴۔ جوانان طلبانہ کے تعمیلی کام پر ناظر و بیلف نگران رہیں گے اور وقتاً فوقتاً ضروری ہدایات دیا کریں گے جن کی تعمیل اُن پر لازمی ہوگی۔ بیلف جب کسی موضع کو تعمیل طلبنامہ کی غرض سے جائے تو اُس موضع یا درمیانی مواضعات میں جوانان طلبانہ نے جس طریقہ سے تعمیل طلبنامہ جات کیا ہو اُس کی جانچ کرے گا۔

۱۵۔ آیندہ سے ہر عدالت میں حتی الامکان خواندہ جوانان طلبانہ کا تقرر ہوا کریگا اور خواندہ جوان کو ناخواندہ پر ترجیح دیجائیگی۔

۱۶۔ جب یہ ثابت ہو کہ جوان تعمیل کنندہ نے شخص مطلوب پر باخذ رقم تعمیل نہیں کی اور غلط رپورٹ پیش کی ہے تو ناظم عدالت مجاز ہوگا کہ بعد تحقیقات ضروری ایسے جوان کو موقوف کر دے۔

۱۷۔ جوانان تعمیل کنندہ احکام کے پاس بہ نمونہ ذیل روزنامچہ رہے گا۔ جسمیں وہ بقید تاریخ و وقت اپنی کارگزاری اور حالات پیش آمدہ کی ضروری صراحت کیا کرے گا۔ اور اپنی طے کردہ مسافت و تعمیل سمن و حکمناموں کے واقعات تعمیلی بحوالہ نام فریقین وغیرہ صحیح صحیح درج کریگا۔ اور روزنامچہ۔ بیاڈ ہر عدالت اپنے صادرسے جوانوں کو دیگی۔ اور جوان جب موضع کو بغرض تعمیل جائے تو پٹیل و پٹواری یا معززین موضع کی دستخط روزنامچہ لے تاکہ معلوم ہوسکے کہ جوان تعمیل احکام کی غرض سے فلاں تاریخ و وقت پر گیا تھا۔

نثر حد دستخط

معتمد مجلس عالیہ

روزنامچہ جوانان طلبانہ عدالت مورخہ ماہ سنہ ۱۳ف حلقہ (

نشان سلسلہ	نام مسل و فریقین	نوعیت مقدمات	تاریخ رجوع تعمیل	طریقہ تعمیل	تاریخ واپسی	تاریخ حصول اطلاع نامہ	تعداد اور سمن و حکمنامجات تعمیل طلب — کس قدر تعمیل کیلئے دئیے	آج کس قدر تعمیل ہوئے	باقی	کس قدر سمنات طلب کئے گئے	کس قدر مقدمات کی تعمیل نہیں کی گئی	تصدیق عہدہ دار	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغہ اندراک) واقع ۲ بہمن ۱۳۴۰ف

نشان $\frac{۲ف}{۳د}$ نشان مثل (۲۰۷۰) سنہ ۱۳۴۰ف صیغہ اندراک

جریدہ مورخہ ۱۴ بہمن ۱۳۴۰ف ۲۰ جمادی الثانی جزو ثانی صفحہ ۲۰۵

مضمون

انتظامی دریافت بموجب ہدایات و طریقہ معینہ ہوا کرے دوران دریافت میں امداد پولیس کی ضرورت ہو تو باطلاع عدالت العالیہ پولیس کو لکھا جائے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی۔

بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی۔

ایک کارروائی کے ضمن میں معلوم ہوا کہ ایک ناظم عدالت نے انتظامی دریافت کے دوران میں بلا ایما و اطلاع عدالت العالیہ محکمہ کوتوالی کو گواہوں کو حاضر لانے اور پیروی کرنے کی ہدایت کی بلحاظ اصول انتظامی یہ طریقہ صحیح نہیں ہے۔ چونکہ اس

قسم کی دریافت کا حکم دیتے وقت ضابطہ کار بتا دیا جاتا ہے۔ اور کسی حکم کے تشنہ ہونے کی صورت میں خود عدالت العالیہ سے ہدایت حاصل کی جاسکتی ہے۔ لہٰذا حکم دیا جاتا ہے کہ اگر کسی ناظم عدالت کو کسی انتظامی دریافت کا حکم دیا جائے تو ان کو لازم ہے کہ عدالت العالیہ کے بتائے ہوئے طریقہ کی لفظاً لفظاً تعمیل کریں اور ایسی کارروائی میں کسی دوسرے محکمہ اور خاصکر کوتوالی سے بعض دفت طالب امداد نہ ہوں لیکن اگر مقامی پولیس سے مدد کی شدید ضرورت محسوس ہو تو باطلاع عدالت العالیہ کوتوالی کو اس قدر لکھا جاسکتا ہے کہ اگر وہ اس کارروائی میں کسی قسم کی مدد دینا چاہے تو دے سکتی ہے۔ ایس حسبہ عمل ہو فقط

سر ہاشم علیخان۔ معتمد مجلس عالیہ عدالت

رزولیوشن محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی (صیغہ عدالت انتظامی) واقع ۲۹ دے سنہ ۱۳۴۰ ف

نشان (۲/۴)

جریدہ ... ۹ اسفندار ۱۳۴۰ ف جز اول صفحہ ۱۶۷

مضمون

انتظام باہمی نسبت حاضری مجسٹریٹان سرکار عالی و سرکار عظمت مدار بغرض ادائی شہادت مقدمات فوجداری

کاغذات مفصلہ ذیل پیش اور ملاحظہ ہوئے:-

(۱) مراسلت مابین سرکار عالی اور صاحب عالیشان بہادر۔

(۲) گزارش محکمہ ہذا مورخہ ۱۵ مہر سنہ ۱۳۳۸ ف۔

بعض فوجداری مقدمات میں ایسی صورت واقع ہو جاتی ہے کہ ملزم کا اقبال قلمبند کرنے والے مجسٹریٹ کی شہادت کا قلمبند کرنا ناگزیر ہوتا ہے، اور چونکہ سرکار عالی اور سرکار عظمت مدار کے مابین کوئی ایسی قرارداد نہیں ہے جس کی رو سے یہاں کے مجسٹریٹ وہاں روانہ یا وہاں کے مجسٹریٹ یہاں طلب ہو سکیں اور چونکہ بغرض انصاف رسانی ایسی قرارداد ہونی مناسب ہے اس لئے عمل مساوات قائم کرنے اور

انصاف رسانی میں وسعت دینے کے خیال سے اس امر کی ضرورت محسوس ہوئی کہ احاطہ بمبئی۔ مدراس اور صوبہ ممالک متوسط سے اس قسم کی قرارداد کرلی جائے۔ چنانچہ بذریعہ صاحب عالیشان بہادر تحریک ہونے پر گورنمنٹ بمبئی۔ مدراس اور ممالک متوسط نے اس کو منظور کرلیا ہے۔ لہذا بمنظوری حضرت اقدس و اعلی مندرجہ فرمان مبارک منشرشدہ ۱۷ محرم الحرام ۱۳۴۹ھ حکم دیا جاتا ہے کہ قوی وجوہ ظاہر ہونے پر سرکار عالی کے وہ مجسٹریٹ جنہوں نے کسی ملزم کا بیان قلمبند کیا ہو بغرض ادائی شہادت عدالتہائے بمبئی۔ مدراس اور ممالک متوسط میں بھیجے جاسکتے ہیں اور اسی طرح وہاں کے مجسٹریٹ یہاں طلب ہوسکتے ہیں۔ پس حسبہٖ عمل ہو۔

اکبر یار جنگ

معتمد عدالت او کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

رزولیوشن محکمہ معتمدی عدالت او کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی (صیغہ عدالت) مورخہ ۲ اسفندار ۱۳۴۰ف

نشان (۱/۱)

جریدہ مورخہ ۱۳ بہمن ۱۳۴۰ف جزو اول صفحہ ۱۲۷

مضمون

ترمیم نوٹیفکیشن نشان (۲۶۰۱) اے، بی دربارۂ وصول مطالبات سرکار عالی از علاقہ جات انگریزی

کاغذات مفصلۂ ذیل پیش اور ملاحظہ ہوئے:۔

(۱) رزولیوشن نشان (۱۶/۱۴) عدالت بابتہ ۲۷ شہریور ۱۳۲۹ف م ۲۔ اگسٹ ۱۹۲۰ء م ۱۲۔ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ۔

(۲) مراسلات معتمدی صنعت وحرفت نشان (۴۶۶۲) مورخہ یکم اردی بہشت ۱۳۳۸ف و نشان (۶۵۲۷) مورخہ یکم تیر ۱۳۳۸ف و نشان (۱۳۲۷) مورخہ ۲۷ تیر ۱۳۳۸ف۔

(۳) مراسلات مابین سرکار عالی و صاحب عالیشان بہادر۔

(۴) گذارش محکمہ ہذا مورخہ ۷ ؍ شہریور ۱۳۳۸ ف۔

معتمد صاحب صنعت و حرفت نے بربنا ر تحریک ناظم صاحب انجمن اتحاد باہمی نوٹیفکیشن اے۔ بی نشان (۲۶۰۱) کی ترمیم کی جانب توجہ دلائی چونکہ ایک کارروائی کے ضمن میں دیکھا گیا کہ رزولیوشن نشان (۱/۴) بابتہ ۲۷ ؍ شہریور ۱۳۲۹ ف میں ایسا فقرہ نہیں ہے جس کی بنا ر پر انجمن ہائے امداد باہمی کی ڈگریات کی رقم علاقہ زیر انتظام صاحب عالیشان بہادر سے وصول ہو سکے اس لئے اس امر کی ضرورت معلوم ہوئی کہ رزولیوشن محولہ بالا میں اضافہ کر دیا جائے تاکہ اس قسم کے تمام مطالبات وصول کرنے میں دقت نہ ہو جو کسی قانون یا قاعدہ کی رو سے مثل بقایائے مالگذاری واجب الوصول قرار دیئے گئے ہیں، چنانچہ سرکار عالی کی جانب سے اس تحریک پر رضامندی ظاہر ہونے پر گورنمنٹ آف انڈیا نے گشتی نشان (۶۰۸-۱) مجریہ محکمہ امور خارجی و سیاسیات سرکار ہند شمہ مورخہ ۲۲ ؍ اکٹوبر ۱۹۳۰ء کے ذریعہ نوٹیفکیشن مذکور نشان (۱۶۰۱) اے۔ بی کے فقرہ (۲) کے آخر میں اضافہ فرمادیا ہے۔ جس کی رو سے وہ تمام مطالبات جو کسی قانون یا قاعدہ نافذہ سرکار عالی یا علاقہ زیر انتظام صاحب عالیشان بہادر کی رو سے مثل بقایائے مالگذاری واجب الوصول ہوں۔

اس لئے رزولیوشن نشان (۱/۴) متذکرۂ صدر کے فقرہ (۲) کے آخر میں حسب ذیل عبارت کا اضافہ منظور کیا جاتا ہے یا دیگر بدات جن کی اوپر صراحت نہیں ہے اور جو کسی قانون یا کسی قاعدہ تحت قانون ممالک محروسہ سرکار عالی یا علاقہ زیر انتظام صاحب عالیشان بہادر کی رو سے مثل بقایائے مالگذاری واجب الوصول ہوں۔

اکبر یار جنگ

معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ

گشتی محکمہ سرکار علاقہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ (صیغۂ جسٹس و اسٹامپ) مورخہ ۲۴ ؍ آذر ۱۳۴۰ ف

جریدہ
نمبر ۱۰ امور عامہ
۴ بہمن ۱۳۴۰ف
جزو اول
صفحہ ۱۳۲

نشان (۱) صیغہ حساب

نشان مثل ۳۶۲ بابتہ سنہ ۱۳۳۹ ف
(صیغہ رجسٹری)

مُقدمہ

ممانعت بہ عہدہ داران بزمانہ منصرمی رد و بدل احکام مستقل عہدہ داران

بصیغہ تجویز ثانی

منجانب نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد۔

بخدمت جمیع عہدہ داران رجسٹری ممالک محروسہ سرکار عالی

بہ سر رشتۂ رجسٹریشن و اسٹامپ ایک مرافعہ کی کارروائی میں یہ بحث پیش آئی تھی کہ کوئی عہدہ دار بزمانہ منصرمی اپنے عود کرنے والے مستقل عہدہ دار کے حکم کی تجویز ثانی سماعت کر کے اوس کے احکام میں رد و بدل کر سکتا ہے یا نہیں۔ اب تک اس کی نسبت کوئی عام حکم موجود نہیں ہے اس لئے اگر اس قسم کی دست اندازی کی اجازت انتظامی کارروائیوں میں دے دی جائے تو اس سے یہ خرابی پیدا ہونے کا اندیشہ ہے کہ مستقل عہدہ داروں کی چند روزہ عدم موجودگی میں اون کے احکام درہم برہم ہو جائیں گے اور اون کو بعد واپسی از سر نو انتظام کرنا پڑے گا اور چونکہ مقدمات دیوانی میں بھی صرف اوس صورت میں دوسرا عہدہ دار تجویز ثانی سماعت کر سکتا ہے جب اوس کا تقرر مستقل عہدہ دار کی جگہ چھ ماہ سے زیادہ مدت کیلئے منصرمانہ ہوا ہو۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ کوئی منصرم عہدہ دار بلا اجازت سرکار مجاز نہیں ہے کہ اپنے عود کرنے والے مستقل عہدہ دار کے حکم کی تجویز ثانی سماعت کرے یا اون کے احکام میں دست اندازی کر کے کوئی رد و بدل کرے، پس حسبہ عمل ہو۔

اکبر یار جنگ

معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ

صیغۂ تجارت و حرفت ۶ ر دے بہمن ۱۳۴۰ ف

جریدۂ اعلامیہ نمبر (۸) مورخہ ۲۰ ر دے ۱۳۴۰ ف جزو ۶ اول ص (۱۰۰)

نشان (۱۳۳۷)

بلحاظ اقتدارات محصلہ تحت دفعہ (۵) (ا) قانون زراعتی مارکٹ ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۲ (۲) بابتہ ۱۳۳۹ ف قواعد مندرجۂ ذیل منظور کئے جاتے ہیں۔

ایک ایک نقل بخدمت جناب معتمد صاحب مالگزاری و اول تعلقدار صاحب ناندیڑ و ناظم صاحب صنعت و حرفت و ناظم صاحب زراعت مرسل ہے۔

مرزا عبد اللطیف خاں
منجانب معتمد صنعت و حرفت

قواعد متعلقہ قانون زراعتی مارکٹ ممالک محروسہ سرکار عالی

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو سرکار عالی کو تحت دفعہ (۵) قانون زراعتی مارکٹ حاصل ہیں قواعد ہذا ذیل منضبط کئے جاتے ہیں

(۱) قواعد ہذا "قواعد زراعتی مارکٹ ممالک محروسہ سرکار عالی" کے نام سے موسوم ہونگے اور ہر اُس مارکٹ سے متعلق ہونگے جس کا اعلان بذریعہ جریدہ تحت دفعہ (۳) قانون زراعتی مارکٹ کیا گیا ہو۔

(۲) الف۔ علاوہ میر مجلس کے جس کو سرکار عالی (۳) سال کے لئے نامزد کریگی۔ مارکٹ کمیٹی کے ارکان بارہ سے کم نہ ہوں گے۔

ب۔ ہر وہ شخص جو تاجر ہونے اور مارکٹ میں کاروبار کرنے کا دعویدار ہو میر مجلس کے پاس اس حیثیت سے رجسٹر کئے جانے کی درخواست کریگا جس کا تصفیہ میر مجلس کریگا۔ صرف رجسٹر شدہ بیوپاری مارکٹ کے لئے بیوپاریوں کا انتخاب کرنے کے مجاز ہوں گے اور یہ انتخاب ایسے طریقہ سے عمل میں آئیگا۔ جس کو میر مجلس مناسب تصور کرے۔

(۳) ارکان کا تقرر دو سال کے لئے ہوگا اگر کوئی رکن مارکٹ چھوڑ دے یا مستعفی

یا فوت ہو جائے یا کسی اور وجہ سے رکنیت کے قابل نہ رہا ہو تو اُسکے بجائے بقیہ مدت کے لئے دوسرا شخص منتخب یا نامزد کیا جائیگا ۔

(۴) مارکٹ کمیٹی کے اختیارات کے متعلق مارکٹ کپاس حسب ذیل ہونگے ۔

الف ۔ " احاطہ مارکٹ " یعنے وہ احاطہ جو مارکٹ کپاس " یا مارکٹ املج کے نام سے موسوم ہوگا ۔ بالکلیہ مارکٹ کمیٹی کے زیر اختیار ہوگا جس پر اول تعلقدار ضلع اور صدر ناظم صنعت وحرفت کی نگرانی رہے گی ۔

ب ۔ مارکٹ کا بقیہ رقبہ " اصل مارکٹ " کہلائیگا ۔ اس میں تمام کارخانہ جات جننگ و پریسنگ اور اُن کے کمپونڈ جو تحت دفعہ (۳) ضمن (۲) مشتہر کئے گئے ہوں داخل ہونگے " اصل مارکٹ " کے متعلق کمیٹی ایسے اقتدارات عمل میں لائیگی جو تمام کاروبار متعلقہ زراعتی پیداوار کپاس اور وزن کشی اور کپاس و زراعتی پیداوار لانے والی بنڈیوں موٹروں اور جانوروں کی نگرانی اور مارکٹ کے قواعد ذیلی قواعد کے نفاذ کے لئے ضروری ہوں ۔

(۵) بجز کپاس یا زراعتی پیداوار کے کاشتکار کے کوئی شخص جس کو سوائے اپنا مال فروخت کرنے کے مارکٹ سے اور کوئی دلچسپی نہ ہو ۔ بغیر اجازت نامہ کے جسکو اُس نے ذیلی قواعد کے تحت کمیٹی سے حاصل کیا ہو مارکٹ میں کپاس یا زراعتی پیداوار کی خرید و فروخت کرسکیگا اور اُن اجازت نامہ جات کی ہر سال تجدید کرانی ہوگی ۔

(۶) کمیٹی کسی شخص کو دلالی یا بیوپار کرنے کا اجازت نامہ دیگی جو تحریری درخواست پیش کرے اور اس امر کا اقرار کرے کہ وہ شرائط مندرجہ قانون و قواعد و نیز اُن ذیلی قواعد کے شرائط کی جو وقتاً فوقتاً منجانب کمیٹی اجرا ہوں پوری پابندی کریگا اور وقتاً فوقتاً جو فیس مقرر ہو داخل کریگا ۔

(۷) کپاس یا زراعتی پیداوار احاطہ مارکٹ میں یا کسی کارخانہ جننگ یا پریسنگ کے احاطہ میں یا کسی ایسی جگہ جو منجانب کمیٹی مقرر کی جائے بہ نگرانی کمیٹی یا ایسے ایجنٹوں کے جن کو کمیٹی اس غرض کے لئے مقرر کرے تولی یا ناپی جائیگی ۔

(۸) سوائے اُن اوزان پیمانہ جات و میزانوں کے جو قانون نے مقرر کئے ہوں یا

جن کو کمیٹی نے منظور کیا ہو اور کوئی اوزان یا پیمانہ جات یا میزان احاطہ مارکٹ یا اصل مارکٹ میں استعمال نہیں کئے جائیں گے۔ مارکٹ میں استعمال ہونیوالے جملہ اوزان پیمانہ جات و میزانوں کے وقتاً فوقتاً معائنہ تنقیح و اصلاح کے لئے کمیٹی ذیلی قواعد مرتب کریگی۔

(۹) ناپ اور تول میں کوئی کمی یا زیادتی نہ کی جائیگی بجز اس کے جو مارکٹ کمیٹی کی منظورہ فہرست میں شامل ہو اور جو احاطہ مارکٹ میں ایک منظر عام پر چسپاں کی گئی ہو۔

(۱۰) ایسی رعایتوں کی ایک باضابطہ مصدقہ فہرست ایسی ملکی زبانوں میں تحریر کی جائیگی جسکو کپاس یا پیداوار زراعتی کے فروخت کرنیوالے عام طور پر سمجھ سکتے ہوں اور ہر کارخانہ جننگ و پریسنگ کے احاطہ میں آویزاں کیجائیگی۔

(۱۱) تمام کپاس یا زراعتی پیداوار جو بغرض فروخت مارکٹ میں لائی جائے وہ احاطہ مارکٹ میں ذریعہ ہراج عام فروخت کی جائیگی اور اگر بیرون احاطہ مارکٹ فروخت کی جائے تو اُسی نرخ پر جسکی بولی اُس روز مارکٹ کے اندر اُس قسم کی کپاس یا پیداوار زراعتی کے لئے لگائی گئی ہو فروخت کی جائیگی۔

(۱۲) حسب قواعد ذیل کپاس یا زراعتی پیداوار کے لئے تمام بولیاں عام طور پر بآواز بلند ہوا کرینگی اور کسی قسم کی کپاس یا زراعتی پیداوار کے لئے جو بولی سب سے زیادہ ہوگی وہ اس روز اُس قسم کی جنس کے لئے بطور نرخ مقرر ہوگی۔

(۱۳) روزانہ نرخ یا نرخوں کے تعین کا اعلان ملکی زبانوں میں جن کو کپاس یا زراعتی پیداوار کے بائع عام طور پر سمجھتے ہوں حدود مارکٹ میں ایک منظر عام پر مصدقہ بموجب قواعد ذیلی چسپاں کیا جائیگا۔

(۱۴) جملہ نزاعات جو کپاس یا زراعتی پیداوار کی قسم یا وزن یا قیمت یا نرخ یا اُس میں سے اُن اشیاء کے متعلق جن میں کپاس یا زراعتی پیداوار لپیٹی جاتی ہے یا خس و خاک کے متعلق یا دیگر امور کے متعلق منہائی کی نسبت کپاس یا زراعتی پیداوار کے بائع اور مشتری کے یا اُن کے کارندوں کے درمیان واقع ہوں مارکٹ کمیٹی یا اُن کے مقرر کردہ ثالثوں کے تفویض کئے جائیں گے۔ اور کمیٹی یا ثالثوں کا فیصلہ

قطعی ہوگا۔

(۱۵) کمیٹی ایسے ثالثوں کی کارروائیوں کے لئے ذیلی قواعد بنائیگی اور اُن ذیلی قواعد میں ثالثوں کی فہرست مرتب کرنے کے لئے جس میں سے فریقین ثالثوں کا انتخاب کریں گے و نیز ثالثی کی فیس ادائی کی نسبت احکام درج ہونگے۔ ہر مقدمہ میں اخراجات اس طرح پر عائد ہوں گے جسطرح ثالثاں فیصلہ کریں۔

(۱۶) کوئی معاملہ کرنیوالا یا دلال' بائع اور مشتری ہر دو کی جانب سے مارکٹ میں کوئی معاملہ نہ کر سکے گا۔

(۱۷) مارکٹ کمیٹی ایسے عہدہ داروں یا ملازمین کا تقرر کریگی یا اُن کو ملازم رکھیگی جو مارکٹ کا معقول انتظام کرنے کے لئے ضروری ہوں اور ایسے عہدہ داروں اور ملازموں کے لئے ایسی تنخواہوں کا تعین کریگی جو وہ مناسب خیال کرے۔

(۱۸) کپاس یا پیداوار زراعتی کے تمام ناپ اور تول کمیٹی کے ملازم یا ایسے اشخاص جن کو کمیٹی نے اجازت دی ہو کرینگے۔ اور بائع اور مشتری سے ایسی فیس وصول کرینگے جو کمیٹی مقرر کرے۔

(۱۹) (الف) کوئی شخص وزن کش۔ پیمائش کنندہ یا محافظ گودام کی حیثیت سے کام نکر سکے گا اور نہ مارکٹ سے متعلق کسی حیثیت سے یا کپاس یا زراعتی پیداوار کی خرید فروخت یا اُس کو گودام میں رکھنے کے متعلق تنخواہ یا فیس لے سکیگا تا وقتیکہ اُس نے کمیٹی سے اُس کے ذیلی قواعد کے مطابق اجازت نامہ حاصل نہ کر لیا ہو یا اُس کو کمیٹی نے ملازم نہ رکھا ہو۔

ب۔ کمیٹی کی مقرر کردہ فیس ادا کرنے پر ہر سال لائسنس کی تجدید کرائی جایا کریگی۔

(۲۰) (الف) کمیٹی کسی شخص کا اجازت نامہ جو دلالی یا معاملہ کرنے کے لئے دیا گیا ہو بصورت خلاف ورزی شرائط مندرجۂ اجازت نامہ منسوخ کر سکے گی۔ لیکن ایسے فیصلہ کی ناراضی سے مرافعہ صدر ناظم صنعت و حرفت کے پاس یا کسی ایسے شخص کے پاس جس کو سرکار اس غرض کے لئے مقرر کرے ہو سکیگا۔

(ب) کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ کسی دوسرے اجازت نامہ کو بھی جس کو اُس نے اجرا کیا ہو

باظہار وجوہ منسوخ کردے اور ایسا فیصلہ قطعی ہوگا۔

(۲۱) کوئی دلال یا معاملہ کرنیوالا یا کوئی اجازت یافتہ جس کا اجازت نامہ منسوخ ہوچکا ہو کپاس کے مارکٹ یا کسی کارخانہ جننگ یا پریسنگ کے احاطہ کے اندر جا سکیگا اور نہ مارکٹ کے کسی معاملہ سے تعلق رکھیگا۔ کوئی شخص جو اس قاعدہ کی خلاف ورزی کریگا اُس کو ہر جرم کی بابتہ مبلغ پانچصد روپیہ تک جرمانہ کی سزاء دیجاسکیگی۔

(۲۲) کمیٹی اجازت یافتہ مشتریوں دلالوں اور تولنے والوں کی ایک فہرست رکھیگی۔ جس کے نقول مارکٹ نوٹس بورڈ پر میر مجلس کے دستخط سے چسپاں کئے جائیں گے۔ کسی لائسنس کی تنسیخ کی اطلاع بھی اسی طرح کیجائیگی۔ اگر کوئی شخص کسی غیر اجازت یافتہ شخص سے مارکٹ کے اندر لین دین کرے یا اُس سے کام لے تو بعد اطلاع مناسب مارکٹ کے احاطہ سے نکالدئے جانے کا اور اس کا مستوجب ہوگا کہ اس کا اجازت نامہ منسوخ کردیا جائے۔

(۲۳) لائسنس یافتہ دلالوں کو ادا شدنی فیس کا تعین کمیٹی کی جانب سے ہوگا۔

(۲۴) مارکٹ کمیٹی کپاس یا پیداوار زراعتی کے گودام میں رکھنے کے لئے ذیلی قواعد کے بموجب جو اُس خصوص میں مرتب کئے جائیں انتظام کریگی۔

(۲۵) اگر مارکٹ کمیٹی مارکٹ فنڈ کی مد سے کوئی عمارت یا حصۂ عمارت تعمیر کرنا چاہے تو اُس کے پہلے ایک نقشہ اور اُس کی برآورد مرتب کراکے منظوری کے لئے صدر ناظم صنعت و حرفت یا کسی ایسے شخص کے پاس جس کو گورنمنٹ اس غرض کے لئے مقرر کرے پیش کرنا ہوگا۔

(۲۶) اُن ذیلی قواعد کے بموجب جو اس خصوص میں مرتب کئے جائیں مارکٹ کمیٹی تمام رقوم وصول اور صرف شدہ کا حساب رکھے گی ایسے حسابات کی تنقیح ایک ایسا عہدہ دار کریگا۔ جس کو صدر ناظم صنعت و حرفت نے مقرر کیا ہو یا ایسا عہدہ دار جس کو صدر ناظم صنعت و حرفت کی بجائے سرکار نے نامزد کیا ہو اور یہ حسابات سال میں کم از کم ایک مرتبہ شائع اور نوٹس بورڈ پر چسپاں کئے جائیں گے۔

(۲۷) کمیٹی اپنا سالانہ موازنہ سنہ ف کے آغاز سے کم از کم تین ماہ قبل تیار کرکے

صدر ناظم صنعت و حرفت کے پاس کسی ایسے عہدہ دار کے توسط سے جس کو سرکار اس غرض کے لئے مقرر کرے منظوری کے لئے پیش کریگی۔

(۲۸) کمیٹی صدر ناظم صنعت و حرفت یا ایسے عہدہ دار کی جس کو سرکار اس غرض کے لئے مقرر کرے۔ ہر صورت میں مقررہ فیس تمام موٹر گاڑیوں اور جانوروں پر جو کپاس یا زراعتی پیداوار مارکٹ کے احاطہ میں لائیں گے وصول کریگی اور یہ فیس اُس انتہائی فیس سے متجاوز نہ ہوگی جو سرکار جریدہ میں مشتہر کرے۔

(۲۹) میر مجلس دفتر کی درست حالت میں رکھے جانے کا ذمہ دار ہوگا اور تمام مراسلت کمیٹی کے نام سے کریگا نیز حسابات کے رکھنے اور تمام رپورٹوں و حسابات کے بروقت پیش کئے جانیکا اور اُن تمام رقوم کی حفاظت کا جو خزانہ میں داخل نہ کرائی گئی ہوں ذمہ دار ہوگا۔

(۳۰) میر مجلس کو اپنے ووٹ کے علاوہ ایسی صورتوں میں جب اختلاف آراء بالتساوی ہو اور ایک ووٹ دینے کا حق ہوگا وہ تمام روئدادوں کا ایک رجسٹر رکھیگا جس پر اُس کے دستخط درج ہوا کریں گے۔

(۳۱) مارکٹ کمیٹی صدر ناظم صنعت و حرفت کی عام نگرانی میں اپنے تمام اختیارات استعمال کرے گی اور خصوصاً بلا اُن کی سابقہ منظوری کے کوئی ذیلی قاعدے کے مرتب کرنے یا فیس وصول کرنے یا اوزان اور پیمانہ جات کی منظوری یا لائسنس میں کوئی شرط بڑھانے یا تبدیل کرنے یا کسی عہدہ دار کو ملازم رکھنے یا اُس کی تنخواہ کی شرح مقرر کرنے یا کوئی رعایت یا کمی کو منظور کرنے کا کمیٹی کو اختیار حاصل نہ ہوگا۔

(۳۲) تین اشخاص سے مارکٹ کمیٹی کا نصاب مکمل ہوگا۔

نثر حد دستخط
صدر ناظم و معتمد تجارت و حرفت وغیرہ

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی

جریدہ اعلامیہ نمبر (۸) مورخہ ۲۰ / دے ۱۳۴۲ ف جزو ثالث ص ۱۳۱

قانون ترمیم قانون انجمنہائے امداد و قرضہ ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۴) بابتہ ۱۳۳۹ف

پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۲ - دے ۱۳۴۲ ف منظور ہوا۔

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون انجمنہائے امداد و قرضہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی — **دفعہ ۱** ۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون انجمنہائے امداد و قرضہ ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکے گا۔ اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

اضافہ دفعہ ۴۲ الف ۴۲ ب و ۴۲ ج — **دفعہ ۲** ۔ قانون انجمنہائے امداد و قرضہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۴۲ کے بعد ایک جدید عنوان "تصفیہ نزاعات انجمن" قائم کر کے حسب ذیل جدید دفعات ۴۲ الف و ۴۲ ب و ۴۲ ج قائم کی جائیں۔

طریقۂ تصفیہ نزاعات انجمن — دفعہ ۴۲ الف ۔ معاملات انجمن کے متعلق اگر کوئی نزاع حال یا سابق اراکین کے مابین یا اُن اشخاص کے مابین جو حال یا سابق اراکین کے توسط سے دعویدار ہوں یا حال یا سابق اراکین یا اُن کے توسطی دعویداروں اور انجمن کے کسی عہدہ دار کارندہ یا ملازم کے مابین یا انجمن یا اُس کی کمیٹی اور کسی عہدہ دار کارندہ رکن یا ملازم انجمن کے مابین پیدا ہو تو ایسی نزاع بغرض تصفیہ رجسٹرار کے پاس پیش کی جائے گی اُس کے پیش ہونے پر رجسٹرار کو اختیار ہوگا کہ خود اُس کا تصفیہ

کر دے یا اُس کے تصفیہ کے لئے کسی شخص کو نامزد کرے یا اگر مناسب سمجھے تو خود برضامندی فریقین یا کسی ایک فریق کی درخواست پر جبکہ دوسرا فریق بھی اُس پر رضامند ہو اُس کو بغرض ثالثی تین ثالثوں کی کمیٹی کے سپرد کرے جن میں کمیٹی کے صدر رجسٹرار یا اُس کا نامزد کیا ہوا شخص ہوگا اور بقیہ دو ثالثوں کے منجملہ ایک ثالث کا انتخاب ایک فریق اور دوسرے کا دوسرا فریق کرے گا اور ثالثوں میں اختلاف آراء ہونے کی صورت میں نزاع کا تصفیہ بہ غلبہ آراء ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر انجمن اور کسی دعویدار کے یا مختلف دعویداروں کے مابین امر مابہ النزاع قانونی یا واقعاتی پیچیدہ امور سے متعلق ہو تو رجسٹرار کو اختیار ہوگا کہ اگر وہ مناسب سمجھے تو اس کے متعلق کارروائی ملتوی کرے تا آنکہ کسی فریق یا انجمن کی جانب سے حسب ضابطہ عدالت دیوانی میں مقدمہ رجوع ہو کر اس کا تصفیہ ہو جائے اگر رجسٹرار کے حکم التواء کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر کوئی مقدمہ رجوع نہ کیا جائے تو رجسٹرار حسب فقرۂ بالا عمل کریگا۔

درخواستہائے مرافعہ و تنسیخ فیصلہ ثالثی

دفعہ (۴۲) ب (۱) اگر کوئی فریق رجسٹرار کے نامزد کئے ہوئے شخص کے تصفیہ سے ناراض ہو تو وہ تاریخ تصفیہ سے ایک ماہ کے اندر رجسٹرار کے پاس مرافعہ کر سکیگا اور رجسٹرار ایسے مرافعہ کا فیصلہ کرے گا۔

(۲) ثالثوں کی ایسی کمیٹی کے فیصلہ کی تنسیخ کے لئے جس میں رجسٹرار شریک نہ ہو تاریخ فیصلہ سے ایک ماہ کے اندر صورت ہائے ذیل میں رجسٹرار کے پاس درخواست پیش ہو سکے گی اور رجسٹرار ایسی درخواست کا فیصلہ کر سکے گا۔

الف۔ جب ثالثوں نے کوئی بد دیانتی کی ہو یا اُن سے کوئی بد معاملگی سرزد ہوئی ہو۔

ب۔ کسی فریق کی طرف سے کوئی امر چھپایا گیا ہو جس کا اُس کو اظہار کرنا چاہئے تھا یا کسی ثالث کو عمداً مغالطہ یا دھوکہ دیا گیا ہو۔

تصفیہ یا فیصلہ کا قطعی ہونا

دفعہ ۴۲ ج ۔ دفعہ ۴۲ ب کے تحت مرافعہ یا درخواست تنقیح فیصلہ ثالثی سماعت کرنے کے بعد رجسٹرار جو فیصلہ صادر کرے وہ قطعی ہوگا نیز اوس تصفیہ کے جواز یا عدم جواز کو جو تحت دفعہ (۴۱ الف) رجسٹرار یا رجسٹرار کے نامزد کئے ہوئے شخص یا ثالثون کی کمیٹی نے کیا ہو کسی عدالت دیوانی یا مال میں زیر بحث نہیں لایا جاسکیگا۔

طریقہ تعمیل

دفعہ ۴۲ د ۔ اوس تصفیہ کے بموجب جو تحت دفعہ (۲) (الف) رجسٹرار یا رجسٹرار کے نامزد کئے ہوئے شخص یا ثالثوں کی کمیٹی نے کیا ہو یا بموجب اوس فیصلہ کے جو رجسٹرار نے تحت دفعہ ۴۲ ب صادر کیا ہو اگر عمل نہ ہو تو ایسے تصفیہ یا فیصلہ کی تعمیل ۔

الف ۔ رجسٹرار کے صداقت نامہ پر عدالت دیوانی کے ذریعہ سے ہوسکے گی جو اس کو مثل اپنی ڈگری کے تعمیل کرائے گی یا ۔

ب ۔ رجسٹرار بذریعہ مقامی عہدہ داران مال بترسیل صداقت نامہ کرائیں گے جو تصفیہ یا فیصلہ کے مندرجہ مطالبہ کو مثل بقایا مالگزاری وصول کریں گے ۔

ترمیم دفعہ ۴۳

دفعہ ۳ ۔ قانون انجمنہائے امداد قرضہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۴۳ کے ضمن (ل) کے بجائے حسب ذیل ضمن (ل) قایم کیا جائے ۔

(ل) اس امر کے متعلق کہ ثالثوں کی کمیٹی کے تقرر کا کیا طریقہ ہوگا ۔ اور رجسٹرار یا رجسٹرار کے نامزد کئے ہوئے شخص یا ثالثون کی کمیٹی کے روبرو ضابطہ کارروائی کیا ہوگا اور تصفیہ نزاعات کے اخراجات کس شرح اور طریقہ پر وصول کئے جائیں گے فقط

ہاشم یار جنگ

معتمد

قواعد وکلاء و ایڈوکیٹ عدالت العالیہ

ان اختیارات کے نفاذ میں جو عدالت العالیہ کے جلسۂ انتظامی کو قانون عدالت العالیہ کی دفعہ ۱۳ ضمن ۲۴ کی رو سے عطاء ہوئے ہیں قواعد ذیل مرتب وشائع کئے جاتے ہیں۔

دفعہ ۱ ۔ یہ قواعد "قواعد وکلاء وایڈوکیٹ عدالت العالیہ" کے نام سے موسوم ہوسکیں گے اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوں گے	تمہید
دفعہ ۲ ۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔	تعریفات۔

(الف) وکلاء عدالت العالیہ سے مراد وہ تمام وکلاء ہیں جن کو بروئے قواعد ہذا عدالت العالیہ میں پیروی مقدمات کی اجازت ہو۔

(ب) ایڈوکیٹ سے مراد وہ وکلاء عدالت العالیہ ہیں جن کو قواعد ہذا کی رو سے ایڈوکیٹ کا درجہ عطا کیا گیا ہو۔

توضیح ۔ ان قواعد کا کوئی اثر بیارسٹروں کے اون حقوق پر نہیں پڑیگا جو انہیں بہ کیفیت بیارسٹر اور بموجب قواعد واحکام نافذہ حاصل ہوں۔

دفعہ ۳ ۔ عدالت العالیہ میں وکلاء ذیل پیروی کے مجاز ہوں گے۔	عدالت العالیہ میں کون وکیل پیروی کرسکینگے

(الف) جو قواعد ہذا کے نفاذ سے قبل عدالت العالیہ میں پیروی کے مجاز تھے۔

(ب) جن کو بروئے قواعد ہذا عدالت العالیہ میں پیروی کی اجازت جلسہ انتظامی عدالت العالیہ نے عطا کی ہو۔

دفعہ ۴۔ بعد نفاذ قواعد ہذا صرف ایسے شخص کو عدالت العالیہ میں پیروی کی اجازت دیجاسکیگی جس نے۔

ضمن (۱) الف۔ امتحان بیرسٹری میں کامیابی یا گریجویٹ برٹن اور آئرلینڈ یا برٹش انڈیا یا ممالک محروسہ سرکار عالی کی کسی مسلمہ یونیورسٹی کی قانونی ڈگری حاصل کرنے کے بعد کم ازکم ایک سال تک ترتیب وتیاری مقدمات کا کام کسی ایسے وکیل یا بیرسٹر کی ہدایت ونگرانی میں واقعی طور پر انجام دیا ہو جس کا نام اس فہرست میں شامل ہو جو عدالت العالیہ کا جلسہ انتظامی ہر سال مرتب کرے۔

(ب) جس کی نسبت انگلستان کے کسی بیرسٹر نے جو پیشہ بیرسٹری انجام دیرہا ہو تصدیق کی ہو کہ بعد کامیابی امتحانات متذکرہ ضمن (۱) ایک سال تک اوس نے اُس کے چیمبر میں کام کیا ہے۔ یا

ج۔ مجموعی طور سے جس نے حسب ضمن الف و ب ایک سال تک وکیل یا بیارسٹر کے زیر ہدایت کام کیا ہو۔ یا

(د) جو برٹش انڈیا کی کسی ہائیکورٹ چیف کورٹ یا جوڈیشل کمشنر کی عدالت میں پیروی مقدمات کا مجاز ہو۔ یا

(ھ) جس نے سند وکالت درجۂ اول حاصل کی ہو اور کسی عدالت ماتحت میں جس کا درجہ عدالت ضلع سے کم نہ ہو کم سے کم دو سال تک (جسمیں حصول سند کے ماقبل کے دو سال شامل ہو سکیں گے) پیروی مقدمات کی ہو اور اس عدالت نے اُس کی نیک روئیگی دبمدت پیروی کی اور اس امر کی تصدیق کی ہو کہ وہ عدالت العالیہ میں مقدمات کی پیروی بخوبی کرسکتا ہے۔

توضیح۔ حسب دفعہ (۴) ضمن (۱) الف جو فہرست دکلار مرتب ہوگی اُس میں کُل ایڈوکیٹس کے نام درج ہوں گے۔

دفعہ ۵ ۔ عدالت العالیہ صرف ایسے شخص کو ایڈوکیٹ کا درجہ عطا کرسکے گی جس نے ۔

(الف) بہ حیثیت وکیل عدالت العالیہ میں کم از کم (۱۲) سال تک پیروی مقدمات کی ہو اور سند دوامی حاصل کرلی ہو اور جسکا طرز عمل اور طریقہ پیروی پسندیدہ رہا ہو۔

توضیح اوّل ۔ طریقہ پیروی پر نظر ڈالنے میں یہ دیکھا جائے گا کہ

(الف) وہ بحث کے لئے بریف تیار کرتا ہے یا نہیں ۔

(ب) اُس کا طریقہ بحث کیا ہے ۔

(ج) اُس کے قانونی معلومات کیسے ہیں ۔

(د) اُس کی پیروی مقدمات کے متعلق فریقین اہل مقدمات کو واجبی شکایت تو نہیں ہے ۔

(ھ) وہ احکام عدالت اور ضابطہ کی پابندی میں تساہل تو نہیں کرتا ۔

توضیح ۔ (۲) کسی شخص کا ایڈوکیٹ کا درجہ عطا کئے جانے کی پیروی کرنا یا سفارش کرانا اس کے عدم انتخاب کی کافی وجہ ہوسکے گا ۔

دفعہ ۶ ۔ ایڈوکیٹ کی فہرست میں کسی کا نام اضافہ کرنے کی ابتدائی تحریک صرف میر مجلس صاحب کریں گے ۔

دفعہ ۷ ۔ ایڈوکیٹوں کی تعداد ممالک محروسہ سرکار عالی میں وقت واحد میں ستائیس (۲۷) سے زیادہ نہ ہوگی ۔

دفعہ ۸ ۔ ہر ایڈوکیٹ کے لئے انجمن وکلاء اور کتب خانہ عدالت العالیہ کا رکن ہونا اور بیارسٹر ہونے کی صورت میں بار ایسوسی ایشن کا بھی ممبر ہونا لازم ہوگا ۔

توضیح ۔ اراکین کتب خانہ عدالت العالیہ کے ذمہ چھ ماہ سے زیادہ چندہ کا بقایا رہنا خلاف شان ایڈوکیٹ متصور ہوگا ۔

دفعہ ۹ ۔ سرکار عالی اور دیگر ممالک کے ہائیکورٹ کے سابق اراکین اس

۱

عدالت العالیہ کے ایڈوکیٹ ہو سکیں گے ۔

دفعہ ۱۰ ۔ جن وکلاء نے پچاس سال تک وکالت کی ہے وہ سند دوامی لینے پر مجبور نہ ہوں گے ۔

ایڈوکیٹ کے خاص حقوق ۔

دفعہ ۱۱ ۔ عدالت العالیہ کے ایڈوکیٹ کو حقوق ذیل حاصل ہوں گے

(الف) اُن کے گون کے سامنے کے نیفتہ کا رنگ نیلا ہوگا تاکہ بہ آسانی اون کا گریڈ معلوم ہو سکے ۔ اور وہ بیانڈ استعمال کریں گے ۔

(ب) وہ بلا وکالت نامہ کسی دوسرے وکیل کو اپنا بریف دیکر بحث کی اجازت دیسکینگے اور اگر وقت مل سکے تو اسکی اطلاع موکل کو دیں گے ۔ مگر ایسا وکیل مصالحت کرنے کا یا مقدمہ کو سپرد ثالثی کرانے کا مجاز نہ ہوگا ۔ اس کا اثر اُن حقوق پر نہیں پڑے گا جو کسی وکیل کو حسب اعلان گشتی مجلس ۲۳/۱۱ مورخہ ۲۵ مہر ۱۳۲۷ ف حاصل ہو ۔

(ج) وہ مجاز ہوں گے کہ اگر عدالت کا کوئی خاص حکم اس کے خلاف نہ ہو تو عدالت العالیہ کے کسی مقدمہ میں ایک پیشی یا یادداشت بھیجکر رجسٹرار عدالت العالیہ سے تبدیل کرا سکیں ۔

(د) ایڈوکیٹوں کے باضابطہ محرر جن کے نام حسب ضابطہ اُنھوں نے عدالت العالیہ میں درج کرادیئے ہیں اُن کی جانب سے اپنی دستخط سے سوائے حصول رقم کی درخواست کے ہر قسم کی درخواست پیش کر سکیں گے ۔

(ھ) سالانہ فیس مقررہ ادا کر کے ہر مقدمہ میں بذریعہ درخواست پیش کرنے اور فیس معائنہ ادا کرنے کے بغیر سررشتہ دار متعلقہ کے ذریعہ سے معائنہ مثلہ کر سکیں گے ۔

(و) عدالت العالیہ کے اجلاس پر اُن کی ممتاز جگہ مقرر کی جائے گی ۔

(ز) بمقابلہ نان ایڈوکیٹ ، اُن کا بحث کرنے کا حق مرجح رہے گا اور ایڈوکیٹ کی باہمی سینارٹی کا تعین عدالت العالیہ علحدہ فہرست مرتب کر کے کرے گی ۔

دفعہ ۱۲۔ جلسہ انتظامی مجاز ہوگا کہ اگر کسی ایڈوکیٹ کی بد اطواری اُس کے نزدیک ثابت قرار پائے تو فہرست ایڈوکیٹ سے اوس کا نام خارج کردے۔ فقط

معتمد مجلس عدالت العالیہ

فہرست اسماء اڈوکیٹ صاحبان

نمبر شمار	نام	کیفیت
۱	مولوی شیخ ثامن علی صاحب ولد شیخ عالم علی صاحب	
۲	پنڈت کیشو راؤ صاحب ولد سنتوک راؤ صاحب	
۳	مولوی احمد علی خان صاحب ولد مقصود علی خان صاحب	
۴	رائے ہیم چندر صاحب	
۵	دیوان بہادر کرشنما چاری صاحب ولد گوپالہ چاری صاحب	
۶	دیوان بہادر آر مد آینگار صاحب ولد سرینواس آینگار صاحب	
۷	مولوی محمد فیض الدین صاحب ولد محمد خواجہ بادشاہ صاحب	
۸	مولوی مرزا محمد عمر صاحب ولد مرزا ولایت حسین صاحب	
۹	مولوی سید اعجاز حسین صاحب ولد حکیم میر نواب صاحب	
۱۰	رائے ہری نارائن صاحب ولد لچھمی نارائن صاحب	
۱۱	پنڈت گوپال راؤ صاحب ولد رام چندر راؤ صاحب	
۱۲	رائے گنپت لال صاحب ولد رام دیال صاحب	
۱۳	مولوی سید سراج الحسن صاحب بیرسٹر ایٹ لا ولد سید علی حسن صاحب	
۱۴	کلیان رام ایر صاحب ولد سندرم ایر صاحب	
۱۵	مولوی مرزا محمود علی بیگ صاحب ولد مرزا آفتاب بیگ صاحب	
۱۶	پنڈت انبا داس راؤ صاحب ولد گوبند راؤ صاحب	
۱۷	مولوی حافظ عبد العلی صاحب ولد محمد غیاث الدین صاحب	
۱۸	نادر شاہ بابوجی جینائی صاحب	
۱۹	مولوی محمود علی صاحب ولد محمد عبد اللہ صاحب	

۲۰	مولوی محمد مسیح الدین صاحب ولد محمد خواجہ پادشاہ صاحب	
۲۱	پنڈت رام چندر نائک صاحب بار ایٹ لا ولد شیشادری نایک صاحب	
۲۲	رائے گل بہادر صاحب ولد فال بہادر صاحب۔	
۲۳	مولوی سید محمد عسکری حسن صاحب بیرسٹر ایٹ لا ولد نواب [illegible] یار جنگ مرحوم	
۲۴	مولوی خواجہ محمد عبد العزیز صاحب ولد خواجہ محمد عبید اللہ صاحب	
۲۵	مولوی محمد رفیع الدین صاحب جنیدی ولد شیخ علی احمد صاحب جنیدی	
۲۶	پنڈت کاشی ناتھ راؤ صاحب ولد سیتا رام راؤ صاحب	
۲۷	مولوی محمد خلیل الزمان صاحب صدیقی بیرسٹر ایٹ لا ولد محمد منیر الزمان صاحب صدیقی۔	

صیغۂ کارہائے ڈرینج — واقع ۲۳ بہمن ۱۳۴۰ف

نشان مثل (۵۳) بابتہ ۱۳۳۹ف

پیشگاہ جہان پناہی سے بذریعہ فرمان واجب الاذعان مترشحہ ۳۰ رجب المرجب ۱۳۴۹ ہجری قواعد بدررو ہا شہر حیدرآباد کی منظوری شرف صدور لائی ہے لہذا قواعد مذکور بغرض اطلاع عام ذریعہ ہذا شایع اور تاریخ اشاعت سے نافذ کئے جاتے ہیں۔

رام کشن راؤ منجانب معتمد کارہائے ڈرینج

قواعد بدررو ہا شہر حیدرآباد

قواعد عام

(۱) تعریفات — بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔ قواعد ہذا میں الفاظ اور فقرات ذیل کے وہی معنی ہونگے جو اون کی تعریف میں درج ہیں۔

"انجنیر" سے وہ انجنیر مراد ہوگا جو باغراض قواعد ہذا انجنیر انچارج ہو اور اُس میں وہ عہدہ دار بھی داخل ہوگا جس کو انجنیر مذکور اپنا کام انجام دینے کے لئے مقرر کرے۔

"شخص" میں جماعت اشخاص متحدہ یا غیر متحدہ داخل ہوگی۔

"احاطہ" میں سکونتی مکان۔ عمارات۔ اراضی جو آسائش اور کسی قسم کی قابل ارث جائداد کا قبضہ داخل ہوگا۔

"کوچہ" و "کوچہ عام" سے کوئی کوچہ و کوچہ عام واقع حدود صفائی مراد ہوگا۔

"عمارت" سے کوئی ایسی صدر عمارت مع بیوتات مراد ہوگی جو کسی ایک مالک کی ملکیت ہو اور جس پر اندرون حدود صفائی ایک علحدہ نمبر صفائی ثبت ہونے سے ایک واحد مکان کی حیثیت

رکھتی ہو۔

"مالک" سے کسی عمارت یا زمین واقع حدود صفائی کا مالک مراد ہے۔

"بدررو" (ڈرین) سے کوئی موری مراد ہوگی جو ایک ہی رقبہ کے ایک عمارت یا احاطہ کی غلاظت کے نکاس کے لئے کام میں لائی جاتی ہو اور جو محض اس لئے بنائی گئی ہو کہ اوس کے ذریعہ سے غلاظت دوسرے بدررو میں (جس میں دو یا زیادہ عمارات یا احاطہ جات مملوکہ اشخاص مختلف کی غلاظت بہتی ہو) منتقل ہو۔

"صدر موری" (سیور) سے وہ تمام موریاں و بدرو مراد ہوں گے جو لفظ "بدررو" کی تعریف مندرجہ صدر میں داخل نہ ہوں اور جو اون بدرروؤں کے علاوہ ہوں۔ جو کسی ایسے عہدہ دار کے اختیار میں یا زیر اہتمام ہوں جس کے سپرد سڑکوں کا انتظام ہو۔

(۲) انجنیر کا تصفیہ قطعی ہوگا۔

سامان و مصالح کی موزونیت اور نوعیت کار کے متعلق انجنیر کا تصفیہ قطعی ہوگا اور اوسکو اس امر کا اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ میں وہ تحریری اجازت دے کہ مقررہ سامان و مصالح کے علاوہ کوئی دوسرا سامان و مصالح کام میں لایا جائے بشرطیکہ وہ اوس کو اسی درجہ میں موزون و کارآمد سمجھتا ہو۔

بدررو ہائے آب باران

ہر اوس شخص پر جس کے جانب سے یا جس کے لئے بدررو ہا۔ الحاقات۔ متعلقہ حفظان صحت یا اسی قسم کے دوسرے کام کسی جدید یا موجودہ عمارت کے لئے بدین غرض کہ پانی سے بہہ جانے والے سسٹم سے جوڑے جائیں۔ نصب یا تعمیر یا تبدیل کئے گئے ہوں۔ لازم ہوگا کہ:-

(۳) و (۴) غلاظت و آب باراں کیلئے علحدہ علحدہ بدرروؤں کا لزوم

ہر عمارت و احاطہ کے لئے بدرروؤں کا مناسب انتظام کرے یعنی آب باران و آب سطح کے نکاس کے لئے علحدہ انتظام رکھے اور غلاظت کے بہاؤ کیلئے علحدہ انتظام۔

آب باران کے لئے علحدہ بدررو مہیا کرے اور اوس میں تمام آب باران و آب سطح کے داخل ہونے کا اس طرح انتظام کرے کہ وہ پانی غلاظت کے بدررو میں

(جس کا تعلق کسی بدررو سرکاری یا پمپنگ اسٹیشن یا کسی اخراجی صدر نالی وغیرہ سے ہو) کسی طرح نہ مل سکے۔

(۵) نلہائے آب باران و پرنالے۔ مکانات و دیگر عمارات کے تمام چھتوں کے لئے آہنی جس یا دیگر موزون مصالح کے پرنالے مہیا کرے۔

بدررو آب باران ہیں یا اس قسم کے پانی کے لئے جو کھلی نالی بنائی جائے۔ اوس میں اپنے احاطہ کا آب باران پہنچانے کے لئے بقدر ضرورت آہنی یا جس کے نل مہیا کرے تاکہ اوس عمارت کے کسی دیوار یا بنیاد کے کسی حصہ میں پانی جذب ہوکر سردی نہ پیدا کرے۔

اس قسم کے نل یا پختہ نالی اس طرح نہ بنائے جس میں بول و براز و حمام و غسل و شست و شو وغیرہ کی کوئی غلاظت داخل ہو سکے۔

(۶) بدرروؤں یا نلوں کے دہانے سطح طغیانی کے اوپر رہیں۔ وہ اپنے بدررو یا نل کا ہر دہانہ جس کا الحاق سویج سسٹم سے ہوا ہو یا ہونیوالا ہو اوس مقام کے معلومہ انتہائی سطح طغیانی سے ایک فٹ بلند رکھے۔ مقام دہانہ مذکور کو سویج سسٹم سے ملانے کے لئے ایک منڈیر پختہ بندش یا کڑیوں کی اس طرح اور اس بلندی پر تیار کرے کہ آب باران و آب سطح اوس میں مطلق داخل نہ ہو سکے۔

بدررو ہائے آب زیر زمین

(۷) بدررو ہائے آب زیر زمین۔ جب کبھی زمین ہمیشہ سرد رہنے کے باعث احتیاط کی ضرورت معلوم ہو ہر اوس شخص پر جو جدید عمارت بنائے ضروری ہوگا کہ عمارت مذکور جس مقام پر واقع ہو وہاں کے زیر زمین نمی کو چینی یا سمنٹ کے نلوں کے ذریعہ سے مناسب مقام پر اچھی طرح خارج کر دے۔

اس انتظام کے لئے جو نل اندازی کی جائے وہ اس طرح ہو کہ اوس کا پانی غلاظت کی صدر موری یا ذیلی موری میں داخل نہ ہو سکے۔ جہاں کہیں اس قسم کے بدررو (جو نمی زیر زمین کی

سطح سے نیچے ہوں گے) تعمیر کئے جائیں گے وہ ہمیشہ بدررو ہائے آب باران سے جوڑے جائیں گے - اوس شخص پر لازم ہوگا کہ اس قسم کی بدرروں پر وہ مناسب سرپوشش جالی دار تیار کرے تاکہ اس قسم کے دریچوں سے کوئی ایسی شئی اندر داخل نہ ہوسکے جو بدررو مذکور کے بہاؤ کے لئے حائل یا ضرر رساں ہو - اوس پر یہ بھی لازم ہوگا کہ ایسے قسم کے جالیدار سرپوشش اس طرح تیار اور نصب کرے کہ اوس کے ذریعہ سے ہوا اندر اچھی طرح داخل ہوسکے یہ اس طرح ممکن ہوگا کہ سرپوشش مذکور میں سوراخوں کی کافی تعداد موجود رہے جن کی مجموعی مقدار اوس نل یا موری کے سکشنل رتبہ سے کم نہ ہوگی - جس پر اس قسم کے سرپوشش نصب کئے جائیں -

منزل والین یا زیرین کی سطح

(۸) ہر شخص جو جدید عمارت تعمیر کرے لازم ہوگا کہ اپنے عمارت کی زیرین منزل ایسے سطح پر تیار کرے جہاں عمارت مذکور سے متعلق اخراج آب کے لئے ایک ایسی کافی اور مناسب موری تیار ہوسکے جو کسی صدر موری سے (جس میں داخلہ جائز ہو) اوس کے بالائی نصف قطر پر ملائی جاسکے یا کسی اور ذریعہ اخراج آب سے (جس میں داخلہ جائز ہو) ملحق کی جاسکے -

عمارات کی بدررویں آہنی یا چینی مٹی کی ہونگیں

ہر ایسے شخص پر جس کی جانب سے یا جس کے لئے اوس کے موجود یا جدید عمارت کے واسطے بدررو یا آلات حفظان صحت یا اسی قسم کے دوسرے سامان اس غرض سے تعمیر یا نصب یا تبدیل کئے گئے ہوں کہ اون کا الحاق پانی سے بہنے والے سسٹم سے ہوسکے لازم ہوگا کہ احکام ذیل کی تعمیل کرے :-

(۹) ہر عمارت کے لئے علحدہ موری (؟) کا انتظام -	ہر مالک پر لازم ہوگا کہ اپنے عمارات - اراضی یا دیگر مقبوضات کے متعلق جس پر بغرض تشخیص صفائی کا ایک جداگانہ نمبر ہو - عام صدر موری سے ملانے کی غرض سے ایک علحدہ موری مہیا کرلیا کرے بجز اوس صورت کے

کہ متصلہ مکانات کی موریوں کو ملاکر ایک ہی شاخ قائم کرنے کی تحریری اجازت صراحتاً صادر ہوئی ہو۔

(۱۰) متعدد مکانات کی موریوں کی ایک ہی شاخ عام صدر موری سے جوڑی جاسکتی ہے

جب متعدد مکانات کا جن پر مختلف صفائی کے نمبر ثبت ہوں، ایک ہی مشترکہ بدررو ہو اور وہ بحیثیت بدررو مشترکہ استحقاقاً استعمال کیا جاسکتا ہو تو مالکان متعلقہ کو خاص صورتوں میں انجینئر کی منظوری سے اجازت دیجاسکے گی کہ وہ اس قسم کے مشترکہ بدررو کو ایک ہی مقام پر عام صدر موری سے ملاسکتے ہیں۔

(۱۱) مال مصالح

اوس کو لازم ہوگا کہ اس قسم کی عمارت کے ہر بدررو کی تعمیر کے لئے دبجز اوس بدررو کے تحت اراضی رطوبت کے نکاس کے لئے تیار ہوئی ہو) عمدہ مضبوط چینی کے نل یا سنگین آہنی نل جو مناسب مصالح کے ذریعہ زنگ خوری سے محفوظ کئے گئے ہوں یا اسی قسم کے کسی اور مناسب مصالح سے تیار شدہ نل کام میں لائے اور ہر نالی یا اس کا دریچہ یا کوئی دوسرا الحاق جس میں غلاظت پہنچتی ہو اوس کی سطح کو کسی ناقابل نفوذ مصالح یا سمنٹ سے ہموار تیار کرے۔

(۱۲) پیمانہ بدررو

اوس کو لازم ہوگا کہ اس قسم کی ہر موری کافی پیمانہ میں تیار کرے اگر وہ موری غلاظت کے بہاؤ کے لئے مستعمل شدنی ہو تو اوس کا اندرونی قطر (۴) انچ سے کم اور اوس پیمانہ سے زیادہ نہ رکھے جو روانی کے لئے ضروری ہو یا انجینئر نے منظور کیا ہو۔

(۱۳) پیمانہ بدررو

اوس کو لازم ہوگا کہ اگر انجینئر ضرورت ظاہر کرے تو ہر ایسا بدررو جو غلاظت کے بہاؤ یا کسی غرض کے لئے تعمیر کیا گیا ہو یا استعمال میں لائے جانے والا ہو عمدہ کنکریٹ کے فرش پر تعمیر کرے جس کی ضخامت چھ انچ سے کم نہ ہو اور جو بدررو مذکور کے دو جانب کم از کم اسی قدر نکلا ہوا ہو جس قدر کہ نل مذکور کا بیرونی قطر ہے یا بدررو مذکور کو چاروں طرف سے کامل طور پر چھپائے۔

(۱۴) ڈھال

اوس کو لازم ہوگا کہ ہر موری میں حسب رائے انجینئر مناسب ڈھال

رکھے معمولی مقررہ ڈھال (۴۰) انچی بدررو کے لئے (۴۰) میں ایک اور چھ انچی بدررو کے لئے (۸۰) میں ایک ہوگا۔ چار انچی اور چھ انچی بدررو کیلئے زیادہ سے زیادہ ڈھال (۲۰) میں ایک و (۴۰) میں اور ایک کم از کم (۸۰) میں ایک اور (۱۰۰) میں ایک علی الترتیب ہوگا اور ڈھال کے مدارج بلا تحریری منظوری انجینئر بڑھائے یا گھٹائے نہ جاسکیں گے۔

(۱۵) بدررو سیدھے رہیں — اس کو لازم ہوگا کہ ہر بدررو خطوط مستقیم میں باقاعدہ ڈھال کے ساتھ نصب کرائے جس میں تا بحد امکان بہت کم موڑ رہیں اور ہر ڈھال اور رُخ کی تبدیلی کے لئے مناسب خم کی نالیاں استعمال کرے۔

(۱۶) موڑ اور جوڑ ایک ساتھ رہیں۔ — اوس کو لازم ہوگا کہ موڑ اور جوڑ ایک جگہ رکھے اور جہاں کہیں ممکن ہو اون کے لئے دریچے (Man holes) تعمیر کرکے اون کو قابل دست رس بنائے۔

(۱۷) بدررو کے جوڑ۔ — اوس کو لازم ہوگا کہ وہ تمام نل اس قسم کے لے کہ ایک میں دوسرا سمانے کے قابل ہو (یعنی اسپگٹ اور ساکٹ والے) یا اون کے لئے باڑ دار یا کالر والے جوڑ مہیا کرے جن کی ساخت و نوعیت پسند کردہ انجینئر ہو۔

اگر وہ چینی یا کسی اور غیر دہاتی مادہ کے نل کام میں لائے تو اوس کو لازم ہوگا کہ ایسے نلوں کو ساکٹ کے ذریعہ سمنٹ یا اوس کے مساوی کسی مصالح پسند کردہ انجینئر کے پختہ طور پر جوڑ دیا کرے اگر سمنٹ کام میں لایا جائے تو یا تو وہ خالص سمنٹ ہو یا سمنٹ میں ہم مقدار صاف ریتی ملی ہوئی ہو، تمام اسپگیٹ اور ساکیٹ نلوں کا سلسلہ اس طرح نصب ہو کہ اسپگیٹ بہاؤ کے طرف ہو اور ہر ایک نل کا اسپگیٹ ساکٹ میں سما سکے۔

نلوں کے جوڑ اس طرح جوڑے جائیں کہ ڈامبر میں ڈبوئی ہوئی رسی کا ایک حلقہ نل کے ساکٹ کی تہ میں دبا کر بٹھلایا جائے تاکہ نل کے سوراخ میں سمنٹ داخل نہ ہوسکے بعدہٗ نل کا بقیہ حصہ سمنٹ سے بھر دیا جائے اور نل کے اطراف بھی باہر عمدگی سے سمنٹ لگا دیا جائے لیکن ہمیشہ یہ شرط ہے کہ نلوں کا اس طریقے سے بھی جوڑا جانا کافی ہوگا جو انجینئر کی رائے میں اوسی درجہ مناسب اور کارگر ہو۔

اگر وہ اس قسم کے بدررو نلہائے آہنی کی (جو ساکٹ والی ہوں) تعمیر کرے تو اوس کو لازم ہوگا کہ جوڑ اس طرح رکھے کہ وہ (۲ ½) انچ سے کم عمیق نہ ہوں اور وہ گداختہ سیسے کے ذریعہ اچھی طرح بند کئے جائیں۔ اگر نل چار انچ کے ہوں تو سیسے کا حلقہ (½) انچ سے کم عریض نہ ہو اور اگر نل چھ انچ کے ہوں حلقہ مذکور (⅝) انچ سے کم عریض نہ ہو، سیسے کی ایک کافی مقدار وقت واحد میں پگلائی جانی چاہیئے تا کہ ہر ایک جوڑ ایک ہی دہلہ میں مکمل ہو جائے، اگر اس قسم کی بدررو نلہائے آہنی فلانج والے سے جوڑی جائے تو اوس کو لازم ہوگا کہ اس قسم کے جوڑ بولٹ سے مضبوط کرے جس کے اندرونی حصہ میں کوئی مناسب پٹی کا استعمال کیا گیا ہو

اوس کو لازم ہوگا کہ تمام نل ہنرمندی سے جوڑے اور نل کے اندرونی حصہ میں جو کوئی مال اتر جائے تو وہ رکاوٹ پیدا نہ ہونے کی غرض سے اچھی طرح سے نکال دیا جائے۔

(۱۸) بدررو اور واٹر ٹائیٹ رہے۔

اوس پر لازم ہوگا کہ اس قسم کی ہر موری (علاوہ اوس موری کے جو تحت اراضی رطوبت کے اخراج کے لئے بنائی گئی ہو) اوس طریق پر بنائے کہ وہ واٹر ٹائیٹ رہے یعنی اندر کا پانی باہر نہ آسکے اور وہ کم از کم دو فیٹ بلندی تک پانی کے دباؤ کا زور تھام سکے یا اوسی قسم کے کسی ایسے آزمائش میں پوری اتر سکے جو انجینیر مقرر کرے۔

اوس کو لازم ہوگا کہ کسی عہدہ دار مجاز کی موجودگی میں وہ اوس کا امتحان کرے اور کوئی نل اوس وقت تک نہ ڈھانکا جائے گا جب تک کہ انجینیر کے اطمینان کے قابل اُسکا امتحان نہ ہوے۔

(۱۹) کُھدائی۔

اوس کو لازم ہوگا کہ جہاں کہیں ضرورت ہو ہر خندق کے بازو چوبی تختوں کے ذریعہ مضبوط کر دے تا کہ متصلہ جائداد نقصان سے محفوظ رہے۔

(۲۰) نل کیسے بچھائے جائیں گے۔

اوس کو لازم ہوگا کہ تمام نل مضبوط زمین پر محکم طور پر بچھائے اور اون کے اطراف کا حصہ منتخب مٹی سے بھر دے اینٹ پتھر کام میں نہ لائے

جائیں اور مٹی مذکور زمین میں پانی استعمال کیا جائے اور اوس پر اچھی طرح دھمس کی جائے۔

جہاں کوئی بدررو نرم زمین میں سے گزرے یا جہاں پانی نمودار ہو جائے وہاں بدررو مذکور کنکریٹ پر تیار کی جائے یا اوس کے اطراف کا حصہ کنکریٹ سے مستحکم کیا جائے جیسا کہ انجینیر حکم دے۔

(۲۱) نل ہائے آہنی کی ضخامت اور وزن۔ جب مالک اس قسم کی بدررو نلہائے آہنی کی تیار کرے تو نلوں کی ضخامت اور وزن باعتبار قطر حسب ذیل ہوگی:۔

اندرونی قطر	دہات کی اقل ضخامت	ہر ۹ فٹ کا اقل وزن
۴ انچ	۳/۸ انچ	۱۶۰ پونڈ
۶ "	۳/۸ "	۲۳۰ "

ہر ۹ فیٹ کا طول کے نل کا وزن اوپر درج کیا گیا ہے اس میں ساکیٹ و فلانچ وغیرہ کا وزن داخل ہے۔ ساکیٹ کی ضخامت ۳/۴ انچ سے کم نہ ہو۔

(۲۲) چینی کے نلوں کے ساکیٹ اور جوڑوں کی ضخامت۔ جب مالک اس قسم کی بدررو چینی نلوں کی یا کسی غیر دھاتی مادہ کے نلوں کی تیار کرے تو نلوں کی ضخامت اور ساکٹ کا عمق اور سمنٹ کے لئے حلقہ کی گنجائش نلوں کے قطر کے لحاظ سے حسب ذیل ہوگی:۔

(۱) اندرونی قطر	(۲) نلوں کی اقل ضخامت	(۳) ساکٹ کا اقل عمق	(۴) سمنٹ کیلئے حلقہ کی اقل گنجائش
۴ انچ	۱/۲ انچ	۲ انچ	۳/۸ انچ
۶ "	۵/۸ "	۲ ۱/۴ "	۱/۲ "
۸ "	۱۱/۱۶ "	۲ ۱/۲ "	۱/۲ "
۹ "	۳/۴ "	۲ ۱/۲ "	۱/۲ "

چینی کے نلوں پر اندر اور باہر نمک کا ملمع رہے گا اور وہ پوری طرح مدور اور سیدھے اور ہر طرح سے کامل صاف اور مضبوط ہوں گے اگر وہ اسپشل ہوں تو اون کی ساخت عمدہ اور صاف ہونی چاہیے اور اگر وہ بینڈ ہوں تو وہ قاش دائرہ (Segment) ہوں۔

(۲۳) بدررو ہائے زیر عمارت۔

اوس کو لازم ہوگا کہ وہ کوئی ایسی بدررو اس طریق پر تعمیر نہ کرے جو کسی عمارت کے نیچے سے گذرے بجز اوس صورت کے کہ کوئی دوسرا انتظام ناممکن ہو۔

جہاں اس قسم کی کوئی بدررو (جو علاوہ اوس بدررو کے ہو جو رطوبت زیر زمین کے اخراج کے لئے بنائی گئی ہو) عمارت کے نیچے سے گزرتی ہو تو اوس پر لازم ہوگا کہ جس قدر حصہ عمارت کے نیچے سے گزرتا ہو وہ زمین میں اس طرح نصب کرائے کہ بدررو مذکور کے انتہائی بالائی سطح اور عمارت زیر بحث کی زمین کی سطح میں اس قدر فصل رہے جو کم از کم بدررو مذکور کے پورے قطر کے برابر رہے۔

اوس پر یہ بھی لازم ہوگا کہ اس قسم کی بدررو جہاں تک وہ عمارت کے نیچے سے گذرے کلیتاً سیدھے خط میں تیار کرے اور اوس کو نلہائے آہنی سے بنائے اور اوس کا فرش اور بالائی حصہ عمدہ کنکریٹ سے بھردے جس کی مجموعی ضخامت چھ انچ سے کم نہ ہو۔

علی ہذا اوس کو لازم ہوگا کہ اس قسم کے بدررو کا وہ حصہ جو زیر عمارت گذرے اوس حصہ کے مقام ابتداء و مقام انتہا پر روشنی اور ہوا کا کافی دخل رکھے۔

(۲۴) بدررو ہا زیر دیوار محفوظ رکھے جائیں۔

جہاں اس قسم کی بدررو کسی دیوار کے نیچے نصب کی گئی ہو تو اوس پر لازم ہوگا کہ اوس حصہ بدررو کو جو دیوار کے تحت آجائے کمان کرڑی کے پتھر یا آہنی ستون (سپورٹ) سے محفوظ کرلے تاکہ اوس کا بوجھ بدررو پر عاید نہ ہو اور اوس کی ضخامت اور استحکام اس طرح ہو کہ بدررو کو کوئی ضرر نہ پہنچ سکے۔

(۲۵) بدررو کے دہانہ پر پردہ (یعنے ٹراپ) رہے

بدررو کے اوس روشندان کے علاوہ جو بروئے قواعد ضروری ہو بدررو کے ہر دہانہ پر عمدہ پردہ (ٹراپ) نصب کرنا ہوگا۔ جو اس وسعت کا ہوگا کہ کم از کم (۲) انچ پانی رہ سکے۔

اوس کو لازم ہوگا کہ اس قسم کے بدررؤں پر اس کا پردہ کام میں نہ لائے جو بیل ٹراپ۔ ڈپ ٹراپ۔ ڈی ٹراپ وغیرہ کے نام سے موسوم ہے یا جو ڈھکنا نکالنے پر اوس میں کا پانی بہ جائے۔

(۲۶) پردے اور دہانہ بدرو کس ساخت کے ہوں گے

تمام پردے، دہانے، جالیاں، ڈھکنے یا دوسرے اوزارات اوسی ساخت وپیمانہ ومقدار کے ہوں جو انجینیر نے پسند کئے ہوں۔ چینی کا ہر دہانہ کم ازکم (۴) انچ عمیق کنکریٹ پر بچھانا ہوگا اور اسی طرح بٹھایا جائے کہ اس کے اندر کے پانی کی سطح کم ازکم ایک فٹ اور جالی اطراف کی بندش سے ایک انچ نیچے رہے۔ اور فرش کا ڈھال عرض جالی کے نصف تک دہانہ کی جانب رہے گا۔

تمام بدرروؤں کے دہانے آہنی جالی سے ڈھانکے جائیں گے اور جالیاں مذکور اگر انجینیر حکم دے تو چول والے منظور شدہ وضع کے نصب کرنے ہوں گے۔

(۲۷) انقطاعی پردہ لازمی نہ ہوگا۔

اگر وہ خاص طور پر چاہے تو ہر عمارت کے صدر بدررو یا عمارت مذکور کے دیگر بدرروؤں پر (جس کا اتصال بالراست کسی سرکاری صدر بدررو سے ہوتا ہو) ایک مناسب اور عمدہ انقطاعی آہنی پردہ یعنی ٹراپ جس کا قطر (۴) انچ سے کم نہ ہو نصب کیا جاسکیگا وہ اوس مقام پر نصب کیا جائیگا جو بدررو کا آخر دہانہ زیرین کا ہو اور عمارت مذکور سے بحدامکان دور اور سرکاری صدر بدررو سے بحدامکان قریب ہو۔ اس قسم کے ٹراپس کے لئے روشنی اور صفائی کے لئے کافی انتظام رکھا جائیگا۔ (دیکھو نقشہ نمبر ۳)

(۲۸) دریچے وغیرہ واٹر ٹائیٹ رہیں۔

فقرات مندرجۂ صدر کے مطابق جو دریچے وغیرہ نصب کئے جائیں واٹر ٹائیٹ اور اراضی متصلہ یا راستہ کی سطح کے برابر رہیں۔ اون پر آہنی ہوابند یعنی ایر ٹائیٹ ڈھکنے نمونہ پسند کردہ کے مطابق تیار کئے جائیں (دیکھو نقشہ نمبر ۳)

(۲۹) بدرروئیں کس طرح ملائی جائیں۔

کسی عمارت کے اندرونی متعدد بدررو جن کا الحاق سرکاری صدر بدررو سے ہوگا۔ اس طرح تعمیر نہیں پاسکیں گے کہ اون سے کسی مقام پر کھڑا یا آڑا ازاویہ قائمہ پیدا ہو۔ ہر بدررو کی شاخ دوسرے بدررو سے بطور حرف اس سمت میں ملائی جائے گی کہ جس طرف اوس کا بہاؤ ہو اور حتی الامکان دوسرے مقابل کے بدررو سے وہ نزدیک ہو۔

بدررؤں کے ہوادار پائپ

ہر اوس شخص پر جس نے یا جس کے لئے موجودہ یا جدید عمارت کے واسطے بدررو یا الحاقات حفظان صحت یا اوس قسم کے دیگر کام انجام دیئے ہوں یا دیئے گئے ہوں لازم ہوگا کہ عمارت مذکور کے متعدد بدررؤں سے ہوا کے اخراج کا انتظام کرنے کی غرض سے ضروریات ذیل کی تکمیل کرے :-

(۳۰) ہوا کے دہانے — اوس پر لازم ہوگا کہ ہر بدررو یا شاخ بدررو کے اوپر اور اوس مقام پر جہاں انجنیر ضرورت ظاہر کرے بلا پردے یا ٹراپ کے ایک دہانہ اخراج ہوا کے لئے مہیا کرے۔ اس قسم کے مقامات پر کوئی ٹراپ یا دیگر حائلات ایسے نہ ہوں جن سے ہوا رکے۔

(۳۱) کھلا دہانہ کس جگہ رہے۔ — ہر ایک کھلا دہانہ اس طرح رکھا جائیگا کہ بدررو سے ایک کھڑا نل اوپر سیدھا استادہ کیا جائے۔ اس قدر بلندی پر اور اس طرح کہ اوس کے کھلے منہ سے جو بدبودار ہوا اس طریقہ سے خارج ہو اوس سے جہاں تک ہوسکے دوسروں کو تکلیف نہ ہو۔

(۳۲) ہوا کے نل کی بلندی — جہاں تعمیر کا کوئی دوسرا طریقہ ناممکن العمل ہو اون صورتوں کے سوا محولہ بالا ستون یا نل کو سقف عمارت کے بالائی حصے سے کم از کم چھ فیٹ اوپر رکھنا ہوگا اور دہانہ کسی عمارت کے دریچہ وغیرہ سے چھ فیٹ کے اندر نہ ہوگا اور دریچہ سے کم سے کم (۵) فیٹ اونچا ہوگا مقام اختتام ستون مذکور اخراج باد غلیظ کے سطح کے برابر یا اوس سے بالاتر ہو اور کسی حال میں ستون مذکور (۱۰) فیٹ سے کم اونچا نہ رکھا جائیگا۔

(۳۳) کب ٹراپ کی ضرورت ہے۔ — جہاں کسی شخص کو اس قسم کے نلوں کے لئے ٹراپ کی ضرورت ہو تو ضروریات مندرجہ دفعات محولہ بالا کے سوا وہ سطح زمین کے قریب ایک دہانہ بغیر پردہ کا تیار کرے گا جو نل وغیرہ کے ذریعہ بدررؤں سے ملحق کیا جائے گا عمارت کی صدر بدررو اور بدررو سرکاری کے درمیان جو دریچہ رکھا جائے اوس سے ٹراپ کو حتی الامکان قریب رہے ٹراپ کو بند رہنا چاہئیں اوس جانب ہو جو عمارت سے قریب تر ہو۔ بجز اس کے کہ انجنیر کی پہلے سے تحریری

منظوری حاصل کی جائے صاف ہوا کے داخلہ کا دہانہ کسی عمارت کے دروازہ۔ دریچہ۔ دودکش وغیرہ سے کم از کم (۵) فیٹ کے فاصلہ پر رکھا جائے گا۔ اگر کسی صورت میں محولہ بالا انتظام انجینیر کو ناپسند ہو تو جیسا کہ فقرات بالا میں صراحت کی گئی ہے مقام متعلقہ پر ایک کھڑے نل کے ذریعہ سے ہوا کے اخراج کا انتظام کرنا ہوگا جو جانب بدررو سرکاری نصب کیا جائیگا۔

(۳۴) دہانوں کی حفاظت
تحت انتظامات مصرحہ بالا ہوا اور روشنی کے جو دہانے رکھے جائیں اون پر موزوں ڈھکنے یا سر پوشش نصب کرنے ہوں گے نہ نلوں یا بدررؤں میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو سکے یا نلوں کو کوئی نقصان نہ پہنچ سکے۔

ہر صورت میں اوس کو ایسا ڈھکنا یا جالی یا سر پوشش تعمیر و نصب کرانا ہوگا جس سے ہوا کی بلا رکاوٹ آمد و رفت ہو سکے۔ اور اوس میں سوراخوں کی مجموعی تعداد نل کے سیکشنل رقبہ سے کم نہ ہو جس پر وہ نصب کیا جائے۔

(۳۵) نلوں میں خم یا زاویے نہ ہونگے۔
انتظامات متذکرہ صدر کے ضمن میں کسی نل یا ستون میں بجز اوس صورت کے کہ ناگزیر ہو خم یا زاویہ نہیں رکھا جائیگا۔

(۳۶) نل کا قطر
انتظامات صدر کے ضمن میں جو نل یا ستون مستعمل ہو اوس کا سیکشنل رقبہ اوس بدررو کے سیکشنل رقبہ سے کم نہ ہوگا جس سے اوس نل و ستون کا الحاق ہو اور کسی حال میں (۴) انچ قطر والے نل یا ستون کے سیکشنل رقبہ سے کم نہ ہوگا۔

(۳۷) نل کس ساخت کے ہوں گے
ہر نل یا ستون جو کہ بضمن انتظامات مندرجۂ صدر مستعمل ہو وہ اوسی طریقہ سے اور اوسی مصالح اور وزن کا تیار کرانا ہوگا کہ گویا وہ غلاظت کا نل ہوتا۔

(۳۸) فضلہ کا نل اخراج یا غلیظ کے لئے
لیکن ہمیشہ شرط رہے گی کہ تحت انتظامات صدر فضلہ کا جو نل کسی منجمد یا رقیق غلاظت کو لینے کے لئے تعمیر کیا جائے یا کام میں لایا جائے (ہر صورت میں ایسے غلاظت کے نل کا سیکشنل رقبہ و مقام و بلندی اور طرز تعمیر اوس نل یا ستون کی ضرورت کے بموجب ہوگی جو موری سے اوپر لے جایا جائیگا) اوس کے نئے ہوا کی آمد و اخراج کے لئے ضروری دہانہ مہیا کرنا ہوگا اور یہ غرض بصورت دیگر نل یا ستون محولہ بالا کے ذریعہ حاصل کی جائے گی۔

فضلہ اور آب مستعملہ کے نل

۱

ہر وہ شخص جس کے جانب سے یا جس کے لئے بدررو۔ اشیاء حفظان صحت یا اس نوع کے دیگر کام کسی جدید یا موجودہ عمارت میں تعمیر یا نصب یا تبدیل کئے گئے ہوں اوس پر حسب ذیل ضروریات کی تکمیل لازم ہوگی:۔

(۹س) بدررو کے دہانے — وہ کوئی موری جس کا الحاق سرکاری بدررو سے ہوتا ہو اس طرح تعمیر نہ کرسکیگا کہ اندرون مکان اس کا کوئی دوسرا دہانہ نہ ہو۔ بجز اوس دہانہ کے جو بیت الخلاء وپیشاب خانہ وغیرہ کے ذریعہ سے ہو۔

(۴۰) فضلہ کا نل کس طرح کا ہوگا۔ — سرکاری بدررو تک کوئی منجمد یا رقیق فضلہ لیجانے کے لئے جو نل مہیا کیا جائے وہ مدور ہوگا اور اس کا اندرونی قطر چار انچ سے کم نہ ہوگا۔

(۴۱) وہ بغیر کسی خم وغیرہ کے عمارت کے باہر رہے۔ — بجز اس کے کہ ناگزیر ہو وہ فضلہ کے نل کو عمارت کے باہر قائم کریگا اور اگر انجینیر کی رائے میں ضروری ہو تو نل مذکور کے قطر میں کمی کئے بغیر اور خم وزاویہ سے جہاں تک ممکن ہو بچاتے ہوئے اوس کو ایسے موقع اور ایسی اونچائی تک پہنچائیگا جہاں سے اس کا سرا کھلا رہنے سے نملیط ہوا باہر نکلتی رہے۔

اوس کا موقع اور کھلے ہوئے منہ کا سرپوش اس طرح کا ہوگا جس سے بدررؤں کی ہوادہی کے قواعد کے مندرجہ شرائط کی تکمیل ہوتی ہو۔

(۴۲) الحاقات۔ — عمارت کے اندرونی یا بیرونی حصہ میں فضلہ کا نل وہ اس طرح تعمیر کرے گا کہ اوس کا الحاق آب باران یا غسل خانہ وغیرہ یعنے (ویسٹ پائپ) سے (بجز اوس نل کے جو منجمد یا رقیق فضلہ خارج کرنے کے لئے مخصوص کی گئی ہو) نہ ہوسکے نیز وہ فضلہ کے نل اس طرح تعمیر کرے گا کہ اوس میں یا اوس کے اور سرکاری بدررو کے مابین جس سے اوس کا الحاق ہوتا ہو کوئی ٹراپ نہ رہے۔

(۴۳) نال مصالح — ایسے فضلہ کے نل سیسہ یا ٹین کے تیار کرے گا جب اندرون عمارت نل مذکور لگانے کی ضرورت ہو تو وہ اوس صورت میں فضلہ کا نل سیسہ کا لگائے گا جس کے جوڑ وغیرہ نمایان مقام پر ہوں گے تاکہ اون کا آسانی سے پتہ چل سکے

عمارت کے اندرونی یا بیرونی حصہ میں وہ فضلہ کے نل اس لحاظ سے تعمیر کرے گا کہ اگر نل سیسہ کا ہو تو اوس کا وزن اور اگر نل آہنی ہو تو اوس کی جسامت اور وزن اوس کے طول اور اندرونی قطر کے مناسبت سے حسب ذیل رہے۔

سیسہ		آہنی یعنی پٹر	
قطر	ہر دس فیٹ طول کا اقل وزن	جسامت دہات	ہر چھ فیٹ طول کا اقل وزن
۴ انچ	۴۰ پونڈ	۳/۱۶ انچ	۵۴ پونڈ
۶ "	۱۱۰ "	۱/۴ "	۸۴ "

آہنی نلوں کے وزن میں ساکٹ اور اسپیگاٹ وغیرہ کا وزن بھی شامل ہوگا اور ساکٹ ۱/۲ انچ سے کم ضخیم نہ ہوگا۔

اگر وہ فضلہ کے لئے آہنی نل کام میں لائے تو اوس پر لازم ہوگا کہ اوس کے جوڑ ۲ ۱/۲ انچ سے کم عمیق نہ رکھے۔ اور پگھلے ہوئے سیسہ سے اوس کو بخوبی بند کرے سیسہ مذکور کیلئے مناسب گنجائش مہیا ہونی چاہیئے نل ۴ انچ کے ہوں تو گنجائش مذکور پاؤ انچ سے کم عریض اور نل چھ انچ کے ہوں تو گنجائش مذکور ۳/۸ انچ سے کم عریض نہ ہو نلہائے مذکور برٹش معیار کے مطابق ہوں۔

ان نلوں کو اس طرح بچھایا جائیگا کہ اسپیگٹ فضلہ کے بہاؤ کے طرف ہو۔ سیسہ کی کافی مقدار وقت واحد میں پگلائی جانی چاہیئے تاکہ ہر ایک جوڑ وقت واحد میں پورا ہو سکے اور سیسہ مذکور کا عمق بعد تکمیل ۱/۲ انچ سے کم نہ ہو۔

لیکن ہمیشہ یہ شرط ہوگی کہ اگر انجنیر جس دوسرے طریقہ کو اوسی حد تک موزون و مکمل خیال کرے تو اوس کے مطابق نلوں کا جوڑا جانا کافی ہوگا۔ اگر وہ اس قسم کے نل (برائے اخراج فضلہ) فلانج جوڑوں کے تعمیر کرے تو وہ اس قسم کے جوڑوں کو بولٹ اور ربر کی پٹی سے مضبوط کیا کرے۔

(۴۴) استحکام	اس پر لازم ہوگا کہ اس قسم کے نل کنکریٹ کے نرتس پر بچھائے اور

ان کو دیوار سے مستحکم طور پر ملحق کرے، اگر نل مذکور لوہے کا ہو تو مضبوط ہولڈر کام میں لائے جائیں۔

لیکن ہمیشہ یہ شرط ہے کہ انجینیر جس دوسرے طریقہ کو اوسی درجہ موزوں و مکمل خیال کرے اوس طریقہ سے نلوں کو دیوار سے مضبوط کرنا کافی ہوگا۔

(۵۴) نل برائے آب مستعملہ۔	ایسی عمارت کا ہر نل جو حمام خانہ مقام شست و شو وغیرہ کا آب مستعملہ (علاوہ پیشاب وغیرہ کے سنجد یا رقیق غلاظت کے جس کے لئے علیٰحدہ انتظام ہونا چاہیئے) سرکاری صدر بدرو میں پہنچانے کے لئے تیار کیا جائے۔ وہ لوہا

سیسہ یا چینی کا ہوگا اگر وہ شاخ ہو تو اوس کا اندرونی قطر ½ ۱ سے ۲ انچ تک ہوگا اور اگر وہ آب مستعملہ کی صدر موری ہو تو اوس کا قطر ۳ انچ سے کم نہ ہوگا۔ نل مذکور کے تمام شاخوں میں یعنی حمام وغیرہ کے تحت عمدہ سیفن ٹراپ قائم کئے جائیں گے جو سیسہ لوہا یا چینی کے ہوں گے جن میں تنقیح اور صاف کرنے کی کافی گنجائش رہے گی اور جب ان میں ہوا کی ضرورت ہو تو بیرونی ہوا کے لئے دہانے رکھے جائیں گے۔ اس قسم کے حمام خانہ وغیرہ کے آب مستعملہ کو خارج کرنے کے نلوں پر یا اون کے سلسلہ میں کوئی ٹراپ اوس قسم کا جو بیل ٹراپ۔ ڈپ ٹراپ یا ڈی ٹراپ کے نام سے مشہور رہیں تعمیر یا نصب نہ ہو سکے گا۔ اگر سیسہ کے نل استعمال ہوئے ہوں تو اون کی ضخامت از اول تا آخر یکساں ہوگی اور اون کا وزن اگر وہ ½ ۱۔ انچ کے نل ہوں تو کم از کم ¾ ۲ پونڈ فی فٹ ہوگا اور اگر ۲ انچ کے ہوں تو ¾ ۳ پونڈ فی فٹ ہوگا۔ اگر ہیٹر کے نل استعمال کئے جائیں تو برٹش معیار کے مطابق ہوں

(۴۶) کھلی ہوا میں اخراج جائز نہیں ہے۔	جو نل سرکاری بدرو تک آب مستعملہ پہنچانے کے لئے بنایا جاے اوس کو عمارت مذکور کے بیرونی دیوار کے اندر سے لیجانا ہوگا۔ اور جہاں تک ہو سکے اوس کی مسافت نہایت کم ہو اور کوئی مستعملہ پانی کمپونڈ کے

دہانہ جالیدار میں کھلے طور پر چھوڑا نہیں جا سکیگا۔ بلکہ اوس کو ایسے حوض میں داخل کرنا ہوگا جس پر ہوا بند ڈھکن ہو۔

(د) یا اس سے زیادہ حمام رہنے کی صورت میں علیٰحدہ علیٰحدہ انٹی سیفنج

پائپ (Anti Syphonage Pipe) رکھنا پڑے گا جیسا کہ سائفن پائپ یعنے نل فضلہ کے لئے (ملاحظہ ہو نقشہ نمبر ۶) تجویز کی گئی ہے۔

(۴۷) اوور فلو پائپ یعنے فاضل پانی کے اخراج کا نل۔	کسی ٹانکی سے اوور فلو پائپ (Over Flow Pipe) یعنے زیادہ پانی کے اخراج کے لئے نل نکالنا ہو تو وہ عمارت کے کسی بیرونی دیوار سے نکالنا ہوگا اور تازہ ہوا میں چھوڑا جائیگا۔
(۴۸) نلوں کا استحکام	آب مستعملہ کے نل کو دیواروں میں مضبوطی کے ساتھ ملحق کرنا ہوگا اگر یہ نل آہن کے ہوں تو موزوں ہولڈر لگائے جائیں لیکن ہمیشہ یہ شرط ہے کہ انجنیر متعلق

کے بتلائے ہوئے کسی طریقہ سے جو اوسی درجہ موزوں اور کارگر ہو نل دیواروں میں نصب کئے جاسکیں گے۔

(۴۹) فلور ٹراپس Floor Trapes	اگر کسی حمام۔ مقام شست وشو یا نالی سے { باستثنائے سلاپ سنک (Slop Sink) یا پیشاب خانہ جو منجمد یا رقیق غلاظت کے لئے بنایا گیا یا الحاق کیا گیا ہو } مستعملہ پانی کسی بدررو میں لیجانے

کے لئے فلور ٹراپس یعنی دہانہ فرش بنانا مقصود ہو تو ایسی صورت میں فلور ٹراپس آہنی یا کسی دوسرے موزوں دہات سے بنے ہوئے ہوں گے جن کا قطر (۲) انچ سے کم نہ ہو اور (۲) انچ واٹر سیل (Water Seal) یعنے پانی جمع رہے۔

اس قسم کے فلور ٹراپس بالراست آب مستعملہ کی نالی سے جس کا سلسلہ اوپر کے جانب رہے گا بغیر اس کے کہ اوس کے قطر میں کوئی کمی ہو یا بجز ناگزیر صورتوں کے بغیر جھکاؤ یا خم کے ایسی جگہ اور بلندی پر رکھے جائیں کہ اس نل آب مستعملہ کے دہانہ کے ذریعہ گندی ہوا کے لئے ایک محفوظ نکاس نل فضلہ کے مطابق (ملاحظہ ہو نقشہ نشان ۶) تیار ہوسکے۔

نالی کے دہانہ کا مقام اور اس کا طرز حکمت اس طریقہ سے رکھا جائے جس سے شرائط عبور مندرجہ قواعد ہذا کی تکمیل ہوتی ہو۔

کل فلور ٹراپس جو کسی حمام یا مقام شست وشو کے نالی (باستثنائے سلاپ سنک یا

بیشاب خانہ کے جو منجمد یا رقیق غلاظت کے لئے بنایا گیا یا الحاق کیا گیا ہو) میں مستعملہ پانی کے اخراج کے لئے تعمیر کئے جائیں اس کے اطراف کے فرش کا حصہ مضبوط بنا ہوا ہو اور اوس کا ڈھال ضرور ٹراپس کے جانب رہے ۔

کھڈیاں پیشاب خانے بیت الخلاء۔ سلاپ سنکس اور اون کے متعلقہ اشیاء

ہر ایک شخص کو جس کی جانب سے یا جس کے لئے نئے یا موجودہ عمارتوں میں موریاں حفظان صحت کے الحاقات، تعمیر تبدیل یا نصب ہوے ہوں ذیل کے ہدایات پر کاربند ہونا لازم ہوگا :-

(۵۰) Position مقام — ہر ایک ظرف کو جس میں منجمد یا رقیق غلاظت داخل ہوتی ہو واٹر کلازٹ یعنی کھڈی یا بیت الخلاء میں اس طرح بٹھانا چاہیئے کہ وہ بالکل اوس کے اندر رہے ۔

اس قسم کے واٹر کلازٹ یا بیت الخلاء کی تعمیر اس طریق پر ہو کہ کم از کم اوس کا ایک بیرونی دیوار رہے ۔ یہ بیرونی دیوار کسی گلی صحن یا کھلی جگہ سے جس کا سطحی رقبہ ایسے کلازٹ کے فرش کے نیچے (۱۰۰) فیٹ مربع سے کم نہ ہو ملحق ہونی چاہیئے ۔

(۵۱) ۔ ہائشی کمروں سے آمد و رفت نہ ہو۔ — کسی واٹر کلازٹ میں ایسے کمرہ سے آمد و رفت نہ ہو جہاں انسانی غذا رکھی یا تیار کی جاتی ہو ۔ یا کمرہ فیاکٹری یا کارخانہ یا کسی کام کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہو ۔

(۵۲) تعمیر — اس قسم کے واٹر کلازٹ کا اندرونی طول وعرض کم سے کم (۴) فیٹ و (۲) فیٹ (۹) انچ رہے اور اوس کا کوئی بازو اگر کسی دوسرے ایسے حجرے سے ملحق ہو جہاں انسانی غذا رکھی یا تیار کی جاتی ہو یا اوس میں کوئی فیاکٹری یا کارخانہ یا کام کرنے کی جگہ ہو تو ایسی صورت میں کلازٹ مذکور (کھڈی) مضبوط دیوار وغیرہ سے گھیر لیا جائیگا جو زمین سے چھت تک اونچی ہوگی ۔

کلازٹ مذکور اگر بیرونی ہوا سے قریب ہو تو اوس کے نیچے ایک سخت چیز کا فرش تیار

کیا جائے۔ اوس کا ڈھال ایک فٹ میں نیم انچ نیچے کی جانب رہے تاکہ آسانی سے دہو یا جا سکے، واٹر کلازٹ کے فرش زمینی منزل میں باہر کے زمین سے (۹) انچ اونچے رہیں۔
واٹر کلازٹ میں موزون و مناسب دروازے وغیرہ رکھنے ہوں گے۔

(۵۳) ٹراف کلازٹ Trugh closet	کوئی واٹر کلازٹ اگر ٹراف کلازٹ کی شکل میں تیار کیا جائے تو اوسکی اس طرح تعمیر کی جائے کہ سوائے باہر کے کسی اور طرف سے اس میں داخل نہ ہو سکے۔
(۵۴) سلاپ واٹر کلازٹس Stop-water closets	اگر کسی واٹر کلازٹ کو سلاپ واٹر کلازٹ کے طرز پر تیار کیا جائے تو اوس کو اس ترکیب سے تعمیر کیا جائے کہ سوائے باہر کے کسی اور طرف سے اس میں داخل نہ ہو سکے۔
(۵۵) دریچے	واٹر کلازٹ کے اوس ایک دیوار میں جو کہ صحن یا کسی کھلی جگہ کے جانب ہو ایک دریچہ تیار کرنا ہوگا جس کا کم از کم دو فیٹ مربع رقبہ

باہر ہوا کے جانب کھلا رہے۔

(۵۶) ہوادان	دریچہ مذکورۂ بالا کے علاوہ واٹر کلازٹ مذکور میں کافی انتظام دائمی ہوا دہی کا رکھا جائے۔ یعنے حجرہ مذکور کی بیرونی دیوار میں ہوا کے

دخل کے لئے کم از کم ایک ایر برک (Air Brick) یا ایر شافٹ (Air Shaft) یا اور کوئی مناسب تدبیر عمل میں لائی جائے۔
اس قسم کی دائمی ہوا دہی کے انتظام کا رقبہ کم از کم (۳۶) مربع انچ ہوگا۔

(۵۷) بہا دینے کی ٹانکی	ایسے واٹر کلازٹ کے لئے (اس طریقہ پر کہ پانی ضائع نہ ہو) ایک بند

ٹانکی کافی پیمانہ پر غلاظت بہانے کے لئے مہیا کرنی ہوگی۔ جو ڈہائی گیالن سے کم نہ ہو اور انجنیر متعلقہ کی منظوری پر (۳) گیالن سے زیادہ نہ رہے، ٹانکی مذکور کسی دوسرے حوض سے جو باغراض آب نوشیدنی مستعمل ہو بالکل علیحدہ ہونی چاہیے اور اس طریقہ پر تعمیر کی جائے کہ اوس کا مکان مذکور کے سرویس پائپ (Service Pipe) یعنے پینے کے پانی کے نل سے کوئی راست تعلق نہ رہے۔

بجز انجنیر کے منظوری کے عموماً ٹانکی مذکور اس طور پر رکھی جائے کہ اوس کا بالائی حصہ (Head) ٹانکی کے فرش سے فلش پائیپ (Flush pipe) کے مقام خروج تک (۵) فیٹ بلند رہے۔ اس ٹانکی کے سپلائی پائیپ (Supply pipe) ایک بال کاک (Ball cock) اور بجز اس کے کہ انجنیر اس کی معافی کا حکم دے ایک اوور فلو پائیپ (Overflow pipe) جس کا رخ کسی نمایاں مقام پر تازہ ہوا کے سمت ہو لگایا جائے۔ مگر بدررو میں داخل ہونے والی نالی پر نہ لگایا جائے۔

(۵۸) ٹانکی محفوظ Reserve tank — ہر واٹر کلازٹ مذکور کے لئے ایک بند محفوظ ٹانکی مہیا کرنی ہوگی جس کی سمائی ہر نشست کے لئے (۲۰) گیالن سے کم نہ ہو بجز اس کے کہ انجنیر اس کی معافی کا حکم دے۔

ٹانکی مذکورہ بالا قلعی دار یا سیاہ لوہے یا کسی اور مادہ منظورہ انجنیر سے بنائی جانی چاہیئے اگر لوہے کی ہو تو ضخامت (۱۴) برمنگھم وائر گیج (Birmingham wire gauge) سے کم نہ ہو۔

اگر کفایت شعاری مقصود ہو تو ٹانکی مذکور (۴۰) گیالن گول تیل کے آہنی ڈرم سے بنائی جائیں لیکن ساتھ ہی موزون واٹر ٹائیٹ فٹنگس (Water-tight fittings) و بال کاک منظورہ انجنیر اوس نل پر جس سے پانی آتا ہو، لگانے کا کافی انتظام کیا جائے۔

(۵۹) خود بخود حرکت کرنے والا بہاؤ۔ — بجز منظوری انجنیر غلاظت کے بہاؤ کے لئے خود بخود حرکت کرنے والے آلات تعمیر یا نصب نہ کئے جائیں۔ جن صورتوں میں منظوری دی گئی ہو اون صورتوں میں ضروری نقشہ جات وغیرہ بصراحت پیمانہ اور طریقہ و تعداد حرکت وغیرہ انجنیر کے ملاحظہ میں بغرض پسند پیش کرنے ہوں گے اور حسب ہدایت انجنیر آلات مذکور میں ترمیم کرنی ہوگی۔

(۶۰) بہاؤ کا نل Flush pipe — مذکور بالا ٹانکی اور واٹر کلازٹ یا بیت الخلاء کے ظروف مخصوصہ کے درمیان ایک نل کا الحاق کیا جائیگا۔ نل کا اندرونی قطر کسی جگہ سوا انچ سے کم نہ رہے اور جہاں تک ممکن ہو وہ عمودی طور پر نصب کیا جائے۔

(۶۱) آلات واٹر کلازٹ Apparatus of water closet

واٹر کلازٹ میں موزون آلات مہیا کئے جائیں جو ظروف مخصوصہ وٹراپ (Trap) ملحقہ سے وہ غلاظت جو وقتاً فوقتاً جمع ہو صاف طور پر خارج کرسکیں۔

(۶۲) ظرف واٹر کلازٹ Water closet pan

واٹر کلازٹ مذکور میں ایک غیر جاذب ظرف اوس پیمانہ و شکل اور طرز کا مہیا کرنا جس میں کافی مقدار پانی کی رہ سکتی ہو اور غلاظت بغیر کسی روک کے سیدھے پانی میں اتر آئے۔

ظرف مذکورہ بالا کے نیچے واش اوٹ ٹائپ (Wash out type) کا کوئی ظرف وغیرہ (ملاحظہ ہو نقشہ نشان ۸) نہ لگایا جایا کرے۔

(۶۳) سیفن ٹراپ Syphon trap

مذکورہ بالا ظرف وغیرہ کے عین نیچے ایک معقول سیفن ٹراپ اس طور پر تعمیر یا نصب کیا جائے کہ ظرف اور اس کے متعلقہ نالی یا سل پائپ کے درمیان میں ہمیشہ اس قدر مقدار پانی کی جمع رہے جو (۲) انچ سے کم واٹر سیل نہ رہے۔

واٹر کلازٹ کے آلات کے سلسلہ میں کوئی ڈی ٹراپ (D. Trap) یا کوئی اور ٹراپ جو خود بخود صفائی نہ کرتا ہو نہ لگایا جاسکیگا۔

(۶۴) کسی صندوق کی اجازت نہیں ہے

کوئی شخص کسی ظرف ٹانکی یا دیگر آلات حوض آب کے اطراف کسی قسم کا چوبی یا کسی دوسری ساخت کا صندوق نصب نہ کرسکے گا۔

(۶۵) دیوارہائے بیت الخلاء

ہر واٹر کلازٹ یا بیت الخلاء کی دیواریں ایسی اونچائی تک جو فرش سے (۱۲) انچ سے کم نہ ہو عمدہ پختہ اینٹوں سے تعمیر کی جائیں گیں اور اون پر سمنٹ یا کسی دوسرے مصالحے سے (جس کی انجنیر اجازت دے) استر کاری کی جائیگی

واٹر کلازٹ ٹراپ کے ہوادان

ہر شخص پر جس کی جانب سے یا جس کے لئے بدررویں یا تنصیبات متعلقہ حفظان صحت یا اسی نوع کے دوسرے کام جدید یا موجودہ امکنہ میں اس غرض سے تعمیر، نصب یا تبدیل کئے جائیں کہ ان کا الحاق واٹر بورن سسٹم سے ہو، حسب ذیل ضروریات کی تکمیل لازمی ہوگی

(۶۶) انسداد انبی سیفنج | ہر ایسی حالت میں جہاں کوئی شخص کوئی واٹر کلازٹ تعمیر کرے جس سے نفضلہ کا نل کسی سرکاری بدررو سے ملتا ہو اور جو کسی دوسرے واٹر کلازٹ سے تعلق رکھتا ہو اوس شخص کا فرض ہوگا کہ ہر ایسے کلازٹ کے لئے کھلی ہوئی ہوا میں ہوا کا دہانہ ایسے مقام پر قائم کرے جس کی اونچائی نل نفضلہ کی چوٹی کے برابر ہو یا نل فضلہ میں ایسے مقام پر قائم کرے جو بلند ترین کلازٹ کے اوپر ہو (جس کا تعلق ایسے نل سے ہو) اور ہوا کے نل مذکور کا اندرونی قطر کسی حال میں (۲) انچ سے کم نہ ہو، اور اوس کا الحاق نل فضلہ سے یا اوس کے ٹراپ سے ایسے مقام پر ہو جو بلند ترین حصہ ٹراپ سے (۳) انچ سے کم اور (۱۲) انچ سے زیادہ فاصلہ پر نہ ہو اور وہ واٹر سیل کے اوس رُخ پر رہے جو نل فضلہ سے قریب تر ہو۔ ہوا کا نل اور نل فضلہ یا اوس کے ٹراپ کا جوڑ اس طرح قائم کرے کہ اوس کا رُخ بہاؤ کے جانب رہے۔ (ملاحظہ ہو نقشہ نمبر ۷)

(۶۷) سامان و مصالح | ہوا کا نل مذکور سیسہ یا وزنی آہن کا بنا ہوا ہونا چاہیئے۔ مگر شرط یہ ہے کہ جب اس قسم کے ہوا کا نل عمارت کے اندر نصب کرنا ضروری ہو اوس وقت اوس کی تعمیر صرف سیسہ کے نل سے ہو سکے گی۔

اس قسم کا ہوا کا نل جو اندرون یا بیرون عمارت بنایا جائے وہ اس طرح ہوگا کہ اگر وہ نل سیسہ کا ہو تو اوس کا وزن ہر (۱۲) فیٹ کی طول میں (۴۵) پونڈ سے کم نہ ہو اور اگر وہ آہنی ہو تو ہر (۶) فیٹ کی طول میں اس کی ضخامت ($\frac{3}{16}$) انچ سے کم اور وزن (۲۵) پونڈ سے کم نہ ہو۔

اس قسم کے ہوا کے نل کے تمام جوڑ اسی طرح بند کئے جائیں گے کہ گویا وہ فضلہ کے نل ہیں۔

نل فضلہ۔ نل آب مستعملہ اور نل باد کے الحاقات

ملاحظہ ہو نقشہ نمبر (۶ و ۷)

ہر شخص پر جس کی جانب سے یا جس کے لئے بدرروں یا تنصیبات متعلق حفظان صحت یا اسی نوع کے دوسرے کام جدید یا موجودہ امکنہ میں اس غرض سے تعمیر۔ نصب یا تبدیل

کئے جائیں کہ اون کا تعلق واٹربورن سسٹم سے ہو۔ حسب ذیل ضروریات کی تکمیل لازمی ہوگی:

(۶۸) نل اور جوڑ اس طرح بند کئے جائیں کہ ان میں ہوا نہ جاسکے۔ — تمام نلہائے فضلہ نلہائے آب مستعملہ و نلہائے باد و دیگر نلوں کے متعلق (جبکہ وہ بالائے زمین ہوں) انجینیر کی موجودگی میں یہ ثابت کرنا ہوگا کہ اون میں سے ہوا نکل نہیں سکتی۔ جس کی آزمائش حسب ہدایت انجینیر دہوئیں کے ذریعہ ہوگی۔

(۶۹) سیسہ اور آہن کے جوڑ — اگر کوئی شخص سیسہ کے نل فضلہ یا نل آب مستعملہ یا نل باد وغیرہ کو نلہائے آہنی یا موری سے جوڑنا چاہے۔ جن کا تعلق کسی بدررو سرکاری سے ہو تو اوس کو چاہیئے کہ ایسے سیسہ اور آہنی نلوں کے مابین ایک تانبے۔ پیتل یا کسی دوسرے موزون مرکب دھات کا انگشتانہ داخل کرے اور ایسے نلوں کو انگشتانہ کے ساتھ دھاتی جوڑوں سے ملا دیا کرے اور اون دونوں کو سیسہ گداختہ سے بند کرے۔ کافی مقدار سیسہ کی وقت واحد میں پگھلائی جائے تاکہ ہر ایک جوڑ ایک ہی دفعہ میں بند ہوسکے (ملاحظہ ہو نقشہ ۱۰۹)

(۷۰) چینی مٹی و سیسہ کے نلوں کے جوڑ۔ — اگر کوئی شخص چینی یا سیسہ کا بنا ہوا ٹراپ یا نل سیسہ کے نل فضلہ یا نل آب مستعملہ یا ٹراپ سے جس کا الحاق سرکاری بدررو سے ہوتا ہو جوڑنا چاہے تو اوس کو چاہیئے کہ دو اقسام کے نلہائے متذکرہ بالا کے مابین ایک خانہ تانبا۔ پیتل یا کسی دوسرے موزون مرکب دہات کا نصب کرے اور اوس خانہ میں چینی یا سیسہ کا ٹراپ یا نل بٹھا دے اور اس کے جوڑ سمنٹ سے بند کرے اور ایسے خانوں کو سیسہ کے نل فضلہ یا نل آب مستعملہ یا ٹراپ سے بذریعہ دھات بنی ہوئی جوڑ کے ملحق کر دے۔

(۷۱) سیسہ و چینی کے نلوں کے الحاقات۔ — اگر کوئی شخص سیسہ کے بنے ہوے نل فضلہ نل آب مستعملہ یا نل باد یا ٹراپ کو چینی یا سیسہ کے نل یا موری سے جس کا سلسلہ کسی بدررو سرکاری سے ہو الحاق کرے تو اوس کو چاہیئے کہ دو اقسام کے نلہائے متذکرہ بالا کے درمیان تانبے۔ پیتل یا کسی موزون مرکب دھات سے بنا ہوا انگشتانہ داخل کرے، اور سیسہ کے

بنے ہوئے نل ہائے مذکور کا الحاق ایسے انگشتانہ کے ساتھ دھاتی جوڑ کے ذریعہ کرے اور ایسے انگشتانہ کے باڑدار سرے کو چینی یا سیسہ کے بنے ہوئے نل یا موری کے خانہ میں داخل کرے اور جوڑ سمنٹ سے بند کرے (ملاحظہ ہو نقشہ نمبر ۹)

(۴۲) آہنی و چینی کے نلوں کے الحاقات۔ اگر کوئی شخص آہنی نل فضلہ یا نل آب مستعملہ یا نل باد یا ٹراپ کو چینی یا سیسہ کے نل یا موری سے جس کا سلسلہ کسی بدررو سرکاری سے ملحق کرے تو اوس کو چاہیئے کہ آہنی نلہائے قسم اوّل الذکر کے گول (Spigot) کے سرے کو چینی یا سیسہ کے بنے ہوئے نل یا موری کے خانہ میں داخل کرے اور جوڑ سمنٹ سے بند کرے (ملاحظہ ہو نقشہ ۹)

(۴۳) چینی اور آہنی نل کے الحاقات۔ اگر کوئی شخص چینی یا سیسہ کے بنے ہوئے ٹراپ یا نل کو آہنی نل فضلہ یا نل آب مستعملہ یا ٹراپ یا موری سے جس کا تعلق کسی سرکاری بدررو سے ملحق کرے تو اوس کو چاہیئے کہ ایسے چینی یا سیسہ سے بنے ہوئے ٹراپ یا نل کو آہنی نلہائے متذکرہ بالا کے خانہ میں داخل کرے اور جوڑ سمنٹ کے گچ سے بند کرے۔

اس غرض کی تکمیل کے لئے خاص طور کے بڑے خانہ والے آہنی نل مہیا کئے جائیں تا کہ سمنٹ جمانے کے لئے ایک ایسی مدور گنجایش جس کا ہموار عرض ($\frac{5}{16}$) انچ سے کم نہ ہو مل سکے۔ (ملاحظہ ہو نقشہ ۹)

(۴۴) الحاقات۔ مگر ہمیشہ یہ شرط رہے کہ (الف) سیسہ کے نل یا ٹراپ کا آہنی نل یا موری کے ساتھ (ب) چینی یا سیسہ کا ٹراپ یا نل سیسہ کے نل یا ٹراپ کے ساتھ۔ (س) سیسہ کا نل یا ٹراپ چینی یا سیسہ کا نل یا موری کے ساتھ۔ (د) آہنی نل یا ٹراپ چینی یا سیسہ کے ٹراپ یا نل کے ساتھ۔ اوس طریقہ کے بموجب ملا دینا جس کو انجنیر اوس ذرجہ میں موزون و کارگر خیال کرے کافی ہوگا۔

پیشاب خانے اور سلاپ سنک برائے فضلہ

ہر شخص پر جس کی جانب سے یا جس کے لئے بدررو میں یا تنصیبات متعلق حفظان صحت

یا اسی نوع کے دوسرے کام جدید یا موجودہ امکنہ میں اس غرض سے تعمیر نصب یا تبدیل کئے جائیں کہ ان کا الحاق واٹر بورن سسٹم سے ہو۔ حسب ذیل ضروریات کی تکمیل لازمی ہوگی:-

(۵) سلاپ سنک اور پیشاب خانے	اگر کوئی شخص اس قسم کے امکنہ سے متعلق کوئی سلاپ سنک یا پیشاب خانے کسی قسم کی جامد یا رقیق غلاظت سرکاری بدررو تک لے جانے کے لئے تعمیر کرے اوس کو چاہیئے کہ اس قسم کے سلاپ سنک یا پیشاب

خانہ کے عین نیچے ایک اچھا سیفن ٹراپ تعمیر یا نصب کرے۔ اس کی تعمیر اس طرح پر ہونی چاہیئے کہ اس میں کافی واٹر سیل قائم رہے جو ایسے سلاپ سنک یا پیشاب خانہ اور اوس کے متعلقہ کسی موری یا نل غلاظت یا نل آب مستعملہ کے مابین (۲) انچ سے کم نہ ہو۔

اس قسم کے سلاپ سنک یا پیشاب خانہ پر کوئی ایسا ٹراپ جو (Bell trap) و (Dip trap,) یا (D. Trap) کے نام سے موسوم ہے یا اس قسم کا ٹراپ جو خود بخود صاف کرنے والا نہ ہو تعمیر یا نصب نہ ہو سکیگا۔

(۶) ٹراپ نلہائے آب مستعملہ	اوس پر لازم ہوگا کہ اس قسم کے سلاپ سنک یا پیشاب خانہ کے ہوادانوں اور اون کے لئے نل تعمیر کرنے کے متعلق اون قواعد متعلقہ کے تمام ضروریات کی تکمیل کرے جن کی پابندی واٹر کلازٹ

کے ہوادانوں اور نل فضلہ کی تعمیر میں ضروری قرار دی گئی ہے۔ مگر ہمیشہ یہ شرط رہے کہ اس قسم کے پیشاب خانہ وغیرہ کے نلوں کا اندرونی قطر (۳) انچ سے کم نہ ہو اور جہاں کہیں ایسے نل آب مستعملہ کا اندرونی قطر (۳) انچ ہو تو اس نل کا وزن ہر (۱۰) فیٹ کی طول کے لئے (اگر ایسے نل سیسہ کے بنے ہوئے ہوں) ۶۰ پونڈ سے کم نہ ہو۔ اگر ایسے نل آہنی ہوں تو اون کا وزن چھ فیٹ کی طول کے لئے چالیس پونڈ سے کم نہ ہو۔

(۷) فلشنگ سسٹرن یعنی ٹانکی غلاظت بہانے کے لئے۔	اس نوع کے سلاپ سنک یا پیشاب خانہ وغیرہ کے لئے ایک کافی بہانے کی ٹانکی مہیا کرنی ہوگی جو ڈھائی گیالن سے کم نہ ہو اور تا وقتیکہ انجینئر منظور نہ کرے ٹانکی مذکور سلاپ سنک کے لئے (۳) گیالن سے زیادہ

اور پیشاب خانہ کے ہر خانہ کے لئے ایک گیالن سے کم نہ ہو۔

اس قسم کی ٹانکی نصب کرنے کا طریقہ ہر طرح اون شرائط کے مطابق ہونا چاہیئے جو قواعد ہذا میں واٹر کلازٹ کی ٹانکیوں کے لئے تجویز کئے گئے ہیں۔

(۷۸) مقام تعمیر — کوئی سلاپ سنک یا پیشاب خانہ اس طرح پر تعمیر نہ ہو سکے گا جو کسی ایسے کمرہ سے جو انسانی رہائش یا غذا رکھنے یا تیاری کے لئے مخصوص ہو یا جس میں کوئی کارخانہ یا کام کرنے کی جگہ ہو بالراست آمدورفت ہو۔

بدررو برائے بیت الخلاء و سنڈاس

(Ashpits) وغیرہ

ہر شخص جس کی جانب سے یا جس کے لئے بدررویں تعمیر کی جاویں اس کا فرض ہوگا کہ وہ کسی بیت الخلاء یا سنڈاس (Ashpit) یا کسی ظروف غلاظت کا الحاق راست یا بالواسطہ بدررو سے نہ ہونے دے۔ الّا

(۷۹) بیت الخلاء وغیرہ کا فرش — بشرطیکہ اس قسم کے مقامات کی سطحی غلاظت کو پختہ تعمیر کردہ یا نہ زیر زمین اور ڈھکی ہوئی بدررو کے ذریعہ بدررو آب مستعملہ تک پہنچا دے، کوئی صحن یا دوسرے کشادہ مقام کا الحاق کسی بدررو سے جس کا تعلق کسی عام موری سے ہو اوس وقت تک نہ کرے، جب تک کہ مذکورہ صحن میں اینٹ، پتھر، کنکریٹ یا دوسرا موزوں مصالح کا فرش حسب پسندیدگی انجینیر پختہ طور پر نہ بچھایا گیا ہو۔

کھلی موریاں

(۸۰) ہر شخص پر جس کی جانب سے یا جس کے لئے موریاں یا ایسے دوسرے کام صفائی کی موریوں سے ملحق کرنے کے لئے تعمیر نصب یا تبدیل کئے جائیں۔ مندرجہ ذیل ضروریات کی تکمیل لازمی ہوگی۔

(۸۱) تعمیر — وہ تمام کھلی موریاں یا سطحی نالیاں یا تو عمدہ کنکریٹ کی نالی کی باقاعدہ شکل میں سمنٹ سے پلاسٹر کئے ہوئے بنائے یا نصف دور کے چینی کے نلوں سے بنائے جن کے نیچے عمدہ کنکریٹ کا فرش ہو جس کا عمق نالی مذکور کی سطح سے کم از کم (۳) انچ

ہو اور چوڑائی نالی مذکور کے دونو بازو کم ازکم (۳) انچ رہے نالی کے اوپر موری اینٹ اور چونہ سے تعمیر کیجاسکتی ہے جس پر سمنٹ کا پلاسٹر کم ازکم نصف انچ ہو۔

وہ کوئی موری (۴) انچ کے عمق اور (۴) انچ کے عرض سے کم نہ بنائے اور تمام موریوں کی وسعت ہمیشہ اسقدر رہے کہ تمام ضروریات حفظان صحت کی تکمیل ہوسکے۔ اور اونکا ڈھال اسطرح رہے کہ جو پانی وقتاً فوقتاً ایسی کھلی موریوں میں داخل ہو وہ اچھی طرح خارج ہوسکے۔ جب ضرورت ہو تو ایسی موریوں اور نالیوں کے بانڈوں پر کم ازکم (۳) انچ سطح زمین سے اوپر یا ایسی مزید اونچائی تک جو آب باراں یا سطحی پانی کو بدررو میں داخل ہونے سے روکنے کے لئے ضروری ہو پتھر کی منڈیر مہیا کرنی ہوگی۔

مگر ہمیشہ یہ شرط رہے کہ ایسی موریاں اور نالیاں اوس طریقہ سے اور اوس سامان سے جو کہ انجینیر متعلقہ کی رائے میں اوسی درجہ مناسب اور کارگر ہوں تیار کرنا کافی ہوگا۔

(۸۲) ٹراپ اور حوض برائے کیچڑ وریتی۔ — ہر موری کے ہر دہانہ اخراجی کے لئے ایک عمدہ ٹراپ اور (Silt Catcher) یعنی حوض برائے ریتی وغیرہ اوس نمونہ کا جو انجینیر کا پسند کردہ ہو مہیا کرنا ہوگا۔ اشیاء مذکور اوس طریقہ پر اور اوس مقام پر نصب کئے جائیں گے جو انجینیر کا پسند کردہ ہو (نقشہ نمبر (۱) ملاحظہ ہو)

(۸۳) جالیاں — غلیظ پانی کی موری کے ہر دہانہ اخراجی کے لئے ایک لوہے کی جالی اوس نمونہ کے مطابق جو انجینیر کا پسند کردہ ہو مہیا اور نصب کرنی ہوگی

(۸۴) واٹر کلازٹ کا الحاق کھلی موری سے نہ ہونا چاہیئے — کسی واٹر کلازٹ یا کسی دوسرے انتظام کے ساتھ جس سے فضلہ پانی سے بہنے والے سسٹم میں اخراج ہوتا ہو کسی کھلی موری کے ذریعہ الحاق کی اجازت ہرگز نہیں دیجائیگی۔

نوٹس اور نقشہ جات کا ادخال

ہر خواہشمند اور ضرورتمند پر (جو سرکاری بدررو سے الحاق کرنے کے لئے نل۔ موریاں وغیرہ یا ٹراپ یا اوس کے متعلقہ اوزارات نصب، تعمیر یا تبدیل کرنا چاہے) لازم ہوگا کہ ایسے ہر کام کے آغاز کرنے سے قبل مندرجہ ذیل ضروریات کی تکمیل کرے:۔

(۸۵) ارادہ کاروکی اطلاع

اوس کو لازم ہوگا کہ محکمہ ڈرینج کو اپنے ارادہ کے متعلق (۳۰) یوم کی تحریری اطلاع دے گا جس کے دو پرت ہوں گے اور جس کو انجینئر کے دفتر میں داخل کرنا ہوگا اور جس کے مطبوعہ فارم (جس میں ضروری اندراجات کے لئے معری جگہ ہوگی) انجینئر کے دفتر سے اوس قیمت پر جو وقتاً فوقتاً محکمہ کی جانب سے مقرر کی جائیگی درخواست دینے پر مل سکیں گے۔

اطلاع مذکور میں اپنا پورا نام پتہ اور وارڈ کو نمبر اور صفائی کا نمبر مکان جہاں کام کی اجرائی مقصود ہو۔ اور تمام ضروری تفصیلات کی کیفیت متذکرہ مطبوعہ فارم مذکور درج کرنی ہوگی۔

(۸۶) نقشہ جات کا ادخال

اطلاع مذکور کے ہمراہ نقشہ جات اور سکیشنس کی دو کاپیاں جو کسی پائیدار اور واضح طریقہ سے کسی دیرپا شئی پر تیار کئے گئے ہوں اور جو بحساب (۱۶) فیٹ مقابل (۱) انچ سے کم اسکیل پر نہ تیار کئے گئے ہوں اور جس میں سکیشنس اور نقشہ جات کا سطحی اسکیل وہی ہو داخل کرنی ہونگیں اور اون میں امور ذیل کی وضاحت کی جائیگی:۔

جس عمارت کے لئے اس قسم کے نل یا موریاں استعمال کی جائیں اوس کے ہر منزل کا فرش۔ عمارت مذکور کے متعدد حصہ جات بشمول چھت کے اور اون کے مقام وقوع اور نمونے اور اون کی سطح۔ تمام جدید موریاں مع اون کے مجوزہ ناپ اور ڈھال کے ہندسوں میں۔ سطحی زمین کے لیول اور مجوزہ موریوں کا عمق۔ اور ہر ایک دریچہ۔ دہانہ نل فضلہ نل۔ آب مستعملہ۔ نل باد (Ventilating pipe) نل آب باران۔ پیخانہ (Water closet) پیشاب خانہ۔ بیت الخلاء۔ حمام خانہ۔ مقام شست و شو۔ سلاپ سنک (Slop Sink) سنک وٹراپ اور عمارت مذکور کے دوسرے اشیاء (جو کسی موری سے ملحق ہوں یا ملحق کرنے کی تجویز ہو) کے مقامات وقوع نقشہ جات مذکور میں عمارت مذکور کی تمام کھڑکیوں اور دوسرے کھلے مقامات کو (جو بدر رو فضلہ یا نل باد کے کھلے سرے سے ۱۵ فیٹ کے اندر ہوں) بتلانا ہوگا۔

جس اسکیل سے کہ نقشہ تیار کیا گیا ہے وہ بھی بتانا ہوگا۔

(۸۷) نقشہ اراضی

اوسی کے ساتھ ایک بلاک پلان یعنی نقشہ اراضی کی دو کاپیاں اوس مقام

کی بابت جس پر کہ عمارت واقع ہونیوالی ہے یا ایسا کوئی کام کیا جانے والا ہے پیش کریگا۔ نقشہ مذکور کا اسکیل (۵۰) فیٹ مقابل (۱) انچ سے کم نہ ہوگا۔ نقشہ مذکور میں عمارت کا نقشہ اور مقام مذکور کی دوسری عمارتیں اور اطراف کے ملحقات کے ایسے حصص جو مجوزہ کام سے متاثر ہوں اور کوچوں کے نام جو مقام مذکور کے قریب ہوں اور تمام موریوں اور سطحی موریوں (اگر ہوں) کے رُخ سمت۔ لیول سطح فرش منزل زیرین اور سطح فرش صحن اور ملحقہ زمین نقشہ کا اسکیل وغیرہ امور بتلانے ہوں گے۔ موریاں اور دوسری چیزیں نقشہ میں واضح رنگوں کے ذریعہ دکھلائی جائیں مگر شرط یہ ہے کہ اس قسم کا نقشہ اراضی داخل کرنا اوس صورت میں ضروری نہ ہوگا جب کہ یہ تمام صراحت تفصیلی نقشہ جات متذکرۂ سابق میں کردی گئی ہو۔

(۸۸) اگر ضرورت ہو تو کراس سکیشن بتلائے جائیں۔ — اگر کسی مقدمہ میں محکمہ ضروری خیال کرے تو اوس صورت میں متذکرہ بالا نقشہ جات کے علاوہ کھلے موریوں کے کراس سکیشن (Cross section) بھی داخل کئے جائیں جس میں طول و عرض ہندسوں میں بتلایا جائے، جو ایک فٹ مقابل ½ انچ کے اسکیل سے کم نہ ہو اور جس سے زمین کے لیول اور بازو کی کڑیاں یا دیگر ذرائع (جو پہلے سے موجود ہوں یا جو تجویز کئے گئے ہوں) جس سے تمام آب باراں کی روک مقصود ہو معلوم ہو سکے۔

(۸۹) تفصیل کار مجوزہ — اوسی کے ساتھ تحریری تفصیل (جس کی رو کا بیان ہونگیں) داخل کرنی ہوگی جس سے ابواب ذیل کی تعمیر، الحاق یا تنصیب کا وہ طریقہ معلوم ہو جو مقصود ہو۔

موریاں، دریچہ، دہانہ، نالیاں، نل، واٹر کلازٹ، سلاپ سنک (Slop Sink.) پیشاب خانہ، حمام خانہ، مقام شست وشو، ظرف آلات یا ٹراپ وغیرہ۔

(۹۰) منظوری یا نامنظوری نقشہ جات۔ — تاریخ ادخال نوٹس، نقشہ جات اور سکیشنس مطلوبہ سے (۳۰) یوم کے اندر منجانب محکمہ شخص متعلقہ کو منظوری یا عدم منظوری کی تحریری اطلاع دیجائیگی، اور اگر وہ نامنظور ہوئے ہوں تو اوس صورت میں جو تبدیل یا اصلاح ضروری یا مناسب ہو اوس کے متعلق ہدایت دیجائیگی جس کی تعمیل درخواست گذار پر

لازم ہوگی۔

اگر نقشہ جات اور سکیشنس منظور ہو جائیں تو اون کی ایک کاپی شخص متعلقہ کو واپس کر دی جائیگی اور ایک کاپی محکمہ میں رکھی جائیگی،

ایک کاپی نقشہ جات اور سکیشنس کی جو محکمہ کی منظورہ ہو ہر وقت موقع کار پر موجود رہیگی جب کہ کام جاری ہو، اور نقشہ جات اور سکیشنس مذکور ہر وقت ایسے افسر کی تنقیح کے لئے موجود رہیں گے جو محکمہ کی جانب سے تنقیح کار کا مجاز گردانا گیا ہو۔

(۹۱) آغاز کار — اس کے بعد کام شروع کیا جاسکتا ہے سوائے ایسے حصص کے جو محکمہ نے موری سے آخری الحاق کرنے کے لئے محفوظ کئے ہوں۔ لیکن شرط یہ ہوگی کہ اگر تاریخ منظوری کی اطلاع سے تین ماہ کے اندر کام شروع نہ کیا جائے تو اوس صورت میں منظوری مذکور منسوخ متصور ہوگی۔

(۹۲) ناجائز آغاز کار — جو شخص بلا حصول اجازت تحریری از محکمہ متعلقہ قبل حصول منظوری نقشہ جات وسکیشنس کام آغاز کرے وہ تحت قواعد ہذا جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

(۹۳) اجازت برائے آغاز کار خانگی موریاں — ہر گتہ دار یا دیگر شخص کو باستثناء عہدہ داران مجاز محکمہ لازم ہوگا کہ قبل آغاز کار متعلق تعمیر یا تنصیب یا تبدیل خانگی موریاں وغیرہ ایک اجازت نامہ دستخطی انجنیر متعلقہ حاصل کرے۔

اجازت نامہ مذکور میں وہ مدت درج کی جائیگی جس میں وہ نافذ رہے گا۔ اس میں جس قسم کا کام انجام دینے کی اجازت دی گئی ہو اوس کی صراحت ہوگی اور وہ کلیتاً محکمہ کے اختیار تمیزی پر ہر وقت منسوخ ہوسکیگا۔ اس قسم کے اجازت نامہ کی بابتہ قبل اجرائی (۱۰) روپیہ فیس وصول کی جائیگی۔

نل اندازی (Plunbing) کا کوئی کام بجز اوس شخص کے جس کا نام محکمہ کے رجسٹر نل اندازان (پلمبرز) اجازت یافتہ میں داخل ہو۔ کوئی اور شخص انجام نہ دے سکیگا۔ پلمبر کا اجازت نامہ محکمہ سے ایسے شخص کے نام اجرا کیا جائیگا جو یا تو خود اوس کام کا سند یافتہ یا جو کسی سند یافتہ کو اپنے ہاں رکھتا ہو یا جس کے پاس ہمیشہ سے اس قسم کے لوگ مامور ہوں اور جو

اجازت نامہ کے شرائط کی پابندی کرنے کا معاہدہ کرتا ہو۔
محکمہ ایسے اشخاص کی قابلیت کا اطمینان کرلینے کا حق اپنے لئے محفوظ رکھتا ہے۔
حفظان صحت کے پلمبر کے اجازت نامہ میں حسب ذیل شرائط ہوں گے۔
(الف) پلمبر اون تمام کاموں میں جن کے لئے وہ مامور ہوا ہو قواعد و احکام نافذ الوقت کی تعمیل میں محکمہ اور عہدہ داران محکمہ کو حتی الامکان ہر قسم کی امداد بہم پہنچائیگا۔
(ب) پلمبر ہر اوس کام میں جس کے لئے اوس کو مامور کیا گیا ہو اور جہانتک اس کام کا تعلق ہو قاعدہ نافذ الوقت اور انجنیر کے اون احکام کی (جو صورت مقدمہ سے متعلق ہو) پابندی کرے گا۔
(ج) ان شرائط کے عدم تعمیل کی صورت میں محکمہ اوس اجازت نامہ کو منسوخ یا کسی ایسی مدت کے لئے جو وہ مناسب خیال کرے معطل کرسکیگا اور اوس صورت میں پلمبر مذکور پر لازم ہوگا کہ اپنا اجازت نامہ فوراً محکمہ میں واپس کردے۔
(د) اگر کوئی پلمبر جو سڑک کھولنے کے حکم پر عمل کرتا ہو کوئی سڑک کھولے اور اوس عمل سے سڑک کو جو نقصان پہنچے اوس کی درستی حسب اطمینان انجنیر کرنے سے قاصر رہے تو پلمبر کے ذاتی اخراجات سے سڑک کی درستگی کرائی جائیگی۔

(۹۴) کار انجام دادہ ڈھانکنے کی اطلاع

ہر شخص پر جو کوئی موری یا اوس کے متعلقہ دیگر کام تعمیر یا تبدیل کرے لازم ہوگا کہ کوئی بنیاد موریاں یا اون کے متعلقہ دیگر کام ڈھانکنے کے قبل انجنیر کو تحریری اطلاع دیدے کہ کارہائے انجام دادہ معائنہ کے لئے تیار ہیں اور اطلاع مذکور میں اوس تاریخ اور وقت کا تعین کرے جبکہ وہ کارہائے مکمل شدہ کو ڈھانکنا آغاز کرے گا، ایسی نوٹس مطبوعہ فارم پر دی جانی چاہئے، مطبوعہ فارم مذکور جن میں خانہ پری کے لئے ضروری جگہ معریٰ رہے گی اوس قیمت پر جس کو سررشتہ وقتاً فوقتاً مقرر کرے سررشتہ کے دفتر سے بذریعہ درخواست حاصل کئے جاسکتے ہیں، نوٹس مذکور انجنیر کے دفتر میں کم ازکم تین دن قبل اوسی تاریخ کے جو اوس میں کار انجام شدہ کو ڈھانکنے کے لئے مقرر ہو داخل کرنا لازمی ہوگا۔

(۹۵) اطلاع تکمیل کار — ہر ایک شخص کو (جو کوئی بدررو یا دیگر کارہائے بدررو تعمیر یا تبدیل کرے) چاہیئے کہ وہ انجینیر متعلقہ کو تحریری اطلاع دے، کہ کس تاریخ کو اور کس وقت کارہائے مذکور آخری تنقیح کیلئے تیار ہو جائیں گے، اور اگر کسی موجودہ بدررو سے اون کا الحاق مقصود ہو تو اطلاع مذکور مطبوعہ فارم پر ہونی چاہیئے جس میں خانہ پری کے لئے ضروری جگہ معرا رکھی جاتی ہے، فارم مذکور اوس قیمت پر جو وقتاً فوقتاً منجانب سررشتہ مقرر کیجائیگی انجینیر کے دفتر سے بادخال درخواست حاصل کئے جاسکتے ہیں، اطلاع مذکور انجینیر کے دفتر میں تاریخ مقررہ سے کم از کم سات کامل یوم قبل پیش کرنی ہوگی۔

(۹۶) الحاق سرکاری بدررو سے — کسی خانگی بدررو کا الحاق کسی سرکاری نالی یا بدررو سے اس وقت تک نہ ہوسکیگا جب تک کہ انجینیر متعلقہ اس مضمون کا صداقت نامہ جاری نہ کرے کہ بدررو اول الذکر اوس کے متعلقہ دیگر کل کام ضروریات سررشتہ کے مطابق انجام پائے ہیں۔

اگر کسی مقدمہ میں سررشتہ اس امر کی ضرورت خیال کرے کہ اس قسم کا الحاق سررشتہ کے عہدہ داران مجاز کے ذریعہ سے ہونا چاہیئے تو اوس صورت میں استجازت الحاق کی درخواست کے ساتھ صداقت نامہ مذکور منسلک رہنا چاہیئے اور اس الحاقی کام کے لئے سررشتہ کی جانب سے جس قدر اخراجات کا مطالبہ ہو اوس کی رقم الحاقی کام انجام دینے کے قبل داخل کرنی ہوگی۔

(۹۷) معائنہ — ہر شخص پر جس کی جانب سے یا جس کے لئے کوئی بدررو یا اوس کے متعلق کوئی کام تعمیر۔ نصب یا تبدیل کیا گیا ہو۔ لازم ہوگا کہ وہ سررشتہ کے عہدہ دار مجاز کو تمام مناسب اوقات میں باغراض تنقیح کار مذکور کے قریب پہنچنے کا پورا موقع دے۔

انجینیر یہ دیکھ لیگا کہ اصول مندرجۂ قواعد سررشتہ کی پابندی ہوئی ہے۔ لیکن اس کے یہ معنی نہ ہوں گے کہ مالک مکان یا اوس کا بلمبر عمدگی کار و فراہمی عمدہ مال مصالحے سے سبکدوش ہو گئے۔

(۹۸) بصورت ضرورت شدید بدررو کی تبدیلی

اوس صورت میں جبکہ کسی بدررو یا اوس کے متعلقہ اوزارات میں فوری تبدیلی کی ضرورت ہو تو اوس ہر شخص پر جو اس قسم کی تبدیلی انجام دینے والا ہو لازم ہوگا کہ بجائے اس کے کہ نقشہ جات سکیشن و تفصیلات مندرجہ قواعد صدر داخل کرے فوراً مجوزہ تبدیلی کی ایک تحریری اطلاع انجینئر کو دے اور آغاز تبدیلی مذکور سے دو ہفتہ کے اندر کاغذات مذکور الصدر بھی داخل کرے۔

(۹۹) سربراہی نقشہ جات وغیرہ منجانب سررشتہ

کسی شخص کی درخواست پر سررشتہ ضروری نقشہ جات و برآوردات کی سربراہی کرے گا۔ بشرطیکہ رقم برآورد پر (۵) روپیہ فیصدی فیس داخل کی جائے لیکن اقل فیس اوس رقم سے کم نہ ہوگی جو منجانب سررشتہ وقتاً فوقتاً مقرر ہوتی رہے گی۔

اس قسم کی درخواست کے ساتھ رقم (۵) روپیہ بطور امانت جمع کرانی ہوگی۔

درخواست گزار کو اوس عمارت کے (جس میں نالیاں یا آلات صفائی یا دوسرے کام نصب یا تبدیل کرنے ہوں) نقشہ جات درخواست کے ساتھ پیش کرنے جائیں یا سررشتہ کی جانب سے نقشہ جات مذکورہ بالا تیار کرانے ہوں تو اون کی تیاری کے اخراجات داخل کرنے جائیں۔

نگہداشت درست حالت میں

(۱۰۰) نگہداشت جائداد و املاک۔

کسی جائداد و املاک کے مالک پر لازم ہوگا کہ کل نل اور بدررو (جن کا الحاق سرکاری بدررو اور اوس کے متعلقہ ذرائع سے ہو) اور اون کے ٹراپ اور دیگر آلات متعلقہ درست حالت میں رکھے۔

(۱۰۱) نگہداشت نالیاں

ایک سے زائد جائداد و املاک کی تمام بدررویں (جو ایک ہی دائرے میں نہ ہوں اور جن کے مالک ایک سے زائد اشخاص ہوں) منجانب سررشتہ درست حالت میں رکھی جائیں گی۔ لیکن ایک ہی جائداد و املاک کے تمام بدرروں کی نگہداشت یا متعدد جائداد و املاک کے بدرروں کی نگہداشت بشرطیکہ وہ تمام ایک ہی شخص کی ملک ہوں مالک کے ذمہ رہے گی۔

جائداد و املاک متذکرہ بالا کے منجملہ ایک یا زائد اگر کسی دوسرے شخص کو فروخت کئے جائیں تو ایسے املاک و جائداد ہائے مشترکہ کے بدررو کی نگہداشت مالک یا مالکان متعلقہ کے ذمہ رہیگی۔

(۱۰۲) تنقیح جائداد و املاک — کسی جائداد و املاک کے مالک پر لازم ہوگا کہ وہ سررشتہ کے افسر مجاز کو دن کے تمام مناسب اوقات میں معائنہ موقع کے لئے ہر قسم کی سہولت بہم پہنچائے عہدہ داران مذکور پر ضرور ہوگا کہ اس قسم کے مواقع پر اپنے مجاز ہونے کی بابتہ مناسب شہادت پیش کریں۔

(۱۰۳) موانعات کا دور کرنا۔ — بروقت تنقیح اگر انجینیر متعلقہ کو کوئی ایسے موانعات نظر آئیں جن کی وجہ سے کارڈرینج پر اثر پڑتا ہو تو ایسی صورت میں انجینیر بذریعہ ایک تحریری نوٹس کے (جبکہ کوئی دوسری صورت مناسب موقع نہ ہو) مالک یا قابض مقامات مذکورہ کو ایما کریگا کہ موانعات مذکورہ بالا ایک مناسب مدت کے اندر نکال دیئے جائیں۔

اگر انجینیر اوس مالک یا قابض مذکور کے اخراجات سے موانعات مذکور نکال دینے کی کارروائی کرے جس کے نام اس قسم کی نوٹس جاری ہوئی ہو تو موانعات کے دور کرنے کے مصارف مالک یا قابض متعلقہ کے ذمہ واجب الادا ہوں گے۔

سزائیں اور قواعد کی تعمیل

(۱۰۴) سزائیں۔ — جو شخص قواعد ہذا کی خلاف ورزی کرے اوس پر ایسی خلاف ورزی کی پاداش میں جرمانہ کیا جائیگا جس کی مقدار (۵۰) روپیہ سے زائد نہ ہوگی اور اگر خلاف ورزی کا سلسلہ جاری رہے تو مزید جرمانہ کیا جاسکیگا جس کی مقدار اوس تاریخ کے بعد جبکہ اس قسم کی خلاف ورزی کے انسداد کے لئے شخص مذکور کے نام نوٹس تعمیل پائی ہو، ہر یوم کی خلاف ورزی کی بابتہ (۱۵) روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی۔

(۱۰۴-الف) قواعد ہذا کی خلاف ورزی کی صورت میں مقدمہ ناظم عدالت فوجداری بلدہ یا کسی دوسرے ایسے ناظم فوجداری کے روبرو پیش کیا جائیگا جس کو سرکار اس غرض کے لئے مقرر کریں اور اس کی تحقیقات بطور سرسری عمل میں آئیگی، بصورت تعداد جرمانہ (۵۰) روپیہ سے

کم ہونے کے مرافعہ نہ ہوسکیگا، کسی ایک خلاف ورزی کی بابتہ یا متواتر خلاف ورزیوں کی بابت مجموعی رقم جرمانہ پچاس یا پچاس روپیہ سے زائد ہونے کی صورت میں مجلس عالیہ عدالت میں مرافعہ ہوسکیگا۔

(۱۰۵) اختیارات نسبت انہدام کار ہائے تعمیر شدہ۔ اگر کوئی کار تعمیر خلاف منشا قواعد ہذا شروع یا ختم کیا جائے تو اوس شخص پر جسکی جانب سے یا جس کے لئے کار مذکور کا آغاز یا اختتام اس طرح پر کیا گیا ہو محکمہ کی جانب سے تحریری نوٹس کی تعمیل کرائی جائیگی نوٹس مذکور میں ایک ایسی تاریخ مقرر کیجائیگی، جس کے اندر شخص مذکور پر لازم ہوگا کہ وہ اپنے یا اپنے مختار مجاز کے دستخط سے اس امر کے کافی وجوہ بتلائے کہ کیوں اس قسم کی تعمیر علحدہ یا تبدیل یا منہدم نہ کیجائے یا نوٹس مذکور میں شخص مذکور کے نام اس امر کی ہدایت درج ہوگی کہ وہ اصالتاً یا بذریعہ مختار الخیر کے روبرو تاریخ و وقت و مقام مقررہ پر حاضر ہوکر اس امر کی کافی وجہ بتائے کہ کیوں کار زیر بحث علحدہ یا تبدیل یا منہدم نہ کیا جائے۔

اگر شخص مذکور ایسے کار تعمیر کو علحدہ یا تبدیل یا منہدم نہ کرنے کی کافی وجہ بتانے سے قاصر رہے تو محکمہ کو یہ اختیارات حاصل رہیں گے کہ اس کو توڑ دیں یا اوس میں تبدیلی یا اوس کو علحدہ کردیں اور اوس کے مصارف اوس شخص سے وصول کرلیں۔

(۱۰۶) تعمیل قواعد۔ اگر کوئی واٹر کلازٹ بیت الخلاء، پیشاب خانہ یا اس قبیل کا کوئی دوسرا تعمیر شدہ کام قواعد ہذا کے نفاذ کے بعد بوہلہ اول یا بوہلہ ثانی انجام دلایا جائے، اور وہ خلاف منشاء قواعد ہذا ہو تو محکمہ مجاز ہوگا کہ خاطی کے نام ایک تحریری نوٹس جاری کرے جس میں بلالحاظ اس کے کہ آیندہ خاطی کے خلاف عدالت فوجداری میں مقدمہ چلایا جائے یا نہ چلایا جائے، اشخاص ذیل کے نام ہدایت درج رہے گی۔

(الف) اوس عمارت کے قابض کے نام جس سے واٹر کلازٹ، بیت الخلاء و پیشاب خانہ وغیرہ مذکور الصدر کا تعلق ہو یا۔

(ب) اوس زمین کے مالک کے نام جس پر واٹر کلازٹ، بیت الخلاء، پیشاب خانہ وغیرہ مذکور الصدر واقع ہوں کہ تبدیلات مندرجہ نوٹس کی تکمیل اس طرح عمل میں لائے کہ

واٹرکلازٹ بیت الخلاء پیشاب خانہ وغیرہ مذکور الصدر بالکل قواعد کے مطابق ہو جائیں۔

(۱۰۷) موجودہ بیت الخلاء کے بارہ میں قواعد کی تعمیل:- کسی واٹرکلازٹ ۔بیت الخلاء پیشاب خانہ کے متعلق (خواہ وہ ایک ایک ہوں یا متعدد) جوان قواعد کے نفاذ سے قبل تعمیر کئے گئے ہوں۔ انجنیر متعلقہ جس قسم کی تحقیقات مناسب خیال کرے عمل میں لانے کے بعد اگر تصدیق کرے کہ کارہائے مذکور ایسی جگہ پر واقع ہیں جس سے صحت کے لئے خطرہ ہے تو سررشتہ متعلقہ تحریری حکم کے ذریعہ یہ قرار دیسکیگا کہ کل یا بعض قواعد ہذا کارہائے مذکور سے متعلق ہوں گے۔

جب قواعد ہذا کے منجملہ بعض قواعد کارہائے مذکور الصدر سے حسب طریقہ مندرجہ صدر متعلق قرار دیئے جائیں تو اوس صورت میں اوسی قسم کی نوٹس اجرا کیجائیگی کہ گویا کارہائے مذکور نفاذ قواعد ہذا کے بعد انجام پائے ہیں۔

(۱۰۸) موجودہ خانگی موریوں سے قواعد کا تعلق۔ ہر شخص پر جوکہ مکان کی موریوں کو جو قواعد ہذا کے نفاذ کے پہلے تعمیر کئے گئے ہوں۔ سرکاری بدررو سے ملحق کرنا چاہے لازم ہوگا کہ وہ پہلے اپنی موریوں کو اوس حد تک جہاں تک کہ سررشتہ ضروری سمجھے قواعد ہذا کے مطابق بنالئے۔

(۱۰۹) بصورت نزاع صدر سررشتہ کے پاس مرافعہ ہوسکیگا۔ جن صورتوں میں انجنیر متعلقہ اور مالک مکان کے درمیان فن سے متعلق امور مندرجۂ قواعد ہذا کی تعمیر میں نزاع پیدا ہو تو اوس کا صدر افسر سررشتہ کے پاس مرافعہ ہوسکیگا اور اوس کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

کرامت جنگ چیف انجنیر و معتمد کارہائے ڈرینج

فارم (الف)

(اس کے دو پرت داخل کرنے ہوں گے)

درخواست برائے کارہائے ڈرینج جائداد و املاک

خدمت انجنیر صاحب انچارج محکمہ ڈرینج حیدرآباد دکن۔

جناب ـ

درخواست گزار ذریعہ ہذا اسکان موسومہ .... کی ڈرینج کیلئے درخواست پیش کرتا ہے ـ

انتظامات صفائی و موریاں متعلقہ مقام مذکور منسلکہ نقشوں و سیکشنوں میں بتلائی گئی ہیں اور تفصیل منسلکہ افراد میں (جن کے دو قطعہ ہوں گے) بتلائی گئی ہے اور یہ مقامات افسر محکمہ تنقیح کے لئے کھلے ہوئے ہیں ـ

میں اقرار کرتا ہوں کہ کام محکمۂ ڈرینج کے قواعد کے مطابق انجام دیا جائیگا اور اگر میونسپل سیور سے (سرکاری بدرو سے) الحاق کا کام سررشتہ انجام دے تو محکمہ کے مقرر کردہ نرخ پر اوس قدر حصہ کے اخراجات ادا کئے جائیں گے ـ

المرقوم ....

دستخط درخواست گزار ....

پتہ ....

نام و نمبر انجام دہندہ کار ......

نمبر رجسٹر بہ صیغہ ڈرینج

سلسلہ نشان درخواست

تاریخ موصولہ

تاریخ منظوری

انجینئر انچارج

فارم منسلکہ (الف)

(اس کے دو پرت داخل کرنے ہونگے)

تفصیل کار و صراحت مصالح وغیرہ

(درخواست گزار یا شخص داخل کنندہ نقشہ جات کو اس کی خانہ پُری کرنی ہوگی)

نوٹ :۔ صرف جدید یا تبدیل شدہ کام کی صراحت ذیل میں کرنی ہوگی۔

(قواعد ڈرینج کی کاپیاں ڈرینج کے دفتر سے باادائی قیمت حاصل کی جاسکتی ہیں)

(۱) تفریق آب باران و آب فضلہ۔

(۲) آب باراں کی موریاں۔ منڈیر۔ اور مقام اخراج۔

(۳) آب باراں کے پرنالے یا اون کے دہانے جہاں سے پانی خارج ہوتا ہو۔

(۴) آب فضلہ کی کھلی موریاں اشیاء پیمانے منڈیر اور دیگر ذرائع جن سے کیچڑ یا ریتی اور آب باراں علیحدہ کئے جاسکیں، مقامات شست وشو کی تعداد، ورانڈے، بیت الخلاء اور دیگر الحاقات جو ان موریوں میں خالی ہوتے ہوں۔

(۵) کیچڑ یا ریتی کے حوض اور جالیاں اور اون کے پیمانے اور مقام۔

(۶) موریاں

(الف) غلاظت کی صدر موری۔ اوس کا پیمانہ اور ڈھال۔

(ب) صدر موری کی شاخ۔ اس کا پیمانہ اور ڈہال۔

(ج) مصالح۔

(د) جوڑنے کا طریقہ۔

(۷) نلوں کا بٹھانا۔

(الف) طریقہ کار۔

(ب) ضخامت اور عرض یا کنکریٹ کے فرش۔

(ج) کنکریٹ کی ضخامت نلوں کے اطراف۔

(۸) تحفظ موری جو دیوار کے نیچے ڈالی گئی ہے۔

(۹) ٹراپ اور اون کی تفصیل

انخرانی

لیوریٹری کے نلہائے اخراج۔

حمام کے نلہائے اخراج۔

سنک

دہانہ کے ٹراپ۔

واٹر کلازٹ کے ٹراپ۔

(Grease) چربی کے ٹراپ۔

سلاپ سنک۔

پیشاب خانے.............

دیگر اشیاء.................

(۱۰) دریچے اور تنقیح کے حوض۔

دیواروں کی ضخامت۔

اینٹوں کی تفصیل۔

تفصیل استرکاری۔

نالہ جات کے بورٹ کی تفصیل۔

حوضوں کی گہرائی۔

پیمانہ و تفصیل سرپوش اور طریقہ تنصیب۔

(۱۱) موری کے باددان یا ہوا کا نل۔

(الف) تازہ ہوا کا مدخل۔

مقام..........

قریبی زمین کی سطح سے بلندی۔

(ب) ستون اخراج ہوا کی انتہا کا مقام بالائی۔

(۱۲) نل برائے اخراج فضلہ، نل برائے آب مستعملہ، نل باد (ہوا کا نل) کے الحاقات۔

(الف) سیسے اور لوہے کے نل۔

(ب) سیسے کے نل یا ٹراپ مع آہنی نل۔

(ج) چینی کانل یا ٹراپ مع نل سیسہ۔

(د) سیسے کانل فضلہ یا ٹراپ مع چینی کانل یا ٹراپ۔

(ھ) نل آہنی مع بدررو چینی۔

(و) چینی کا ٹراپ مع نل آہنی برائے فضلہ۔

(۱۳) ہواداں برائے ٹراپ واٹر کلازٹ اور اون کا سامان اور اون کے تھامنے کا انتظام۔

(۱۴) واٹر کلازٹ (کمرے)

(الف) سطح زمین کے برابر یا اوپر، کس مقام سے آمد و رفت ہے۔ فرش کس چیز کا ہے، فرش کا ڈھال دروازہ کی طرف وکھڑکی کا پیمانہ اوس کا مقام ہوا کا مقام اور اوس کا ذریعہ۔

(ب) واٹر کلازٹ کے اوزارات تفصیل ظرف وغیرہ، پانی کی ٹانکی، اس کا جوف اور نوعیت بہاؤ کانل سامان اندرونی قطر، اس کا ظرف سے جوڑ۔

(۱۵) دیگر کار:۔
تفصیل دیگر کارہائے صفائی تکمیل طلب جو عنوانات متذکرہ بالا میں شریک نہیں ہیں

(۱۶) صدر بدررو سرکاری کی گہرائی سطح کوچہ کے نیچے۔

(۱۷) مکانی موری کا ابول جہاں سرکاری صدر بدررو سے ملتی ہے امکان کی موری جس جگہ سرکاری موری سے ملتی ہے اسکے اور ٹھلکا ابول، سرکاری صدر بدررو کے قریب ترین دریچہ (Main Hole) کا فاصلہ اوس نقطہ سے جہاں کہ عمارت سے بدررو نکلتی ھے۔

نلوں کی تفصیل

اشیاء	قطر	وزن	جوڑنے کا طریقہ
زیر ترین موریاں			

			فضلہ کی بڑی موریاں
			فضلہ کی موریوں کی شاخیں
			نل فضلہ
			ہوا کے نل علاوہ فضلہ کے نلوں کے
			آب مستعملہ کے نل
			آب باراں کے نل
			انٹی سیفن نل

تاریخ .... دستخط ....

فارم (ب)

(اس کی دو کاپیاں پیش کی جائیں)

کارہائے ڈرینج املاک وجائداد

خدمت۔ انجنیر صاحب انچارج محکمہ ڈرینج حیدرآباد دکن۔

جناب۔

درخواست گزار اطلاع دیتا ہے کہ مکان موسوم بہ .... میں جو کارہائے ڈرینج انجام پائے ہیں اون کو بتاریخ .... بوقت .... ڈھانکنا مقصود ہے۔ لہذا اون کی تنقیح اور منظوری کی براہ کرم کارروائی فرمائی جائے فقط المرقوم ۱۳ ف

(۱) دستخط انچارج کارہائے ڈرینج املاک وجائداد مذکور مع پتہ۔

(۲) نام مالک جائداد مع پتہ۔

---

(۱) یہ نوٹس ڈرینج انجنیر کے دفتر پر کام کے ڈھانکنے سے سات دن قبل وصول ہونی چاہیے۔

(۲) مکان کا نام یا نمبر اور کوچہ یا راستہ کا نام اور وارڈ کا نمبر بتایا جائے۔

تصدیق کیجاتی ہے کہ کام بعد تنقیح منظور کیا گیا۔

تاریخ انجنیر انچارج

فارم (ج)

(اس کی دو کاپیاں پیش کی جائیں)

کارہائے ڈرینج متعلقہ املاک وجائداد

جناب!

ذریعہ ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ کارہائے ڈرینج متعلقہ مکان موسوم بہ ....

بتاریخ ماہ ۱۳۳ف دبوقت .... کامل طور پر تکمیل پاجائیگا

اور آخری تنقیح کے قابل ہو جائیگا، لہذا اس کی تنقیح اور منظوری کی استدعا کی جاتی ہے۔

المرقوم ۱۳۳ف

(۱) انچارج کارہائے ڈرینج مکان مذکور مع پتہ

(۲) نام مالک مکان مع پتہ

---

(۱) مکان کا نمبر اور کوچہ کا نام اور وارڈ کا نمبر لکھا جائے۔

(۲) یہ نوٹس انجنیر کے پاس تاریخ تکمیل سے سات دن قبل وصول ہونی چاہیئے۔

تصدیق کیجاتی ہے کہ متذکرہ بالا کام بعد تنقیح منظور کیا گیا۔

تاریخ انجنیر

تصدیق کیجاتی ہے کہ مبلغ .... مکان مندرجہ صدر کو سرکاری بدرو سے جوڑنے کی فیس کی بابتہ وصول ہوئے اور خزانہ میں جمع کئے گئے۔

تاریخ محاسب

فارم (د)

کار ہائے ڈرینیج متعلقہ جائداد و املاک

منجانب انجینئر انچارج

محکمہ کار ہائے ڈرینیج

خدمت ....

جناب - میں ذریعہ ہذا نوٹس دیتا ہوں کہ ڈرینیج کے کام بمقام .... حسب قواعد محکمہ ہذا نہیں کیئے گئے ہیں - لہذا آج کی تاریخ سے سات دن کی مہلت دی جاتی ہے کہ متذکرہ بالا قواعد کے لحاظ سے کام کے ان جزویات کی جن کی تفصیل منسلک ہے اصلاح کی جائے ورنہ تاریخ .... تک تشفی بخش جواب وصول نہ ہونے کی صورت میں کار مذکور آپ کے خرچ سے نکالدیئے جانے کا حکم دیا جائیگا۔

المرقوم دستخط انجینئر انچارج
محکمہ ڈرینیج

مکان کا نمبر یا نام اور کوچہ یا سڑک کا نام اور وارڈ نمبر لکھا جائے۔

بے ضابطگیوں کی تفصیل

شرح فیس

اگر مکان کی موری کا الحاق سرکاری بدررو سے منجانب سررشتہ عمل میں آئے تو حسب ذیل فیس پیشگی ادا کرنی ہوگی:-

(۱) برائے سربراہی و تنصیب چینی نل بو فرش کنکریٹ بموجب قواعد سررشتہ (اس کی پیمائش اوس مقام سے ہوگی جس مقام پر کہ مالک یا مکین کا تیار کردہ کام ختم ہوتا ہو اور پیمائش مذکور اوس مقام تک ہوگی جس مقام پر کہ الحاق عمل میں لائے اور اوس میں سطح سڑک کی درستی عمق تک داخل ہوگی)

(الف) اگر چار انچ کے نل کام میں لائے جائیں۔

پانچ فیٹ تک	بحساب فی فٹ
چھ فیٹ سے دس فیٹ تک	" " "
گیارہ فیٹ سے پندرہ فیٹ تک	" " "

(ب) اگر چھ انچ کے نل کام میں لائے جائیں۔

پانچ فیٹ تک	بحساب فی فٹ
چھ سے دس فیٹ تک	" " "
گیارہ سے پندرہ فیٹ تک	" " "
سولہ سے بیس فیٹ تک	" " "

(ج) اگر ۹ انچ کے نل کام میں لائے جائیں۔

(۲) برائے الحاق دریچہ (Main Hole)

(۳) " " لیمپ ہول (Lamp Hole)

(۴) " " صدر بدر رو خشت یا کنکریٹ۔

(۵) اگر جدید دریچہ نل کے بدر رو پر مطلوب ہو۔

(۶) اگر جدید دریچہ بدر رو خشت یا کنکریٹ پر مطلوب ہو۔

(۷) فیس مزید اگر مقام الحاق (۱۰) فیٹ سے زیادہ عمیق ہو۔

(۸) اگر مقام الحاق نل آبرسانی یا تار برقی یا بدر رو آب باراں پر سے گزرتا ہوں۔

فیس مزید خاص اخراجات کے بابجائی کے لئے لیجائیگی مثلاً پختہ سڑک یا راستہ کی درستی کے لئے اگر زمین ناقص ہو اور قریب کے مکانات کو نقصان پہنچتا ہو یا تار برقی یا نل آبرسانی مین مداخلت ہوتی ہو وغیرہ۔

صورتہائے متذکرہ بالا میں انجنیر ایک خاص برآورد مرتب کریگا جس کی رقم داخل کرنے یا خانگی پلمبر سے حسب اطمینان انجنیر کام انجام دلانے کا فریق متعلقہ کو حکم دیا جائیگا فقط

گشتی محکمہ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۰ رہمن ۱۳۴۰ف

نشان (۲) نشان مثل (۶۶) انتظامی ۱۳۴۰ف

ماہ فروری ۱۹۳۱ء نمبر (۱۹)

مقدمہ

گشتی نسبت اجازت استفادہ رخصت اتفاقی

سب رجسٹرار صاحبان

منجانب نواب بشیر یار جنگ بہادر انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ سرکار عالی۔

خدمت جمیع رجسٹرار صاحبان و سب رجسٹرار صاحبان اضلاع و تعلقات بلدہ و شاخ بلدہ سرکار عالی۔

اکثر سب رجسٹرار صاحبان کو اس امر کی شکایت رہتی ہے کہ وہ بغیر اجازت افسر مجاز رخصت اتفاقی سے استفادہ نہیں کر سکتے حالانکہ رخصت اتفاقی ایک ایسی رخصت ہے جو موقتی اور ناگزیر حالات کے لئے رکھی گئی ہے اور جس سے ہر ملازم سرکار ناگزیر اور موقتی ضروریات کے وقت استفادہ کر سکتا ہے اور یہ امر بھی بدیہی ہے کہ ایسی موقتی ضروریات کا علم اکثر اوقات کسی شخص کو پہلے سے نہیں ہو سکتا تاکہ وہ قبل از قبل افسر مجاز سے رخصت اتفاقی حاصل اور بر وقت اس سے استفادہ کر سکے۔ ان حالات کے مد نظر حکم دیا جاتا ہے کہ سب رجسٹرار صاحبان اضلاع و تعلقات وغیرہ ایسی موقتی ضروریات کے وقت بغیر اجازت افسر مجاز بھی (۷) یوم تک رخصت اتفاقی سے بہ امید منظوری استفادہ کر سکتے ہیں لیکن یہ لازمی ہوگا کہ جس روز استفادہ کریں زیادہ سے زیادہ اوسی روز افسر مجاز کو اسکی اطلاع دیدیں اور دفتر کسی ذمہ دار شخص کی تحویل میں دے کر جائیں تا کام میں کسی قسم کی ابتری ور کاوٹ کا احتمال نہ رہے ورنہ خرابی دفتر کی تمام تر ذمہ داری ہر حالت میں سب رجسٹرار صاحب پر عائد رہے گی اور اگر (۷) یوم سے زیادہ رخصت اتفاقی درکار ہو تو قبل از ترک مستقر افسر مجاز کی اجازت حاصل کرنا لازمی ہوگا۔

بشیر یار جنگ

انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ سرکار عالی

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی — نشان مثل (۹۱) سنہ ۱۳۳۸ ف

قانون

ترمیم مجموعۂ ضابطۂ دیوانی سرکار عالی

نشان (۲) بابتہ سنہ ۱۳۴۰ ف

پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۱۲ ر تیر سنہ ۱۳۴۰ ف منظور ہوا

تمہید

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ دیوانی مقدمات میں صرف دو مرافعوں کا موقع دیا جائے اور مرافعۂ ثانی عدالت العالیہ میں ہوا کرے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام وسعت مقامی تاریخ نفاذ و تنسیخ

دفعہ ۱ - یہ قانون بنام "قانون ترمیم مجموعۂ ضابطۂ دیوانی سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔ اور اُس تاریخ سے ہر قانون کے ایسے احکام منسوخ متصور ہونگے۔ جو قانون ہذا کے خلاف ہوں۔

باب (۴۳) کے عنوان کی ترمیم

دفعہ ۲ - مجموعۂ ضابطۂ دیوانی سرکار عالی کے باب ۴۳ کے عنوان سے الفاظ "وثالث" خارج کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۲۰۲

دفعہ ۳ - مجموعۂ ضابطۂ دیوانی سرکار عالی کی موجودہ دفعہ ۲۰۲ کے بجائے حسب ذیل دفعہ (۲۰۲) قائم کی جائے۔

مرافعہ ثانی

دفعہ ۶۰۲ - (۱) بجز اس کے کہ قانون ہذا یا کسی اور قانون میں کوئی صریح حکم ہو ہر ڈگری کا جو مرافعہ اولی میں کسی عدالت ماتحت عدالت العالیہ نے صادر کی ہو مرافعہ ثانی عدالت العالیہ میں ہو سکیگا۔

(۲) اگر مرافعہ اولی میں ڈگری یکطرفہ صادر ہوئی ہو تو اُس کا بھی مرافعہ ثانی ہو سکیگا۔"

تنسیخ دفعات ۶۰۲ الف و ۶۰۳۔

دفعہ ۴ - مجموعۂ ضابطۂ دیوانی سرکار عالی کی دفعات (۶۰۲) الف و (۶۰۳) منسوخ کی جائیں۔

ترمیم دفعہ ۶۰۴

دفعہ ۵ - مجموعۂ ضابطۂ دیوانی سرکار عالی کی دفعہ ۶۰۴ سے الفاظ "مرافعہ ثانی" کے بعد کے الفاظ "و ثالث" خارج کئے جائیں اور بعد الفاظ "عدالت مرافعہ" لفظ "اولی" اضافہ کیا جائے۔

شمارۂ مرافعات ثانی پر قانون ہذا کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

دفعہ ۶ - قانون ہذا کے احکام کا ایسے مرافعات ثانی پر کوئی اثر نہ ہوگا جو اُس کے نفاذ کے قبل دائر ہو چکے ہوں اگر ایسے مرافعات کسی عدالت ماتحت عدالت العالیہ میں دائر ہوں تو مرافعہ ثانی میں جو ڈگری صادر ہو اُسکی ناراضی سے بپابندی احکام سابق مرافعہ ثالث عدالت العالیہ میں ہو سکیگا۔

باشم یار جنگ ۔ معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی نشان مثل ۴۲ سنہ ۱۳۴۰ ف

قانون

ترمیم قانون اسٹامپ سرکار عالی

نشان (۱) سنہ ۱۳۴۰ ف

پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۲۵ شہریور سنہ ۱۳۴۰ ف منظور رہا۔

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون اسٹامپ کی ترمیم اس غرض سے کی جائے کہ علاقہ جات پائیگاہ وغیرہ میں تاوان بجائے زر نقد کے بشکل اسٹامپ ادا کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام تاریخ نفاذ و وسعت مقامی — **دفعہ ۱** — یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون اسٹامپ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

دفعہ ۴۳ میں اضافہ — **دفعہ ۲** — قانون اسٹامپ سرکار عالی کی موجودہ دفعہ ۴۳ کو ضمن (۱) قرار دیکر اُس کے بعد حسب ذیل ضمن (۲) اضافہ کیا جائے۔

علاقہ جات پائیگاہ وغیرہ میں تاوان کا بشکل اسٹامپ ادا ہونا — (۲) جب علاقہ جات پائیگاہ یا جاگیرات یا سمستانات میں دفعہ ہذا کے ضمن (۱) کے فقرات الف و ب کے تحت کسی دستاویز کے متعلق تاوان ادا کرنے کی ضرورت ہو تو

ایسا تاوان اسٹامپ کی شکل میں داخل کیا جائیگا "

دستخط شد

ہاشم یار جنگ

معتمد

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۲۲ ؍ خورداد ۱۳۴۰ف
م ۸ ؍ ذوالحجہ ۱۳۴۹ھ
نشان مثل ۱۹/۸۶ آبکاری بابتہ ۱۳۳۹ف

نمبر جریدہ ۳۶ ؍ مورخہ ۲۲ ؍ امرداد ۱۳۴۰ف جزو اول ص ۱۲۶

نشان (۹)

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان مال

مقدمہ

تصفیہ حقوق تعہد داران و شکمی حصہ داران

تصفیہ حقوق تعہدداران و شکمی حصہ داران گشتی نشان (۱۵) واقع ۱۳ ؍ اسفندار ۱۳۲۳ف کے ذریعہ تعہدداران آبکاری اور اُن کے شکمیداروں کے باہمی تنازعات کے متعلق جو تعہد کی مدت کے اندر یا اُس کے بعد اندرون ششماہ پیدا اور دائر ہوں - یہ قرار دیا گیا تھا کہ فیصلہ سررشتہ مال سے ہوسکیگا اور گشتی مذکور کی تشریح دوم ضمن (۲) میں تعہدداران کی سہولت کے مدنظر یہ صراحت کیگئی تھی کہ ذیلی شکمیداروں اور اندرونی شکمیداران کلالاں کی منظوری سررشتۂ مال سے لینی ضرور نہیں ہے اور نہ اُنکی اطلاع سررشتۂ مال کو دینی لازمی ہے -

ناظم صاحب کی حالیہ تحریک سے واضح ہے کہ اس رعایت سے سررشتہ کے انتظام میں خرابی رونما ہورہی ہے - کیونکہ متاجرین بلااجازت و اطلاع سررشتۂ آبکاری سینکڑوں کلالوں سے ہر ضلع میں معاملت کرلیتے ہیں اور شکمیداروں سے رقم وصول نہ ہونے کے عذر سے سرکاری رقم کی بروقت ادائی سے گریز کرتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہورہا ہے کہ سرکاری بقایاد کی تعداد میں اضافہ ہوتا جاتا ہے اور تصفیہ کی صورت پیدا نہیں ہوتی ناظم صاحب آبکاری کے پیشکردہ وجوہ پر غور کرنے کے بعد عالیجناب مہاراجہ سرصدر اعظم بہادر ارشاد فرماتے ہیں کہ:-

گشتی نشان ۱۵ بابتہ ۱۳۲۳ف سے ضمن (۲) تحت تشریح دوم خارج کی جائے اور اس لحاظ سے کہ غیر منظورہ شکمیداروں کے ایسے مقدمات جو اندرون مدت تعہد یا ختم تعہد کے چھ ماہ کے اندر عدالت میں رجوع ہوں اُن کو بلحاظ منشاء گشتی نشان (۱۵) عدالت سماعت کرنے سے انکار نہ کرے یہ قرار دیا جاتا ہے کہ عدالت میں مقدمات مذکور اُس صورت میں قابل سماعت قرار پائیں گے جب فریقین ناظم صاحب آبکاری کا سارٹیفکٹ پیش کریں - پس حسبہ عمل ہو -

شرح دستخط مددگار معتمد مال

جریدہ ۳۶
مورخہ ۲۳ آ
اردادی ۱۳۴۰ ف
۶۵ جزو اول

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۴ ارامرداد ۱۳۴۰ ف

نشان (۱۷) نشان مثل $\frac{۵۱}{۶۸}$ بابتہ ۱۳۳۹ ف صیغۂ آبکاری

اصول مضمرہ تنظیم جدید کو عملی جامہ پہنانے اور بمتابعت مدراس سسٹم ممالک محروسہ میں آبکاری کے انتظامات کو رائج کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ تعلقداران اضلاع سرکار عالی کو بھی چند اختیارات دئے جائیں تاکہ ایک ایک طرف تو وہ عام نگرانی میں سررشتۂ آبکاری کی مدد دیں اور اس سے تعاون کریں اور دوسری طرف آمدنی آبکاری پر بصیغۂ انتظامی قابو رکھیں اور دوکانات وغیرہ کے قیام وغیرہ کا انتظام بطور احسن کر سکیں اس لئے حسب تحریک ناظم صاحب آبکاری اور حسب الحکم عالیجناب سر صدر اعظم بہادر باب حکومت اول تعلقداران صاحبان اضلاع سرکار عالی کو بصیغۂ آبکاری حسب ذیل اختیارات عطا کئے جاتے ہیں:-

(۱) سات یوم تک مہتمم صاحبان آبکاری کی رخصت اتفاقی منظور کرنا اگر رخصت اتفاقی کی درخواست کے تعطیلات سلسلہ میں پیش کی جائے تو علاوہ تعطیلات کے دو یوم سے زاید مدت کی رخصت اتفاقی کے لئے ناظم صاحب آبکاری کی منظوری حاصل کی جائے۔

(۲) تابع منظوری ناظم آبکاری دوکانات آبکاری کا ہراج کرنا۔

(۳) بعلت خلاف ورزی شرائط لائسنس لائسنس کو عارضی طور پر رد کردینا اور اجازت یافتہ اشخاص پر جرمانہ کرنا۔

(۴) دوکانات ڈپو کے مقامات کی منتقلی یا تبدیلی کی منظوری دینا۔

(۵) زائد وصول شدہ رقوم اندرون یکسالہ کے استرداد کی منظوری دینا۔

(۶) تابع منظوری ناظم صاحب آبکاری دہ گٹھوہ ہراج کرنا جو سرکاری افتادہ زمین پر ہو۔

(۷) خشک شدہ درختان سیندھی کو فروخت کرنا۔

(۸) تعہد داروں اور ٹھیکیداروں کے مابین مقدمات کی سماعت اور ان کا تصفیہ کرنا اگر رقم متدعویہ کی مقدار (۵۰۰) روپیہ سے زاید ہو۔

(۹) بعد تحقیقات ضروری اصل اجازت یافتہ شخص کی وفات پر اس کے جائز ورثا کے نام بقیہ مدت لائسنس کے لئے لائسنس منتقل کرنا۔

شرحد ستخط مددگار معتمد مال

جریدہ ۱۲ مورخہ ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ ، جز دوم حصہ ۱۱۰۱

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی

واقع یکم امرداد ۱۳۴۰ف

نشان مجاریہ (۲۷)

نشان مثل (۲۰) بابتہ ۱۳۴۰ف (شاخ عام)

مقدمہ

اندراج لفظ "سب رجسٹرار" در توضیح نمبر (۲) دفعہ (۱۸۴) ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی

منجانب مرزا نصر اللہ خان بیرسٹرایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی ......

بمتابعت فرمان جہاں پناہی مصدرہ ۲۷ ذیقعدہ الحرام ۱۳۴۹ھ محولہ مراسلہ محکمہ معتمدی فینانس نشان ۲۱۵۴/۲۱۵۵ مورخہ ۱۳ تیر ۱۳۴۰ف (مجریہ صیغہ حساب) توضیح نمبر (۲) دفعہ ۱۸۴ ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی کی سطر چہارم میں عبارت "بلالحاظ یافت تحت ضمن (ب) متصور ہونگے" سے قبل لفظ "سب رجسٹرار" اضافہ کیا جاتا ہے جس کے بعد عبارت حسب ذیل قائم ہوگی :-

توضیح (۲) - میر منشی دفاتر اول تعلقداران اضلاع پیشکاران تحصیل - سررویہ سررشتہ بندوبست ناظران ٹپہ خانہ جات رینجر سررشتہ جنگلات - سررشتہ داران عدالت منصفی ڈسٹرکٹ اسسٹنٹ سررشتہ علاج حیوانات انسپکٹران سررشتہ حفظان صحت مہتممان کارآموز سررشتہ زراعت اور سیر علاقہ تعمیرات وسب رجسٹرار بلالحاظ یافت تحت ضمن (ب) متصور ہونگے -

۲ - پرچہ ترمیمی متعاقب شائع ہوگا -

مرزا نصر اللہ خاں صدر محاسب سرکار عالی

جریدہ ۴۳ مورخہ ۱۸ امرداد ۱۳۴۰ف جز اول ص ۸۴۶

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

واقع ۱۵ شہریور ۱۳۴۰ف

نشان (۱۴۰)

نشان مثل ۱۸/۴۷ بابتہ ۱۳۴۰ف (صیغہ امتحان عہدہ داران مال)

مقدمہ

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری ....
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سرکار عالی تحت سررشتہ مال .... } رسالہ فورکاسٹ اجناس کو نصاب امتحان عہدہ داران مال میں شریک کیا جانا

سررشتہ اعداد و شمار سے رسالہ فورکاسٹ اجناس شائع کیا جاتا ہے چونکہ عہدہ داران مال

کو جنہیں اپنی نگرانی میں تختہ جات ترتیب دلانا ہوتا ہے رسالہ فورکاسٹ مرمہ سے واقفیت کی ضرورت ہے اور چونکہ معیار واقفیت کا ذریعہ امتحان ہے اس لئے سرکار نے رسالہ فورکاسٹ مرتبہ سررشتہ اعداد وشمار کو امتحان عہدہ داران مال و عمال مال کے نصاب میں شریک کرنے کے لئے حکم صادر فرمایا ہے پس ۱۳۴۱ف سے یہ رسالہ نصاب ہر دو امتحانات کے مضمون متفرقات مال میں شریک ہوگا۔

غلام محمود قریشی - نائب معتمد مال

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری صیغہ ترقیات عامہ واقع ۲۴ امرداد ۱۳۴۰ف

جریدہ ۱۷۰ مورخہ ۲۲ شہریور ۱۳۴۰ف جز و اول

نشان (۱۳) نشان مثل ۶۳/۸۹ بابتہ ۱۳۴۰ف صیغۂ جنگلات

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری....
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان مال سرکار عالی

مقدمہ

مسدودی سیس بنچرائی

بذریعہ گشتی مال نشان (۱۵) بابتہ ۱۳۳۴ف سیس بنچرائی بحساب فی روپیہ (۶) پائی جو وصول کیا جاتا تھا اُسکی نسبت عموماً رعایا تلنگانہ و بالخصوص مواضعات متصلہ صحاری محفوظہ و محصورہ کی رعایا کی جانب سے یہ شکایات وقتاً فوقتاً پیش ہوتی رہیں کہ بنچرائی کے وصول کے باوجود سیس بنچرائی کا تعدیہ سختی پر مبنی ہے۔

معزز کونسل سے رعایا کی سقیم حالت کے مدنظر بامید منظوری بارگاہ خسروی مسدودی کا حکم فرمایا گیا جس کے بموجب یکم خورداد ۱۳۴۰ف ہی سے احکام مسدودی سیس ذریعہ مراسلہ نشان ۶۱۹/۶۲۰ مورخہ ۲۵ اردی بہشت ۱۳۴۰ف موسومہ صاحبان اضلاع اجراء کئے گئے۔ اب بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان عطوفت نشان مصدرہ ۲۹ محرم الحرام ۱۳۵۰ بکمال مراحم خسروانہ تجاویز کونسل کو شرف منظوری بخشا گیا ہے کہ "بنچرائی سیس مسدود کردیا جائے" پس حسبہ عزت تعمیل حاصل کی جائے۔

غلام محمود قریشی نائب معتمد مال

مراسلہ معتمد سرکار عالی صیغۂ عدالت و کوتوالی و امور عامہ صیغہ اسٹامپ واقع ۳ مہر ۱۳۴۰ فصلی

جریدہ ۱۹۴ مورخہ ۱۸ مہر ۱۳۴۰ف جز و اول ص ۵۵۶

نشان مثل (۸) بابۃ سنہ ۱۳۴۰ فصلی

نشان مجاریہ (۸۷۰)

مقدمہ

از طرف نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد ....

بخدمت نگرانکار انسپکٹر جنرل صاحب رجسٹریشن و اسٹامپ سرکار عالی } معافی اسٹامپ ڈیوٹی بر دستاویزات متعلقہ قرضہ جات بہ صنعت ہائے کوچک

بجواب مراسلہ نشان (۴۲۰۷) مورخہ ۱۹ بہمن سنہ ۱۳۴۰ ف بمقدمہ مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ اسبارہ میں معتمدی تجارت و حرفت سرکار عالی سے بملاحظہ حضرت اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی عرضداشت معروضہ ۴ ربیع الاول شریف سنہ ۱۳۵۰ھ جو صنعت ہائے کوچک کے امدادی قرضہ جات تعدادی دس ہزار یا اس سے کم مقدار کے دستاویزات پر اسٹامپ ڈیوٹی نہ لینے کی نسبت گذرانی گئی تھی۔ اسپر بذریعہ فرمان واجب الاذعان صادر شدہ ۱۱ ربیع الاول سنہ ۱۳۵۰ھ یہ حکم محکم شرف اصدار لایا ہے کہ "صدر اعظم کی رائے مناسب ہے۔ جبکہ مذکور قرضہ جات کے دس ہزار یا اس سے کم رقم کے دستاویزات پر اسٹامپ ڈیوٹی کلّا معاف کی جائے" پس حسبہٗ تعمیل کی عزت حاصل کی جائے۔

مثنی ہذا بجواب مراسلہ نشان (۸۶۵۸) مورخہ ۲۳ شہریور سنہ ۱۳۴۰ ف بخدمت معتمد صاحب تجارت و حرفت سرکار عالی تعمیلاً مرسل و نگارش ہے کہ مثل آن دفتر ۲۰/۴ بابۃ سنہ ۱۳۳۹ف صیغۂ صنعت و حرفت معہ آفس نوٹس بداشت نقل عرضداشت معروضہ ۴ ربیع الاول شریف سنہ ۱۳۵۰ھ و نقل فرمان مبارک صادر شدہ ۱۱ ربیع الاول شریف سنہ ۱۳۵۰ھ مشمولہ مثل مذکورہ معیت ہذا واپس مرسل ہے۔

محمد صمصام الدین - حیدر - مددگار معتمد

اعلان از محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی صیغہ اسٹامپ واقع ۲۹ امرداد سنہ ۱۳۴۰ ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر باجلاس کونسل باب حکومت۔

بر وئے قانون اسٹامپ ایک آنہ والے کئی قسم کے اسٹامپ اسوقت ممالک محروسہ سرکار عالی میں جاری ہیں اور انکا استعمال مختلف قسم کی دستاویزات کے لئے معین کر دیا گیا ہے۔ لیکن دیکھا جاتا ہے کہ ان کا محل استعمال نہ سمجھنے کی وجہ سے رعایا کو نہ صرف

مشکلات پیش آرہی ہیں بلکہ اس کے باعث انکا نقصان بھی ہو رہا ہے اور چونکہ موجودہ طریقہ عمل سے رعایا کا غلط استعمال کرنا کسی بدنیتی پر محمول نہیں کیا جا سکتا اور نہ اس سے سرکار عالی کا کوئی نقصان ہوتا ہے بلکہ علاقہ سرکار عظمت مدار میں یکسانیت و سہولت کے خیال سے ایسی دستاویزات پر صرف ایک آنہ کا ٹکٹ ٹپہ ایک عرصہ سے استعمال ہو رہا ہے اس لئے بہ مشورہ مشیر قانونی صاحب حسب دفعہ (۷) قانون اسٹامپ حکم دیا جاتا ہے کہ قانون مذکور کی دفعہ ۳۵ کے تحت قواعد مرتب و جاری ہونے تک حسب ذیل عمل کیا جائے:۔

(۱) اگر دستاویزات پر بروئے قانون اسٹامپ ایک آنہ کا اسٹامپ چسپاں کرنے کا حکم ہو اور اسپر کوئی ایسا ایک آنہ کا اسٹامپ لگایا گیا ہو جو بروئے قانون اس قسم کی دستاویز کے لئے مقرر نہ ہو تو وہ دستاویزات مزید اسٹامپ کے وجوب سے معاف شدہ متصور ہونگی۔

(۲) آئندہ بھی ایسی تمام دستاویزات جن پر ایک قسم کے ایک آنہ والے اسٹامپ کی بجائے کسی دوسری قسم کے ایک آنہ والا اسٹامپ چسپاں کیا جائے۔ مزید اسٹامپ کے وجوب سے معاف شدہ متصور ہونگی۔ پس حسبہٗ عمل ہو۔

شرح دستخط جناب نواب معتمد صاحب بہادر

مراسلہ ہدایتی عدالت العالیہ سررشتہ (انتظامی) مورخہ یکم فروردی ۱۳۴۰ ف

جریدہ ۲۶ مورخہ ۸ خورداد ۱۳۴۰ ف جزو ثانی ص ۵۰۷

نشان مجاریہ (۶۳۰۹)

نشان مثل (۳۱۰۹) ۱۳۴۰ ف

حسب الحکم جلسۂ انتظامی عدالت العالیہ

منجانب معتمد صاحب عدالت العالیہ

بخدمت جمیع عہدہ داران صاحبان عدالت

مقدمہ

پابندی حاضری دربرخاست

اگرچہ حاضری دربرخاست و پابندی اوقات دفتر کے متعلق متعدد احکام نافذ ہو چکے ہیں مگر عدالت العالیہ کو مختلف ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ان احکام کی سختی کے ساتھ تعمیل نہیں کی جارہی ہے اور بعض عہدہ داران عدالت رخصت ختم ہونے پر یا استفادہ تعطیلات کے بعد واپسی میں مستقر پر آخر وقت یا ایسے وقت پہونچتے ہیں کہ وہ اپنا کام وقت معینہ پر شروع

نہیں کرسکتے اور وہ عہدہ دار جو بلدہ سے ستر اسی میل کے حدود کے اندر متعین ہیں وہ ختم رخصت وغیرہ پر ریلوں اور موٹروں میں چل کر وقت مقررہ کے بعد کچہری پہونچتے ہیں اس سے بھی زیادہ ناقابل معافی ایسی شکایتیں پائی گئیں کہ بغیر اجازت استفادہ خفیہ طور سے بلدہ آجاتے ہیں لہذا اس قسم کی بے عنوانیوں کو روکنے کے لئے عدالت العالیہ نہایت افسوس کے ساتھ حسب ذیل ہدایت جاری کرتی ہے۔

۱۔ استفادہ تعطیل و رخصت کے بعد جس دن حاضر ہوں اوس روز کی حاضری اپنے ہاتھ سے لکھیں۔

۲۔ وقت مقررہ کے بعد مگر بارہ بجے سے قبل حاضر ہوں تو عدالت العالیہ کو اس کی اطلاع معہ وجوہ دیر حاضری بتوسط افسر بالا دیا کریں۔

۳۔ اگر بارہ بجے کے بعد پہونچیں تو وہ روز حاضری میں شمار نہ کریں بلکہ باقاعدہ رخصت کی درخواست کریں۔

۴۔ کچہری کے اوقات خواہ سات سے بارہ تک ہوں یا دس سے چار تک کچہری ہی میں صرف کریں اگر اجلاس کا کام ختم ہو جائے تو باقی وقت کتب قانونی و نظائر کے مطالعہ میں یا دفتر کی تنقیح میں گذاریں۔

۵۔ ناظمان صوبہ و ناظمان ضلع کبھی کبھی اچانک بغرض تنقیح عدالت ہائے تحت میں جا کر اس بارہ میں خاص طور پر عدالت العالیہ کو مطلع کیا کریں اور تنقیح کے وقت اس امر کی خصوصیت کے ساتھ دریافت کیا کریں کہ حکام عدالت کس حد تک اوقات عدالت کی پابندی کرتے ہیں۔

۶۔ امور مذکورۂ بالا کی خلاف ورزی پائی جائے گی تو عدالت العالیہ سخت نوٹس لینے پر مجبور ہوگی۔

ہاشم علیخان۔ معتمد عدالت العالیہ

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگذاری

واقعہ ۱۰ امر تیر ۱۳۴۰ فصلی

نشان مثل ۵/۲ بابتہ ۱۳۴۰ فصلی (امتحان عمال)

مقدمہ

شرکت گرداوران در امتحان عمال مال

نشانی (۱۱)

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی منجانب بمعتمد سرکار عالی صیغۂ مالگذاری۔

خدمت جمیع عہدہ داران تحت سررشتۂ مال۔

گرداوروں کے فرائض میں نہ صرف پیمایش اور پرت کا کام داخل ہے بلکہ دوسرے انتظامی کارہائے مال کا کام بھی متعلق ہے اِن کے مفوضہ کاموں کے لحاظ سے تا وقتیکہ وہ احکام وقوانین سررشتہ سے واقف نہ ہوں اطمینان بخش طریقہ سے سرکاری کام انجام نہیں دیسکتے۔

پس حسب تحریک صوبہ دار صاحب ورنگل و باتفاق دیگر صوبہ دار صاحبان اسمات گرداوران آیندہ بمعافی فیس امتحان عمال مال کی شرکت اور کامیابی لازمی گردانی جاتی ہے۔

ف۔ موجودہ گرداوراں کو باستثنا ءان کے جو تحت دفعہ (۴) قواعد امتحان قابل استثنا ہوں امتحان عمال مال کے لئے تین سال کی مہلت دیجائیگی۔

نائب معتمد مال

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگذاری واقع ۲۲ خورداد سنہ ۱۳۴۰ ف

نشان (۹) مقدمہ نشان مثل $\frac{19}{44}$ باجتہ ۱۳۳۹ ف (صیغہ آبکاری)

تصفیہ حقوق تعہد داراں وشکمی حصہ داران

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگذاری۔

خدمت جمیع عہدہ داران تحت معتمدی مال۔

گشتی ہائے نشان (۱۵) مورخہ ۱۳ اسفندار ۱۳۲۳ فصلی کے ذریعہ تعہد داران آبکاری اور اون کے شکمیداروں کے باہمی نزاعات کے متعلق جو تعہد کی مدت کے اندر یا اس کے بعد اندرون شش ماہ پیدا اور دائر ہوں یہہ قرار دیا گیا تھا کہ فیصلہ سررشتہ مال سے ہوسکے گا اور گشتی مذکور کی تشریح دوم ضمن (۲) میں تعہد داران کی سہولت کے مدنظر یہہ صراحت کی گئی تھی کہ ذیلی شکمیداروں اور اندرونی شکمیداران کلالان کی منظوری سررشتۂ مال سے لینی ضرور نہیں ہے اور نہ ان کی اطلاع سررشتۂ مال کو دینی لازمی ہے ناظم صاحب کی حالیہ تحریک سے واضح ہے کہ اس رعایت سے سررشتہ کے انتظام میں خرابی رونما ہورہی ہے۔ کیونکہ متاجرین بلا اجازت واطلاع سررشتۂ آبکاری سیکڑوں کلالوں سے ہر ضلع میں معاملت کرلیتے ہیں اور شکمیداروں سے رقم وصول نہ ہونے کے عذر سے سرکاری رقم کی ادائی سے گریز کرتے ہیں۔ اسکا نتیجہ یہ ہورہا ہے کہ سرکاری بقایا کی تعداد میں اضافہ ہوتا جاتا ہے

اور تصفیہ کی ضرورت پیدا نہیں ہوتی۔ ناظم صاحب آبکاری کے پیش کردہ وجوہ پر غور کرنے کے بعد عالیجناب مہاراجہ سرصدر اعظم بہادر ارشاد فرماتے ہیں کہ :۔

گشتی نشان (۵) بابتہ سنہ ۱۳۲۳ فصلی سے ضمن (۵) تحت تشریح دوم خارج کیجائے اور اس لحاظ سے کہ غیر منظورہ ٹھیکداروں کے ایسے مقدمات جو اندرون مدت معینہ یا ختم چھ ماہ کے اندر عدالت میں رجوع ہوں ان کو بلحاظ منشا گشتی نمبر ۱۵ عدالت سماعت کرنے سے انکار نہ کرے یہہ قرار دیا جاتا ہے کہ عدالت میں مقدمات مذکور اس صورت میں قابل سماعت قرار پائیں گے جب فریقین ناظم صاحب آبکاری کا سارٹیفکٹ پیش کریں پس حسبہ عمل ہو۔

نائب معتمد مال

حکم صیغہ تجارت وحرفت واقع ۲۰ خورداد سنہ ۱۳۴۰ ف

نشان (۵۹۹۰) **مقدمہ**

قرار داد بعض اجناس زراعتی پیداوار باغراض قانون زراعتی مارکٹ

بلحاظ اقتدارات محصلہ تحت دفعہ (۲) ضمن (۱) قانون زراعتی مارکٹ ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۲) بابتہ سنہ ۱۳۳۹ فصلی سرکار عالی اشیاء ذیل کو قانون مذکور کی اغراض کے لئے زراعتی پیداوار قرار دیجاتی ہے۔

(۱) گیہوں (۲) جوار (۳) باجرا (۴) تور (۵) مونگ (۶) مسور (۷) چنا (۸) السی (۹) ولایتی بیگن (۱۰) دھان اور چاول (۱۱) ایرنڈی (۱۲) تل (۱۳) کرڑ (۱۴) گڑ و راب (۱۵) جو (۱۶) چنے (۱۷) تخم کپاس (۱۸) تمباکو فقط

بی، اے کالنس۔ صدر ناظم معتمد صنعت وحرفت

جریدہ نمبر (۲۳) مورخہ ۲۶ تیر سنہ ۱۳۴۰ ف جزو اول صفحہ ۴۳۰

رزولیوشن سرکار عالی مجریہ محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ (صیغہ جنائی) مورخہ ۲۶ اسفندار سنہ ۱۳۴۰ ف م ۹ رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۹ ھ م ۲۹ جنوری سنہ ۱۹۳۱ ع

جریدہ نمبر (۲۸) مورخہ ۲۲ خورداد سنہ ۱۳۴۰ ف جزو اول صفحہ ۳۲۵

نشان (۴) متفرق نشان مثل (۱۷۷) بابتہ سنہ ۱۳۳۰ فصلی

مقدمہ :۔ قواعد نظر ثانی درخواستہائے مرافعہ بمحکمۂ معتمدی عدالت

مراسلہ ناظم صاحب تعلیمات نشان (۳۰۹) مورخہ ۶ آبان سنہ ۱۳۳۹ فصلی موسومۂ معتمد عدالت وکوتوالی

دربارہ نظر ثانی درخواست ہائے مرافعہ پیش اور ملاحظہ ہوا۔

قواعد سماعت مرافعہ منظورۂ سابقہ میں جو ذریعہ رزولیوشن نشان ۱/۳ مورخہ ۷ اہر مہر ۱۳۳۱ فصلی بمشورہ مشیر صاحب قانونی شائع ہوئے تھے۔ نظر ثانی کے لئے کوئی مدت مقرر نہیں تھی اب حسب تحریک ناظم صاحب تعلیمات وبمشورہ مشیر صاحب قانونی گذارش پیش کی گئی تھی اور عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر حسب ذیل حکم صادر فرماتے ہیں۔

حکم

تجویز سے اطلاع پانے کے بعد (۳۰) یوم کی مدت نظر ثانی کے لئے مقرر کیجاتی ہے۔

محمد صمصام الدین حیدر
مددگار معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ سرکار عالی

جریدہ نمبر (۲۶) مورخہ ۵ ؍ خورداد ۱۳۴۰ ف جزو اول ص ۳۱۹

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری

واقع ۲۵ ؍ اردی بہشت ۱۳۴۰ ف

نشان (۶۱۹/۱۲)

نشان مثل (۱/۱۵) بابتہ ۱۳۲۹ ف (صیغۂ جنگلات)

مقدمہ

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری
خدمت تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی

معافی سیس بنجرائی

نگارش ہے کہ گشتی مال نشان (۱۵) بابتہ ۱۳۳۲ فصلی کی بناء پر رقم سیس بنجرائی بحساب ۶ پائی فی روپیہ رعایا سے وصول کی جارہی ہے جس کے متعلق رعایا کی جانب سے بکثرت درخواستیں پیش کی گئیں بعد غور کامل چونکہ سیس کا تعدیہ سختی پر مبنی معلوم ہوا اس لئے بحصول مشورہ سررشتہ فینانس اس کارروائی کو اجلاس معزز کونسل منعقدہ ۲۵ ؍ اردی بہشت ۱۳۴۰ فصلی میں پیش کیا گیا اور باتفاق یہ طے پایا کہ گشتی محولہ بالا کی رو سے جو سیس در لیا جارہا ہے وہ قابل منسوخ ہے اور چونکہ رعایا کی موجودہ سقیم حالت کے مدنظر ان کے ساتھ ہمدردی کی ضرورت ہے لہذا بامید منظوری بارگاہ خسروی احکام مسدودی سیس جاری کئے جائیں" براہ کرم حسبہ تعمیل فرمائی جائے۔ قسط ربیع ۱۳۴۰ فصلی یکم خورداد ۱۳۴۰ فصلی سے وصول ہونا شروع ہوگی براہ کرم بتوجہ خاص قسط ربیع کے ساتھ سیس بنجرائی کے وصول نہ ہونے کا معقول انتظام فرمایا جائے اور رعایا سرکار عالی کی اس رعایت سے پوری طرح واقف اور متمتع ہونے دیا جائے اور نتیجہ تعمیل سے دفتر ہذا کو مطلع فرمایا جائے

ف۔ نقل ہذا خدمت جناب صوبہ دار صاحبان اسمات ملک سرکار عالی اطلاعاً مرسل۔

غلام محمود قریشی۔ نائب معتمد مال

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ قانونی نشان مثل (۹۴) سنہ ۱۳۲۶ فصلی

قانون

ترمیم قانون کروڑگیری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۴) سنہ ۱۳۴۰ فصلی

بہ پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مد ظلہم العالی سے بتاریخ ۸ ربیع الاول شریف سنہ ۱۳۴۹ ھ منظور ہوا۔

ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون کروڑگیری ممالک محروسہ سرکار عالی کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی

دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون کروڑگیری ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

اضافہ دفعہ ۲۰ الف

دفعہ ۲۔ قانون کروڑگیری ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۲۰ کے بعد حسب ذیل دفعہ ۲۰ الف اضافہ کی جائے۔

جرائم جن کے عہدہ داران

دفعہ ۲۰۔ الف۔ کوئی عہدہ دار سررشتہ کروڑگیری جو کسی عہدہ دار کوتوالی

کروڑگیری لازم ان زریڈنسی مرتکب ہوں

علاقہ رزیڈنسی کو کوئی اطلاع جسے وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ جھوٹ ہے اس نیت یا اس علم سے دے کہ اس کا احتمال ہے کہ وہ عہدہ دار کوتوالی ۔

الف ۔ مفصلۂ ذیل افعال میں سے کسی کا مرتکب ہو ۔

(۱) کسی شخص کو روکنا ۔ یا

(۲) اُس کی تلاشی لینا ۔ یا

(۳) کسی مال یا شخص کو گرفتار کرنا ۔ یا

(۴) کسی مکان ۔ مرکب تری یا مقام میں داخل ہونا ۔ یا

(۵) مزاحمت کی صورت میں کسی دروازہ کو توڑنا یا مزاحمت کو رفع کرنا ۔ یا

(۶) کسی مکان ۔ مرکب تری یا مقام کی تلاشی لینا جبکہ وہ ایسے کسی فعل کا مرتکب نہ ہوتا اگر اوس کو صحیح واقعات معلوم ہوتے جن کے متعلق ایسی اطلاع دیگئی ہے ۔ یا

ب ۔ اپنے جائز اختیارات کسی شخص کو مضرت یا رنج پہونچانے کی غرض سے کام میں لائے تو اُس ناظم فوجداری کے روبرو جسے سرکار عالی نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو ۔ جرم ثابت ہونے پر عہدہ دار سررشتہ کروڑگیری مذکور کو قید کی سزا دیجائیگی جس میعاد تین مہینے تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکے گی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی ۔

ہاشم یار جنگ معتمد

اعلان

جریدہ نمبر (۲۶) ۸ خورداد ۱۳۴۰ف جزو اول ص ۳۱۶

نشان (۱) مورخہ یکم خورداد ۱۳۴۰ف

معتمد :۔ عطائے اقتدار بہ معتمد مجلس عالیہ عدالت نسبت انتقال پرامیسری نوٹس

بربنائے اقتدارات جواز روئے دفعہ (۶) ضمن (۱) قانون کفالت ناجات سرکار عالی نشان (۲) بابتہ ۱۳۳۰ فصلی حاصل ہیں سرکار بصیغۂ فینانس حکم دیتے ہیں کہ اعلان نشان (۷) واقع ۳۰ ہر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۳ فصلی کے آخر میں الفاظ مندرجۂ ذیل کا اضافہ کیا جائے ۔

(۱۸) معتمد مجلس عالیہ عدالت ۔

سی ۔ این تارا پور والا ۔ منجانب معتمد فینانس

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری واقع ۶ خورداد ۱۳۴۰ فصلی

نشان (۸) م ۲۲ ذیقعدہ ۱۳۴۹ ہجری۔

نشانمثل $\frac{1}{2}$ ۱۳۳۷ فصلی (صیغہ آبپاشی)

مقدمہ

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
خدمت جمیع عہدہ داران مال تحت معتمدی مال

اصلاح طریقہ اطلاع ذرائع شکستہ

بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ ذرائع شکستہ کی نسبت موجودہ عمل یہ ہے کہ بفور شکستگی ذریعہ اس کی اطلاع تحصیل سے محکمۂ ہذا اور دیگر دفاتر متعلقہ کو دیجاتی ہے اور ختم سال پر ہر ضلع سے ایک سالانہ رپورٹ محکمۂ ہذا پر بھیجی جاتی ہے جس پر محکمۂ ہذا سے ریویو شایع ہوتا ہے چونکہ یہ طریقہ باعث طوالت کار اور تضیع اوقات ہے اسلئے یہ مناسب تصور کیا جاتا ہے کہ اس کی اصلاح اور جہاں تک ممکن ہو کام میں تخفیف اور سہولت پیدا کیجائے پس باتفاق رائے صوبہ دار صاحبان ذرائع شکستہ کے متعلق آیندہ طریقۂ عمل کی صراحت ذیل میں کیجاتی ہے۔

(۱) ذریعہ کی شکستگی پر محکمۂ ہذا میں تحصیل سے راست تختہ شکستگی کاروائی کا طریقہ قطعاً موقوف کردیا جائے یہ تختہ جات آیندہ دفاتر صوبہ داری میں بھیجے جائیں۔

(۲) تعلقدار صاحب ضلع کا فریضہ ہوگا کہ زمانہ بارش کے چار مہینوں میں ماہانہ ایک رپورٹ اپنے ضلع کے ذرائع شکستہ کے متعلق اس صراحت کے ساتھ کہ ذرائع شکستہ کی ترمیم کا کیا انتظام ہوا اور کس قدر رقم صرف ہوئی اور کس قدر محاصل سرکاری کی حفاظت کی گئی بتوسط محکمۂ صوبہ داری محکمۂ سرکار پر ختم ماہ اندرون ایک ہفتہ روانہ کیا کریں۔

(۳) صوبہ داری سے ختم بارش کے بعد ایک صدر رپورٹ سمت وار صوبہ داری کی ریویو کے ساتھ محکمۂ ہذا میں روانہ کرنا کافی ہوگا جس کے ملاحظہ کے بعد اگر ضرورت ہوگی تو محکمۂ ہذا سے مزید ہدایت دی جائے گی ورنہ محکمۂ ہذا سے ذرائع شکستہ کے متعلق ضروری نوٹ رپورٹ نظم و نسق سررشتۂ مال میں لے لیا جائیگا۔

واضح رہے کہ دفاتر تحت کے کام کی نگرانی اور ذرائع شکستہ کی فوری مرمت کے انتظام کی پوری ذمہ داری صوبہ دار صاحبان اسمات پر رہے گی۔ امید کہ آیندہ سے حسبہ

عمل ہوگا۔

شرحد تخط۔ نائب معتمد مال

مراسلہ ہدایتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۱۴ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ ف

نشان (۵) نشان مثل ۲۱/۸۶ صیغہ کروڑگیری سنہ ۱۳۳۸ افصلی

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان تحت معتمدی مال

مقدمۂ

وصول رقم جرمانہ کروڑگیری علاقہ جاگیری بتوسط سررشتۂ مال

برنبائے تحریک نظامت کروڑگیری قبل ازیں دفتر ہذا سے ذریعہ مراسلہ نشان (۵۲) کلیات ۲۵ بہمن سنہ ۱۳۳۷ افصلی جمیع اوّل تعلقدار صاحبان کی خدمت میں لکھا جاچکا ہے کہ سررشتہ کروڑگیری کے واجب الوصول رقوم مثل بقایائے مالگذاری بلاتعویق وصول کرنے کے لئے تحصیلدار صاحبان متعلقہ کو ہدایت دیجائے۔ اب ایک کارروائی کے ضمن میں ضلع رائچور سے یہ بحث پیدا کی گئی تھی کہ خاطی فوت ہوگیا اور اوس کا ضامن جاگیر کیل کا باشندہ ہے جو کہ حدود اراضی ضلع سے خارج ہے اسلئے سررشتۂ کروڑگیری کو چاہیئے کہ وہ علاقہ جاگیر سے وصول کی کارروائی کرے۔

وصول بقایائے سرکاری کے ضمن میں حدود اراضی کی بحث نامناسب اور سرکاری اغراض کے منافی ہے۔ تعلقدار ان اضلاع متعلق بھی بطور مناسب علاقہ جاگیر سے وصول رقم کی کارروائی کرسکتے ہیں احیاناً کسی علاقہ جاگیر سے تحصیل میں تساہلی یا عذر ہو تو حسب دفعہ (۱۰۹) ضمن (ج) قانون مالگذاری اراضی ضلع سے کارروائی کیجاسکتی ہے اور اگر جاگیر کسی دوسرے ضلع کے حدود اراضی میں واقع ہو تو اوس ضلع کے تعلقدار ان سے مراسلت کیجاسکتی ہے۔ بہر حال تعلقدار صاحبان اضلاع کو سررشتہ کروڑگیری کے وصول رقم کی کارروائیوں کو اسی بناء پر مستر دگرنا چاہیئے کہ بقایادار یا اوس کا ضامن جاگیر کا باشندہ ہے۔ یا اوس کی یا اوس کے ضامن کی جائداد علاقہ جاگیری میں واقع ہے امید ہے کہ آیندہ سے وصول بقایا کے متعلق سررشتہ کروڑگیری سے جو تحریکات وصول ہوں ان پر کافی توجہ کی جائے گی اور وصول رقم میں وہ جملہ تدابیر اختیار کی جائیں گی جو رقوم مالگذاری کے وصول کے لئے کام میں لائی جاتی ہیں۔

شرحد تخط۔ نائب معتمد مال

مراسلہ ہدایتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری واقع ۳۰ ہر اردی بہشت ۱۳۴۰ف

مطابق ۵ ہر ذی قعدہ سنہ ۱۳۴۹ھ

نشان (۶)

نشان مثل ۱۷/۸۶ سنہ ۱۳۳۹ف صیغہ مال گلبرگہ

مقدمہ

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری
خدمت صوبہ دار صاحبان ممالک

طلبی کاغذات دیہی بعدالت ہائے دیوانی بذریعہ توسط تحصیل

بربناء تحریک ضلع عثمان آباد عدالت العالیہ کو توجہ دلائی گئی تھی کہ عدالتوں سے امثلہ و رجسٹرات دیہی کا مطالبہ راست بلا واسطہ تحصیل جو ہوا کرتا ہے وہ صحیح نہیں ہے۔ اس لئے بالعموم عدالت ہائے تحت کو ذریعہ گشتی ایما فرمادیا جائے کہ وہ اصل کاغذات دیہی کے مطالبہ کے وقت تحصیلدار متعلقہ کے توسط کو اختیار کیا کریں اور بالراست عمال دیہی سے ان کا مطالبہ نہ فرمایا کریں۔ چنانچہ عدالت العالیہ نے اس تجویز سے اتفاق کرکے خواہش کی ہے کہ محکمہ ہذا سے عہدہ داران تحصیل کو حکم دیا جائے کہ جب ایسے کاغذات کا مطالبہ عدالتوں سے ہو تو تحصیل سے فوراً اس کی تعمیل ہونی چاہیئے کیوں کہ عدالتوں کو یہ شکایت ہے کہ دفاتر تحصیل سے بحیلہ طلبی امثلہ زمانہ وصول زر مالگذاری یا کسی سربراہی میں مصروفیت کے عذرات ہوا کرتے ہیں بایں وجہ دوران مقدمات میں اضافہ اور فریقین کو پریشانی اوٹھانی پڑتی ہے۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے جب اصل کاغذات و رجسٹرات دیہی کا مطالبہ عدالت ہائے سرکار عالی سے کیا جائے تو تحصیلات کو لازم ہے کہ بلا تعویق روانگی کاغذات کا انتظام کردیا کریں تاکہ آیندہ عدالتوں کو شکایات کا موقع نہ ملے اور اگر کسی خاص وجہ سے روانگی کاغذات میں تاخیر ہو تو تحصیل سے اوس کی نسبت صراحت کردیجایا کرے۔

شرحہ دستخط۔ مددگار معتمد مال

مراسلہ ہدایتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری واقع ۹ ہر خورداد ۱۳۴۰ف

م ۲۵ ہر ذی قعدہ سنہ ۱۳۴۹ھ

نشان (۷)

نشان مثل ۲۲/۸۶ سنہ ۱۳۳۹ فصلی صیغہ کروڑگیری

مقدمہ

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری
خدمت جمیع اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی

تنقیح دفاتر مہتممان کروڑگیری از تعلقداران اضلاع

ناظم صاحب کروڑگیری نے یہہ استفسار کیا ہے کہ آیا تعلقدار صاحبان اضلاع بہ متابعت احکام مندرجہ گشتی نشان (۲۷) بابتہ ۱۳۱۶ فصلی دفاتر مہتمان کروڑگیری کی تنقیح کرنے کے مجاز ہیں یا نہیں۔

سرکار کا مطمع نظر یہ ہے کہ جملہ سررشتہ جات سرکاری میں یکجہتی اور اتحاد عمل قائم رہے اور اس ذہنیت کو کہ ایک سررشتہ سے بے تعلق اور بے نیاز ہے اور ہر سررشتہ اپنے نظم ونسق کا منفرداً ذمہ دار ہے۔ دور کیا جائے اس اصول کے تحت اس امر کی سخت ضرورت ہے کہ اندرون ضلع ہر سررشتہ کے کاروبار سے تعلقدار ضلع کو جو ضلع کی خوش قسمتی نظمی کا کامل ذمہ دار ہے واقفیت رہے اور ان کی مشورت اور ہدایت سے عہدہ داران کروڑگیری بھی استفادہ کرتے رہیں ساتھ ہی اس کے تعلقدار ضلع کی تنقیح میں جو اہم اسقام برآمد ہوں اونکی اطلاع وقتاً فوقتاً ناظم سررشتہ کو ہوتی رہے تاکہ اون کی اصلاح کی بابت وہ فوری توجہ مبذول کرسکیں اور نظم ونسق پر من حیث المجموع عمدہ اثر مترتب ہو۔

بناءً علیہ یہ تصفیہ کیا جاتا ہے کہ تعلقدار صاحبان اضلاع مہتمان کروڑگیری کے دفاتر کی تنقیح کرسکیں گے۔ بروقت سرسری جن امور کا خاص طور پر لحاظ کیا جائیگا اور جن سے سررشتہ کروڑگیری کے انتظامات میں مدد ملنے کی توقع کیجاتی ہے۔ بہ صورت سوال بند باہذا منسلک کیا جاتا ہے امید کہ تعلقدار صاحبان اضلاع ان ہدایات کے مطابق تنقیحی رپورٹ مرتب فرمایا کریں گے۔

واضح رہے کہ تنقیح محصول خانہ جات کا اختیار ماتحت عہدہ داران کے تفویض نہ کیا جائے گا۔

شرح دستخط۔ نائب معتمد مال۔

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مال گذاری — واقع ۲۱ ۱مرداد ی بہشت ۱۳۴۰ف

م ۶ ذی قعدہ ۱۳۴۹ ہجری

نشان (۶)

نشان مسل $\frac{۲}{۹۶}$ ۱۳۳۹ف صیغہ مال ورنگل

مقدمہ

ہراج تمرہ کوبیٹ

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ماتحت معتمد مال

تحصیلدار صاحب تعلقہ سرسلہ نے ثمرہ کویٹ کا مبلغ (صہ) میں ہراج کیا۔ ضلع وصوبہ دار کی
نے اس سے اتفاق کرتے ہوئے استفسار کی۔ دو مجموعہ مالگذاری میں معافیات کی جو تفصیل درج ہے
اوس میں اس معاملہ کا کوئی ذکر نہیں ہے" محکمہ ہذا نے بدین وجہ کہ ذریعہ گشتی نشان (۱۱)
۱۳۰۰ سنہ فصلی جن اصول کے مدنظر ابواب خفیف کے ہراج کی ممانعت کی گئی ہے اس کے مقابلہ میں
غریب رعایا و مزدور پیشاؤں پر بیجا سختی ہوتی ہے اور اس کے ذریعہ باثر تعہد داروں کو ناواقف
دیہاتیوں سے روپیہ کھینچنے کا موقع ہاتھ آتا ہے۔ اس مسئلہ کو پیشگاہ صدارت عظمی پر پیش کیا گیا
تھا۔ بعد ملاحظہ واقعات عالیجناب سر مہاراجہ صدر اعظم بہادر ارشاد فرماتے ہیں کہ ثمرہ کویٹ بھی
چونکہ ابواب خفیفہ میں داخل ہے۔ لہذا گشتی نشان (۱۱) بابتہ ۱۳۰۰ سنہ فصلی کے مندرجہ ابواب
مستثنیٰ از ہراج میں اس کو بھی شریک کر دیا جائے۔ پس آئندہ سے حسبہ تعمیل ہو فقط

شرحہ دستخط۔ نائب معتمد مال

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۵ ہر اردی بہشت ۱۳۴۰ سنہ ف

م ۱۰ ہر ذی قعدہ ۱۳۴۹ سنہ ہجری

نشان (۷)

نشان مسل ۶/۹۵ ۱۳۴۰ سنہ فصلی صیغہ مال میدک

مقدمہ

انسداد خفیہ کشید شراب

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری ......
خدمت صوبہ دار صاحبان و اول تعلقدار صاحبان اضلاع

انسداد خفیہ کشید شراب کے متعلق قبل ازیں ذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۵۴) واقع ۲۵ ہر
امرداد ۱۳۲۴ سنہ فصلی یہ حکم دیا گیا تھا کہ اگر علاقہ خالصہ میں کسی مقام پر ناجائز طور پر بھٹی جاری ہے
یا جدید طور پر قائم و جاری کی جائے تو اس مقام کے پٹیل و پٹواری برطرف کئے جائیں گے۔ اور جاگیرداران
اور مقطعداروں کے متعلق یہ حکم دیا گیا کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کی بھٹیات فوراً بند کر دیں ورنہ بصورت
عدم تعمیل جو معاوضہ اون کو دیا جاتا ہے وہ ضبط کیا جائیگا اور اگر ملازمین جاگیر بھٹیات کو بند کرنے
سے انکار کریں تو چالان عدالت کیا جائے اس کے بعد ذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۱۴) مورخہ
۲ ہر تیر ۱۳۲۶ سنہ فصلی بہ تعمیل فرمان خسروی مترشحہ ۱۷ ہر جمادی الثانی ۱۳۳۵ سنہ ہجری یہ حکم دیا گیا
تھا کہ جاگیرداروں کے ذہن نشین کرایا جائے کہ وہ اپنے جاگیر کے انتظامات کے سرکار کے پاس پوری

طور پر ذمہ دار ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ ناجائز طور پر اپنی جاگیر میں شراب کی بھٹیاں ہرگز قائم نہ ہونے دیں۔ اگر ان کے ملازمین یا رعایا قائم کریں تو اس کا تدارک کیا جائے اور اس کی اطلاع سرکار کو دی جائے اگر ایسا نہ ہوگا تو ان سے منجانب سرکار بہت سختی کے ساتھ بازپرس ہوگی۔

گشتیات متذکرہ صدر کے سلسلہ میں دفتر نظامت آبکاری سے بھی ذریعہ گشتیات وقتاً فوقتاً اس خصوص میں ہدایتی احکام جاری ہوئے۔ لیکن باوصف اس کے ناظم صاحب آبکاری کو یہ شکایت ہے کہ ہر ضلع کے خالصہ و جاگیری دیہات میں بکثرت خفیہ کشید ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے سرکاری شراب کی کھپت میں کمی اور سرکاری آمدنی میں انحطاط ہو رہا ہے۔ اس کے انسداد کے لئے سررشتہ آبکاری سے فلائنگ اسکواڈ پارٹی قائم کی گئی ہے اور سررشتہ آبکاری سے ہر ممکنہ تدابیر خفیہ کشید کے انسداد کے متعلق اختیار کی جارہی ہے لیکن تا وقتیکہ عہدہ داران مال جن کو پٹیل پٹواریوں پر اختیارات حاصل ہیں سررشتہ آبکاری اپنے فرائض باحسن الوجوہ انجام نہیں دے سکتا۔ حدود جاگیرات وغیرہ میں بھی کثرت سے خفیہ کشید جاری ہے اور علاقہ داران جاگیر کماحقہ نگرانی نہیں کرتے۔

تحریک صدر کے ملاحظہ کے بعد عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر حسب ذیل حکم صادر فرماتے ہیں۔

(۱) اول تعلقدار صاحبان کو چاہیئے کہ ڈویژن افسران اور تحصیلداران تعلقہ کو یہ ہدایت دیں کہ خفیہ بھٹیات کے انسداد کے لئے پٹیل و پٹواریوں کے نام انسدادی احکام جاری کریں اور ان پر کافی اور موثر نگرانی رکھیں اور پٹیل پٹواریوں کو اس امر کا ذمہ دار گردانیں کہ وہ اپنے حدود موضع میں خفیہ بھٹیات شراب کی جاری نہ ہونے دیں آیندہ سے اگر کسی موضع میں بھٹیات گرفتار ہوں تو پٹیل و پٹواری سے سخت بازپرس کریں اور انہیں خدمت سے برطرف کردیں۔ پٹیل و پٹواریوں پر یہ لازم کیا جائے کہ جنگل اور پہاڑی مقامات کا وقتاً فوقتاً دورہ کرکے اپنے حدود میں خفیہ بھٹی نہ ہونے کی رپورٹ ہر ششماہی پر محکمہ تحصیل مہتمم صاحب آبکاری کے دفتر پر بھیجا کریں۔

(۲) ڈویژن افسران اور تحصیلداران پر لازم گردانا جائے کہ ناجائز بھٹیات کے انسداد میں عہدہ داران آبکاری اور فلائنگ اسکواڈ کی امداد پوری دلچسپی اور توجہ کے ساتھ کریں۔

(۳) ناظم صاحب آبکاری کو یہ بھی شکایت ہے کہ زمیندار اور معاشدار بھی اپنے اپنے علاقہ کے

محصورہ محفوظ مقامات اور اراضی متعلقہ میں ناجائز بھٹیات قائم کرتے ہیں جن کی گرفتاری اور پتہ چلانے میں دشواری لاحق ہوا کرتی ہے لہذا اول تعلقدار صاحبان کو چاہیئے کہ اپنے اپنے اضلاع کے زمینداروں کو بھی متنبہ کردیں کہ آیندہ ان کے علاقہ کی گڑھیوں یا اراضیات یا دیگر مقامات میں خفیہ بھٹیات جاری نہ ہونے کا معقول انتظام رکھیں اور اس کے باوجود اگر کوئی بھٹی ان کے علاقہ میں گرفتار ہو تو حسب ضابطہ اس کا چالان کیا جائے اور اس کے علاوہ سرکار میں اس کے متعلق رپورٹ کیجائے تاکہ مناسب تجویز صادر ہوسکے۔

(۴) جاگیرداروں کو بحوالہ گشتیات متذکرہ مطلع کیا جائے کہ اپنے علاقہ میں انسداد بھٹیات ناجائز کے متعلق ذریعہ ملازمین جاگیر کافی نگرانی رکھیں جو عدم توجہی جاگیرداران کی اس بارے میں ثابت ہوئی ہے وہ آیندہ روا نہ رکھی جائے علاقہ جاگیر کے کارپرداز اور پٹیل پٹواری کلیتہً سرکار کے پاس انسداد بھٹیات کے ذمہ دار ہیں اور پٹیل پٹواریاں علاقہ خالصہ سرشتہ ماہی پر اپنے اپنے موضع کے حدود میں کوئی خفیہ بھٹی نہ رہنے کے متعلق مہتمم آبکاری ضلع و جاگیردار متعلقہ کے پاس رپورٹ کیا کریں۔ اس کے باوجود بھی اگر حدود جاگیر میں خفیہ بھٹی پائی جائے تو حسب منشاء گشتی نشان (۴۵) مصدرہ صدر فوراً معاوضہ مسدودی یا مزید تدارک کی کارروائی کیجائے اور پٹیل پٹواریاں جاگیر کو برطرف کردیا جائے۔

پس آیندہ حسب صراحت صدر عمل اور جاگیرداران اور زمینداران اور پٹیل پٹواریان مواضعات کو احکام ہذا کے منشاء سے پورے طور پر مطلع کردیا جائے۔

شرحدستخط۔ نائب معتمد مال

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی (صیغہ مشیر قانونی) واقع ۲۴ مہر ۱۳۳۹ ف فصلی

نشان مثل محکمۂ ہذا ۹۹ بابتہ ۱۳۳۹ ف
نشان مثل مکتوب الیہ ۲/۸۷ مرافعہ عطیات انتظامی ۱۳۳۸ ف

نشان مجاریہ (۶۵۴)

منجانب نواب ہاشم یار جنگ بہادر ایم، اے ایل ایل، بی معتمد سرکار عالی
بخدمت جناب معتمد صاحب سرکار عالی صیغۂ مالگذاری } طلب رائے نسبت مرافعہ آگھونیدرائو بنام بھیمسین رائو دعویٰ تقرر متعلقہ گری

معتمد

بجواب مراسلہ نشان (۱۴۳۵) مورخہ ۱۰ مہر ۱۳۳۹ فصلی بمقدمہ مندرجہ صدر لنگارش ہے کہ جب کارروائی فریق کی درخواست کی بناء پر کی جاتی ہے اور اسی کارروائی کی غرض فریق ثانی طلب

ہوتا ہے تو رسوم طلبانہ لیا جاسکتا ہے۔

ش ح دستخط۔ مددگار

مراسلہ ہدایتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۲۷ بہمن سنہ ۱۳۴۰ فصلی

نشان (۲) نشان مسل ۱۲/۸۹ بابتہ ۱۳۳۲ ف صیغۂ آبکاری

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری ......

بخدمت جمیع اوّل تعلقداران صاحبان اضلاع سرکار عالی

مقدمہ

طلب مواد سمیات متعلق جاگیرات

سنہ ۱۳۳۲ فصلی میں اوّل تعلقدار صاحب ضلع محبوب نگر نے یہ استفسار کیا تھا کہ سمیات کے متعلق جاگیرداروں کو کیا اختیارات عطا کئے گئے ہیں سمیات کی درآمد و برآمد خرید و فروخت وغیرہ پر سرکار کو قابو رہنا چاہیئے کیونکہ یہ رعایا کی جانوں کی حفاظت کے لئے بیحد ضروری ہے قانون سمیات کی رو سے کسی شخص کو بھی اس امر کا مجاز نہیں کیا گیا ہے کہ وہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں بلا حصول لائسنس کوئی کاروبار کرے گو استثنے کے احکام قانون سمیات کی دفعہ (۱۰) میں درج ہیں لیکن یہ صراحت نہیں ہے کہ جاگیرداران قانون مندرجۂ بالا کی پابندی سے آزاد یا مستثنے رہیں گے۔ اس بارہ میں ناظم صاحب آبکاری و مشیر صاحب قانونی کی رائے طلب کی گئی اور یہ تصفیہ پایا کہ سمیات کی خرید و فروخت درآمد و برآمد وغیرہ میں قواعد سمیات و طریقہ مروجہ سرکار عالی پر عمل کرنا ضروری ہے۔ لہٰذا عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر ارشاد فرماتے ہیں کہ اس قسم کے حقوق سمیات انہیں علاقہ جاگیر کے تسلیم کئے جائیں جن کے حدود میں باضابطہ پولیس کا انتظام ہو اور جنھیں عدالتی اختیارات حاصل ہوں۔ پس حسبہٗ عمل ہو۔

(۲) ۔ مثنی ہذا خدمت جناب ناظم صاحب آبکاری سرکار عالی بجواب مراسلہ نشان (۱۰۶۸) مورخہ ۷ امرداد سنہ ۱۳۳۸ فصلی اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔

(۳) ۔ مثلث ہذا بخدمت ہر چہار صوبہ داران صاحبان اسمات مرسل ہے۔

(۴) ۔ رابع خدمت جناب معتمد صاحب علاقہ صرف خاص مبارک مرسل ہے۔

(۵) ۔ خامس خدمت مہتمم صاحب دار الطبع سرکار عالی بغرض طبع جریدۂ اعلامیہ مرسل ہے۔

مددگار معتمد مال

مراسلہ ہدایتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگذاری واقع ۳۱ ہر فروردی ۱۳۴۰ف
نشان (۴) ۱۴ ہر شوال ۱۳۴۹ھ

نشان مسل ۴/۹۵ سنہ ۳۱ف صیغۂ تدوین

مقدمہ

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگذاری
خدمت جمیع اوّل تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی } انتظام پیروی مقدمات دیوانی بذریعہ اول تعلقدار صاحب

سررشتۂ عدالت اور سررشتۂ مال کے درمیان یہ تصفیہ پا چکا ہے کہ مقدمات لاوارثی کا دیوانی دعوے ہو تو ایسے مقدمات بواسطہ تعلقدار صاحبان اضلاع اور وہ مجاز پیروی وجوابدہی ہوں گے۔

چونکہ اس باہمی تصفیہ سے تعلقدار صاحبان اضلاع مطلع نہیں کئے گئے تھے اس لئے سررشتۂ عدالت کی تحریک سے ظاہر ہوا کہ ایسے مقدمات کی پیروی میں تعلقدار صاحبان اضلاع کو تامل ہوتا ہے اور اب چونکہ سررشتۂ عدالت کی یہ خواہش ہے کہ جملہ تعلقدار صاحبان اضلاع کو اس تصفیہ سے مطلع کر دیا جائے۔

تاکہ آیندہ ایسے مقدمات کی پیروی وجوابدہی میں کوئی تامل نہ ہو اسلئے حکم دیا جاتا ہے کہ مقدمات لاوارثی کا دیوانی دعوے ہو تو ایسے مقدمات میں جوابدہی اور پیروی اوّل تعلقدار صاحبان اضلاع کی طرف سے ہوا کرے گی۔

(۲) مثنےٰ اطلاعاً وجواباً خدمت جناب معتمد صاحب سرکار عالی صیغۂ عدالت وکوتوالی وامور عامہ مرسل ہے۔

معتمد مال

منجانب انسپکٹر جنرل رجسٹریشن واسٹامپ سرکار عالی

جریدہ ۲۵ ہر اردی بہشت ۱۳۴۰ف جزدوم صفحہ ۶۰۳

قواعد دورہ عہدہ داران سررشتۂ رجسٹریشن واسٹامپ سرکار عالی

منظورہ عالیجناب سر مہاراجہ صدر اعظم بہادر نشان مسل ۱۳۳۴ف/۶۳

تمہید۔ ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ قواعد دورہ متعلقہ عہدہ داران سررشتۂ رجسٹریشن واسٹامپ

مرتب و نافذ کئے جائیں۔ لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

دفعہ ۱۔ یہ قواعد بنام قواعد دورہ متعلقہ عہدہ داران سررشتہ رجسٹریشن و اسٹامپ موسوم اور تاریخ اشاعت جریدہ سے تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوں گے۔	نام قواعد و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔
دفعہ ۲۔ اغراض دورہ میں امور مفصلۂ ذیل ہوں گے۔	اغراض دورہ

(۱) تنقیحات رجسٹری و اسٹامپ جملہ دفاتر سرکار عالی سمستانات و جاگیرات دفاتر علاقہ صرف خاص مبارک مفوضۂ دیوانی صدر دفاتر پائیگاہ دفاتر تحتانی ذریعہ دفاتر پائیگاہ

(۲) تحقیقات و تصفیہ شکایات منصوبہ سررشتۂ رجسٹری و اسٹامپ۔

(۳) تبادلہ وغیرہ عہدہ داران عمال سررشتہ رجسٹری۔

دفعہ ۳۔ باوقات مختلف و تنقیحات دفاتر کے لئے سالانہ دورہ حسب میعاد مندرجۂ ذیل ہو سکے گا۔	میعاد دورہ سالانہ

(۱) انسپکٹر جنرل حسب ضرورت۔

(۲) انسپکٹر دورہ کم از کم ۸ ماہ ایک سال میں دورہ و تنقیح کریں گے۔ ایک ہی عہدہ دار کو اندرون ششماہ دوبارہ اس دفتر کی تنقیح کی ضرورت نہ ہوگی۔ البتہ دوسرا عہدہ دار بلحاظ میعاد کر سکیگا۔

(۳) اگر انسپکٹران جنرل مناسب تصور کرے اور ضرورت سمجھے تو اپنے مددگار صاحب کو بھی دورہ پر یا کسی دفتر کی تنقیح کے لئے بھیج سکتے ہیں۔

دفعہ ۴۔ انسپکٹران دورہ جملہ دفاتر رجسٹری و دفاتر متعلقہ اسٹامپ کی تنقیح باستثناء دفاتر ذیل کر سکیں گے۔	انسپکٹران دورہ

الف۔ بصیغۂ رجسٹری۔

(۱) دفاتر رجسٹراران بلدہ و اضلاع سرکار عالی۔

(۲) دفاتر رجسٹراران اضلاع صرفخاص مبارک مفوضہ دیوانی۔

(۳) صدر و ماتحت ہرسہ دفاتر علاقہ جات پائیگاہ۔

(۴) دفاتر رجسٹراران اضلاع جاگیرات۔

(ب) بصیغۂ اسٹامپ۔

(۱) دفاتر موقوعہ حیدرآباد۔

(۲) محکمہ جات معتمدین سرکار عالی۔

(۳) دفاتر عدالت و مال و اضلاع۔

(۴) صدر و ماتحت دفاتر ہر سہ علاقہ جات پائیگاہ۔

(۵) دفاتر اضلاع جاگیرات۔

نوٹ۔ انسپکٹران دورہ دفاتر مصرحہ ضمن الف و ب کی تنقیحات کے زیر نگرانی و ہدایت انسپکٹر جنرل صاحب مجاز ہوسکیں گے۔

تعداد ایام تنقیحات

دفعہ ۵۔ عموماً عہدہ داران دورہ کنندہ کو تنقیحات دفاتر اندرون ایام مفصلہ ذیل ختم کرنا چاہیئے۔

(الف) دفاتر متعلقات سررشتہ مال عدالت رجسٹری (۸) یوم۔

(ب) دفاتر اضلاع سررشتۂ مال عدالت و رجسٹری (۱۵) یوم۔

(ج) دفاتر اسمات سررشتہ مال عدالت رجسٹری (۲۰) یوم۔

توضیح۔ ایام طے منازل و تعطیلات واقع شدہ دوران تنقیح ان کے علاوہ ہونگے

تعداد عملہ دورہ

دفعہ ۶۔ انسپکٹر جنرل دورہ میں لحاظ ضرورت چار اہلکار اور چھ چپراسی اور موٹر کار ہمراہ رکھنے کے مجاز ہوں گے اس سے زیادہ تعداد کی ضرورت ہو تو معقول وجوہ ظاہر کر کے بوساطت معمولی سرکار سے منظوری حاصل کیجائیگی۔

ممانعت قیام زائد

دفعہ ۷۔ ایام مقررہ دفعہ (۵) سے زیادہ کوئی عہدہ دار ایک مقام پر قیام کا مجاز نہ ہوگا اگر مقامی حالات کے لحاظ سے کوئی خاص اور شدید ضرورت پیش آئے تو باظہار وجوہ صدر المہام بہادر سے بوساطت محکمہ سرکار منظوری حاصل کی جائیگی۔

تنقیحی کام جلد ختم ہونا چاہیئے۔

دفعہ ۸۔ دفاتر مصرحہ اور ایام مقررہ دفعہ (۵) کے منجملہ دفاتر تنقیح طلب معائنہ کئے جائیں بلا ضرورت اور نامناسب ایام گذاری نہ ہونا چاہیئے۔

مقدار رقم دورہ — دفعہ ۹ ۔ دورہ میں رقم بقدر ضرورت اور بحفاظت مناسب ہمراہ رکھنا چاہیئے ۔

بدرقہ پولیس — دفعہ ۱۰ ۔ بلحاظ ضمن (۵) دفعہ (۳۵۵) دستور العمل کوتوالی دورہ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن واسٹامپ سرکار عالی بوجہ کسی خاص ضرورت کے بدرقہ طلب کریں تو انسپکٹر جنرل صاحب کو عموماً ایک سوار اور چار کانسٹیبل دیئے جاسکیں گے ۔

اطلاعات تنقیحات — دفعہ ۱۱ ۔ رجسٹرار صاحبان اضلاع جبکہ بضمن دورہ سررشتہ عدالت کسی دفتر رجسٹری اور اول تعلقدار صاحبان اضلاع بضمن دورہ سررشتہ مال کسی خزانہ تحصیل کے اسٹامپ کی تنقیح کریں تو فوراً اوس کی اطلاع انسپکٹر جنرل صاحب کو دینا چاہیئے تاکہ حتی الامکان پھر اس دفتر کی تنقیح کسی عہدہ دار سررشتہ رجسٹریشن کو اندرون مدت مقررہ کرنے کی ضرورت نہ ہو ۔

تعلق ضابطہ ملازمت — دفعہ ۱۲ ۔ احکام ضابطہ ملازمت سیول بقدر تعلق قواعد ہذا سے متعلق ہوں گے فقط

بشیر یار جنگ ۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن واسٹامپ سرکار عالی

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری سررشتہ جنگلات (شاخ ترقیات عامہ) واقع ۲ اردی بہشت ۱۳۴۰ف نشان (۳) نشان مثل (۱۰۱/۸۶) بابتہ ۱۳۳۹ف

جریدہ ۵ نمبر ۱۳ مورخہ ۲۵ بہمن ۱۳۴۰ف جزو اول صفحہ ۱۵۲

مقدمہ

تحریک نظامت جنگلات نسبت توضیح دفعہ (۱۸) قواعد بندوبست

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری ..... }
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان مال سرکار عالی }

چونکہ ناظم صاحب جنگلات سرکار عالی نے بذریعہ مراسلہ نشان (۱۰۱/۲۸) مورخہ ۲۴ ر آبان ۱۳۳۸ف سرکار کی توجہ اس غلط فہمی کے متعلق جو دفعہ (۱۸) قواعد بندوبست مرحمہ بابتہ ۱۳۱۸ فصلی کی تعبیر میں ہو رہی ہے مبذول کرکے استدعا کی ہے کہ اس غلط فہمی کے ارتفاع کے لئے صریح احکام صادر فرمائے جائیں ۔ لہذا بذریعہ ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ توضیح مندرجہ ذیل دفعہ (۱۸) قواعد بندوبست

دفعہ کے تحت قائم کیجائے ۔

"مراعات مندرجۂ بالا اون اراضیات مقبوضہ سے متعلق ہوں گے جن کا پٹہ قواعد بندوبست بابتہ ۱۳۱۵ف کے نفاذ سے قبل عطا کیا گیا ہے ۔ پٹہ جات عطا کردہ مابعد ۱۴ ار اسفندار ۱۳۱۵ف سے یہ مراعات متعلق نہ ہوں گے "۔

غلام محمود قریشی ۔ نائب معتمد مال

جریدہ نمبر ۱۸ مورخہ ۳۰ اسفندار ۱۳۴۰ف حصہ دوم جز ثانی صفحہ ۴۳۸

مراسلۂ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغۂ اتدراک) مورخہ ۵ ار اسفندار ۱۳۴۰ف

نشان مجاریہ (۵۹۱۶)　　نشان مثل محکمۂ ہذا (۳۹۴) ۱۳۴۰ فصلی

مضمون

مراسلات طلبی گزیٹیڈ عہدہ داران طبی میں صحیح نام و مقام تعیناتی کی صراحت

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی ......

منجانب معتمد صاحب مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی

بخدمت جمیع نظماء، صاحبان عدالتہائے سرکار عالی

ذریعہ ہذا تاکید کی جاتی ہے کہ گزیٹیڈ عہدہ داران طبی شہادت میں طلب ہوں تو ان کے صحیح نام و پتہ و مقام تعیناتی کی صراحت کے ساتھ بذریعہ مراسلہ طلب ہوا کریں اور عہدہ داران طبی کے طلبی میں احکام گشتی مجلس نشان ۹/۶ بابتہ ۱۳۳۹ فصلی ملحوظ رہیں اس کے بعد بھی سررشتۂ طبابت کو شکایت ہوگی تو عہدہ داران عدالت ذمہ دار و مستوجب بازپرس ہونگے ۔

ہاشم علیخان معتمد مجلس

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری

نشان (۴)

واقع ۲۱ ار دے ۱۳۴۰ فصلی

نشان مثل ۱۲/۸۶ بابتہ ۱۳۳۸ فصلی (صیغۂ جنگلات)

مقدمہ

تحریک ناظم صاحب جنگلات نسبت مسدودی عطائے چوبینہ برقم ویالیوشن

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری ۔

خدمت ناظم صاحب جنگلات سرکار عالی
مثنی خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان تحت سررشتہ مال

بجواب مراسلہ نشان ۱۷۴ / ۳۱۷۹ سنہ ۱۳۳۸ ف بمقدمہ مندرجۂ عنوان نگارش ہے کہ حسب تحریک آپ کے گشتی نظامت جنگلات نشان (۲۶) واقع ۳ امرداد سنہ ۱۳۳۸ فصلی کی اجرائی کی منظوری دیجاتی ہے۔

ف۔ اس کی ایک ایک کاپی معہ نقل گشتی نظامت نشان و تاریخ مذکور الصدر عہدہ دار صاحبان مال کی خدمت میں اطلاعاً باہذا مرسل خدمت ہے۔

معتمد مال

نقل گشتی محکمۂ نظامت جنگلات ملک سرکار عالی واقع ۱۳ امرداد سنہ ۱۳۳۸ ف

بابتہ ۲۶ / ۳۱۷۹ سنہ ۱۳۳۸ فصلی

مقدمہ

طریقہ فروخت چوبینہ پٹہ جات قدیم وغیرہ نولاؤنی

منجانب نواب حامد یار جنگ بہادر ناظم جنگلات

بخدمت نائب ناظم صاحبان و مددگار صاحبان و نائب مددگار صاحبان وورکنگ پلان افسر صاحبان و عہدہ داران بندوبست ہمراہ جملہ امناء جنگلات ملک سرکار عالی۔

مجھے ایک عرصہ سے یہ محسوس تھا کہ دیالیوشن پر زمینات پٹہ پر اُٹھانا موجب نقصان سرکار ہے اور مددگار صاحبین منظوری فروخت بذریعہ دیالیوشن دیتے تھے اس لئے ذریعہ نشان (۱۰۳) واقع ۱۱ بہمن سنہ ۱۳۳۱ فصلی اس کی منظوری نائب ناظم صاحبان سے متعلق کرکے مددگار صاحبوں کو ممانعت کی گئی۔

(۲) ما بعد ذریعہ نشان (۳) واقع ۲ آذر سنہ ۱۳۳۸ فصلی دیالیوشن محتاج منظوری نظامت جنگلات قرار دیا گیا۔ لاکن اس طریقہ میں بھی تحفظ نقصان سرکار بذریعہ دیالیوشن کی صورت نہیں ہوسکتی۔ اس لئے کہ دیالیوشن مقامی عہدہ داروں کے ذریعہ ہوا کرتا ہے جو مختلف اعتبار سے قابل اطمینان نہیں ہوسکتا۔

(۳) زمینات سرکاری ہوں یا پٹہ جس کے چوبینہ پر حق سرکار ہے ویالیوشن پر چوبینہ فروخت کرنے کے لئے حکم سرکار نہیں ہے بلکہ قیمت چوبینہ سرکار میں وصول ہونی چاہیئے اور طریقہ ویالیوشن منظورۂ سرکار بھی نہیں ہے۔ اس لئے اب ذریعۂ ہذا البطریق ویالیوشن فروخت چوبینہ کی ممانعت کی جاتی ہے حال میں ذریعہ مراسلہ ترقیات عامہ نشان (۱، ۲) واقع ۲۴ ماہ تیر ۱۳۳۸ف فصلی حسب الحکم عالیجناب صدرالمہام بہادر مال ایک دوسری کارروائیوں میں جو ارشاد ہوا ہے ویالیوشن کے متعلق انتخابی نقل ذیل میں کی جاتی ہے۔

ویالیوشن پر دینے کا طریقہ نہایت خاص حالات میں اختیار کیا جانا چاہیئے۔ سررشتۂ جنگلات کے لئے یہی طریقہ زیادہ تر مناسب معلوم ہوتا ہے کہ بجائے ویالیوشن منتخبہ عہدہ داران ماتحت کے جو بسا اوقات ناکمل ہوتا ہے۔ عام ہراج میں چوبینہ فروخت کیا جائے تاکہ آئندہ کسی قسم کی پیچیدگی رونما نہ ہو۔ الخ

پس حسب ذیل عمل کیا جائے۔ یہ حکم اُن تمام سابقہ کارروائیوں پر بھی موثر ہوگا جن میں ویالیوشن کیا گیا ہے لاکن محکمۂ نظامت سے منظوری نہیں ہوئی ہے اور آئندہ جملہ کارروائیوں میں اس کے خلاف عمل نہیں ہونا چاہیئے۔

(۱) جن پٹہ جات سابقہ کا چوبینہ ملک سرکار ہے چوبینہ فروخت کرنے کی بروئے احکام نافذہ ممانعت نہیں ہے یا محکمۂ مجاز سے اجازت ہو چکی ہے تو اُس قطعہ کے ۵۰ یکر سے (۱۵۰) یکر تک بلحاظ کثرت صحرا ربلاک بنا کر نقشہ بصراحت رقبہ حدود بعد پیمائش مرتب کیا جائے اور حسب قاعدہ قابل اطمینان طریقہ پر اندازہ قیمت چوبینہ کیا جا کر حسب ضابطہ ہراج کیا جائے اور اُس کی منظوری محکمۂ مجاز سے حاصل کی جایا کرے۔ یعنے نظامت یا نائب نظامت جنگلات سے اور مدت بلحاظ رقبہ ایک سال تک رکھی جا سکتی ہے زائد نہیں۔

(۲) جو جدید پٹہ ہوں حسب احکام سرکار بذریعہ سررشتۂ مال موقع پر حد بندی ہو کر واضح علامات حدود منجانب سررشتۂ مال نصب اور نقشہ مرتبۂ مال بصراحت سروے نمبر سررشتۂ جنگلات میں آنا چاہیئے اور صادرت سررشتۂ جنگلات حسب قاعدہ ہونے کے بعد جب کہ پٹہ سررشتۂ مال سے ہو جائے اس وقت حسب صراحت بالا بلاک بنا کر چوبینہ ہراج کیا جائے۔

بقیہ نمبر

اور حسب قاعدہ منظوری لی جائے۔ ایسے ہراج سے یہ فائدہ بھی ہے کہ جو اشخاص محض چوبینہ سے تمتع حاصل کرنے کے لئے زینات کی خواہش کرتے ہیں اس کا سد باب بھی ہوسکتا ہے

(۳) اجارہ جات کے اُسی قدر حصہ کا چوبینہ جو بالمقطعہ منظورہ ہو چکا ہو فی الحال حسب سابق ویالیوشن پر اجارہ دار کو دیا جاسکتا ہے۔ لاکن ویالیوشن کامل اطمینان طریق پر ہو کر اُس کی منظوری نظامت جنگلات سے لینی ہوگی جیسا کہ اب تک عام ویالیوشن کی منظوری لینے کا قاعدہ ہے۔

(۴) مثنیٰ خدمت جناب معتمد صاحب سرکار عالی صیغۂ ترقیات عامہ و صوبہ دار صاحبان و جملہ اول تعلقدار صاحبان ملک سرکار عالی معہ کافی تعداد کاپی بغرض تقسیم تحصیلات اطلاع مرسل ہے۔

ناظم جنگلات

مراسلہ ہدایتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۲۱ امرداد ۱۳۴۰ف
نشان (۱)
نمبر مثل $\frac{6}{95}$ بابتہ ۱۳۳۹ف (صیغۂ عطیات متفرق)

مقدمہ

انتظام ادائے حصص و گذارہ جات حصہ داراں و گذارہ یاباں جاگیر

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگذاری ......
بخدمت جمیع اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی

ذریعہ گشتی نشان ۷، بابتہ ۱۳۲۵ف یہ حکم دیا گیا تھا کہ:-

"آیندہ سے اگر کوئی جاگیر دار یا انعامدار اپنے حصہ دار یا گذارہ دار کو جس کا حصہ یا گذارہ سرکار سے منظور ہو چکا ہے۔ حصہ یا گذارہ نہ پہونچائے تو حصہ دار و گذارہ دار کا کام ہے کہ ضلع متعلقہ میں رجوع ہو کر اپنے حصہ و گذارہ کے متعلق چارہ جوئی کرے اور ضلع کا کام ہوگا کہ انتظام کرے اور جو رقم بقایا ثابت ہو اُس کی ادائی کے متعلق بھی مناسب تجویز کردے اگر اس پر بھی جاگیر دار یا انعامدار رقم حصہ و گذارہ بر وقت ادا نہ کرے تو ضلع کو چاہیئے کہ بضبطی حاصل جاگیر و انعام اپنے حکم کی تعمیل کرائے اور آیندہ کے لئے یہ تجویز کرے کہ بتوسط خزانہ سرکاری

رقم حصہ وگذارہ۔ حصہ دار و گذارہ دار کو پہونچاتا رہے۔ فریق ناراض صوبہ داری میں مرافعہ کر سکے گا"۔

اس کے بعد ذریعہ مراسلہ نشان (۱۴۶۸) مورخہ ۳ ہ خورداد سنہ ۱۳۳۸ فصلی اس گشتی کے سلسلہ میں تاکیدی احکام بھی جاری کئے گئے ہیں ان احکام کی اجرائی کے بعد بھی حصہ داروں و گذارہ یابوں کی شکایت عدم یسیری حصہ وگذارہ کے درخواستوں کی کثرت محکمہ سرکار میں ہو رہی ہے اور یہ صرف قرقی محاصل کے احکام ضلع سے نہ دینے اور احکام مجریہ کی پوری پوری تعمیل نہ کرنے کا نتیجہ ہے امید کی جاتی ہے کہ ضلع ان احکام کی کماحقہ تعمیل کی طرف کافی توجہ کرے اور گشتی نشان (۱۱) بابتہ سنہ ۱۳۳۹ فصلی کی تعمیل میں جن مقدمات میں ضبطی معاش کی ضرورت ہو اُن میں محکمہ سرکار میں رپورٹ پیش کرے۔

ف ۲۔ ایک ایک کاپی صوبہ دار صاحبان اسمات کی خدمت میں مرسل ہے۔

عزیز الدین علیخان۔ شریک معتمد مال

جریدہ نمبر (۴۸)
۲۲ آذر سنہ ۱۳۴۰ ف
جزو الیٰ مدہ

مراسلہ محکمہ معتمدی تجارت وحرفت وغیرہ سرکار عالی (صیغہ کارخانہ دیگر امور متفرق)

مورخہ ۹ ہ آذر سنہ ۱۳۴۰ فصلی

نشان (۲۶۲) نشان مثل (۲۹) بابتہ سنہ ۱۳۳۹ ف

مقدمہ

اعلان نسبت اطلاق قانون کارخانہ جات بر کارخانہ جات جننگ جس میں دس سے کم مزدور کام پر نہ لگائے جاتے ہوں۔

منجانب معتمد تجارت وحرفت وغیرہ سرکار عالی....
بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع ملک سرکار عالی

گذارش ہے کہ ایک قطعہ اعلان نشان (۷) مورخہ ۹ ہ آذر سنہ ۱۳۴۰ فصلی معیت ہذا مرسل ہے۔

نقل معہ اعلان مذکور بخدمت چیف انسپکٹر صاحب بائلرز وفیکٹریز مرسل ہے۔

پی۔ وی۔ جے راؤ۔ رجسٹرار

اعلان

معتمدی تجارت وحرفت سرکارعالی

نشان (۲)

مورخہ ۹ ہر آذر سنہ ۱۳۴۰ فصلی

مطابق دفعہ (۳)، باب (۲) قانون کارخانہ جات سرکارعالی یہ تجویز کرتے ہیں کہ اس قانون کو اس قدر وسعت دیجائے کہ اس کا اطلاق اون تمام کارخانہ جات جننگ وپریسنگ پر ہوسکے جو سال کے کسی ایک دن دس سے کم آدمیوں کو کام پر نہ لگاتے ہوں، سرکارعالی اس کو ضروری خیال کرتی ہے کہ اس قانون کو ایسے کارخانہ جات پر بھی حسب ذیل وجوہات کی بناء پر عائد کریے

(۱) حسب رپورٹ ہائے چیف انسپکٹر صاحب بائلرز وفیکٹریز (۵۷) کارخانہ جات جننگ ایسے ہیں جو فی الوقت کسی صورت سے قانون کے تحت نہیں آتے ہیں۔

(۲) یہ بہت ضروری ہے کہ تمام جنس (Ginning) قانون کارخانہ جات کے زیر اثر رہیں چونکہ مشنری جو اُن میں استعمال کی جاتی ہے پیچیدہ ہوا کرتی ہے اور تاوقتیکہ اچھی طرح ٹھہرہ نہ نصب کریں خطرناک ہوتی ہیں، کارخانہ جات جننگ میں زیادہ تر عورتوں اور بچوں کو کام پر لگاتے ہیں اور جب تک کہ اون کو وزیعہ قانون نہ روکا جائے اکثر اون میں سے بہنگام موسم (۱۴) (۱۵) گھنٹے روزآنہ مشنری سے کام کرتے ہیں۔

(۳) بمطابق دفعہ (۶۳) قانون مذکور تمام کارخانہ جات جننگ وپریسنگ کو لازم ہے کہ اجازت ناجات حاصل کریں، تجارت کپاس اور مزارعین کپاس کے مفاد کے مدنظر یہ مناسب ہے کہ مالکان جن پر یہ شرائط مندرجہ اجازت نامہ منظورہ سرکار کے پابند رہیں جب تک کہ اون کو قانون کے تحت نہ لایا جائے وہ قانوناً پابند نہیں ہوسکتے کہ اجازت نامہ جات حاصل کریں۔

(۴) بڑے کارخانہ جات جننگ وپریسنگ کے لئے یہ باعث حق تلفی ہوگا کہ چھوٹے

کارخانہ جات کو تو زیادہ گھنٹے کام کرنے کی اجازت ملے اور اون کو ایسا کرنے سے منع کیا جائے جب تک کہ چھوٹے کارخانہ جات قانون کے زیر اثر نہ رہیں یہ بہت ممکن ہے کہ بڑی تعداد میں اُن کارخانہ جات کا اضافہ ہوجائے۔ حالانکہ تجارت پنبہ کے مفاد کے مدنظر روئی بڑے کارخانہ جات میں صاف ہونی چاہیئے ان وجوہات سے سرکار عالی تجویز کرتی ہے کہ اعلان شائع کیا جائے جس سے قانون کارخانہ جات کا اطلاق اون تمام کارخانہ جات جننگ و پریسنگ پر عاید ہوسکے جو دس سے کم آدمیوں کو کام پر نہ لگاتے ہوں۔ یہ اعلان بشکل اشتہار جریدہ مورخہ ۲۶ مہر ۱۳۳۹ فصلی میں شائع کیا گیا تھا کہ اگر کسی شخص کو اعتراض پیش کرنا ہو تو اندرون ایک ماہ پیش کرے چونکہ اندرون مدت کوئی اعتراض پیش نہیں ہوا۔ لہذا اعلان ہذا کا عمل تاریخ اشاعت درجریدہ سے ہوگا۔

پی۔ وی۔ جے راؤ

م صدر ناظم و معتمد تجارت و حرفت

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری سررشتۂ آبکاری واقع ۱۳ آذر ۱۳۴۰ ف

جریدہ نمبر ۹ ۱۳۴۰ ف مورخہ ۲۷ دی جز اول (۱۱۱)

نشان (۱) نشان مثل (۱۷۵/۹۸) صیغۂ آبکاری ۱۳۳۸ ف

مقدمہ

قطع و برید درختان آبکاری موقوعہ کنٹہ جات

منجانب ٹی، جے ٹاسکر اسکوائر، او، بی، ای، آئی، سی، ایس، معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری بخدمت جمیع عہدہ داران ضلعیات سررشتۂ مال۔

بذریعہ گشتی محکمۂ ہذا نشان (۲۹) مورخہ ۸ آبان ۱۳۱۲ فصلی صیغۂ آبپاشی قطع و برید درختان موقوعہ کنٹہ ہائے تالاب کی نسبت بمشورۂ صیغۂ آبپاشی جو قواعد نافذ کئے گئے ہیں اون میں بڑے بڑے درختان مثل تمر ہندی وغیرہ کو (جن سے اکثر و بیشتر کنٹہ کو ضرر پہنچتا ہے) قطع کرا دینیکا اقتدار فوری ضرورت لاحق ہونے پر عہدہ داران آبپاشی کو دیا گیا ہے اور درختان سیندہی کے متعلق جن سے کنٹوں کو ضرر کم پہنچتا ہے بعد اجازت تعلقدار ضلع قطع کرانے کی ہدایت دی گئی ہے گشتی مذکور کا فقرہ (۳) حسب ذیل ہے:-

(۳) سیندھی کے درخت جن کٹوں کو اکثر فر نہیں پہونچتا ہے اون کو تعلقدار ضلع کی اجازت حاصل کرنے کے پہلے قطع نہ کریں اور جہاں تک ممکن ہو سیندھی کے درخت قطع نہ کئے جائیں اسلئے کہ سرکار کو ان سے رقم وصول ہوتی ہے "

لیکن اکثر مقدمات میں اضلاع سے اس امر کی شکایت پیش ہوتی ہے کہ سررشتہ آبپاشی سے ہدایت مندرجہ گشتی نشان (۲۹) بابتہ سنہ ۱۳۱۲ فصلی کی پابندی نہیں ہوتی ہے اور درختان سیندھی بھی بلالحاظ فوائد سرکاری قطع کردیئے جاتے ہیں نیز یہ کہ قطع درختان کی اطلاع اوس وقت دی جاتی ہے جبکہ تعمیر شروع کرنی ہوتی ہے یا زیادہ سے زیادہ دو تین ہفتہ آغاز کار تعمیر کو باقی ہوتے ہیں جس سے ترتیب پنچنامہ اور درختوں کو تاسنے کا موقع باقی نہیں رہتا اور آغاز تعمیر کے ساتھ سررشتہ آبپاشی سے درختوں کی قطع وبرید شروع ہو جاتی ہے اس لئے بجانب متاجرین بوجہ عدم استفادہ تاڑس شکایت نقصان اور درخواستہائے مجرائی داشت پیش ہونے لگتی ہیں۔ لہٰذا فقرہ (۳) گشتی نشان (۲۹) بابتہ سنہ ۱۳۱۲ فصلی کی تعمیل کے ضمن میں بمشورہ سررشتہ آبپاشی حسب رائے ناظم صاحب آبکاری ہدایات ذیل جاری کی جاتی ہیں، جو سررشتہ آبپاشی و آبکاری دونوں کے لئے واجب العمل ہوں گے ان احکام سے بڑے بڑے درختان مثل تمر ہندی وغیرہ کی فوری ضرورت پر قطع وبرید کرادینے کا جو اقتدار حسب گشتی نشان (۲۹) بابتہ سنہ ۱۳۱۲ فصلی عہدہ داران آبپاشی کو دیا گیا ہے منسوخ نہ ہوگا، بلکہ یہ قواعد صرف درختان آبکاری سے متعلق ہوں گے۔

(۱) جب کسی تالاب، کنٹہ اور نہر کی مرمت ابتدائی یا جدید سررشتہ آبپاشی کو منظور ہو تو پیمائش اور ترتیب برآورد کے وقت اندرون رقبہ پیمائش شدہ جس قدر درختان آبکاری کے قطع وبرید کی بلحاظ تحفظ ذرائع آبپاشی ضرورت پائی جائے اون کا شمار سررشتہ آبپاشی سے ترتیب برآورد کے ساتھ ہی کر لیا جائے گا اور اوس کی فہرست افسر آبکاری انچارج ضلع کے پاس بھیج دی جائے گی اس صراحت کے ساتھ کہ منظوری برآورد اور آغاز تعمیر کے لئے کس قدر عرصہ تخمیناً درکار ہوگا، سرکار سے برآورد منظور ہو کر تعمیر شروع ہونے تک سررشتہ آبکاری بہ ترتیب پنچنامہ تاڑس درختان کا متاجرین کو حکم دیدیگا اور آغاز تعمیر کی اطلاع ملتے ہی سررشتہ آبپاشی

کو اجازت قطع و برید دے دی جائے گی ۔

(۲) جن تالابوں کی مرمت ابتدائی ختم ہو چکی ہو اون کی ایک مکمل فہرست مہتمم آبپاشی دفتر افسر آبکاری انچارج ضلع کے پاس بھیج دیگا اور ہر سال جس قدر تالابوں کی مرمت ابتدائی ختم ہواون کی فہرست بھی ختم سال پر مہتمم آبپاشی دفتر افسر آبکاری پر بھیج دیگا ۔

(۳) تالاب ہائے مرمت شدہ کی (جن کی فہرست سررشتہ آبکاری میں بھیج دی گئی ہو) جب ہر دو یا تین سال پر مرمت خفیف نگہداشت سررشتہ آبپاشی سے ہوا کرے گی تو جو سیندی کے خورد پودے کٹوں پر پائے جائیں گے اون کو مہتمم آبپاشی ضلع اپنے اقتدار سے قطع کرا سکیں گے اور اس کی اطلاع معہ فہرست افسر آبکاری انچارج ضلع کے پاس بھیج دیں گے ۔

(۴) بموجب فقرہ اول مہتمم آبپاشی ضرورت قطع و برید درختان آبکاری کے متعلق جو اطلاع معہ فہرست افسر آبکاری ضلع کے پاس بھیجیں گے اوس پر افسر مذکور کا فرض ہوگا کہ مقامی رپورٹ معہ پنچنامہ طلب کر کے بلا لحاظ عمر کل درختان قطع شدنی کے تاڑ کا حکم دیدے اور تعداد درختان کے لحاظ سے اجازت قطع و برید درختان کا تصفیہ کر کے آغاز تعمیر کے ساتھ ہی درختوں کے قطع و برید کی اجازت جاری کر دے تاکہ تعمیر میں حرج نہ ہو ۔

(۵) سہولت اجرائے کار کے لئے قطع و برید کی اجازت کا اقتدار حسب ذیل عہدہ داران تحت کو دیا جاتا ہے ۔

مہتمم آبکاری .... (۵۰) درخت

تعلقدار ضلع .... (۲۰۰) درخت

ناظم آبکاری .... (۵۰۰) درخت

سرکار .... (پانچ سو سے زائد)

(۶) اگر کوئی فوری ضرورت مرمت کی درپیش ہو جائے اور مہتمم آبپاشی بھی موقت طور پر مرمت بامید منظوری سرکار شروع کر دینے پر مجبور ہوں تو ایسی فوری ضرورت میں تعلقدار ضلع تمام اور پنچنامہ کر کے درخت قطع کرنے کی اجازت دے سکیں گے ۔ بصورت زائد از اقتدار ہونے کے یہ عمل بامید منظوری صدر ہوگا اور بہ اظہار وجوہ بعد میں منظوری حاصل کر لی جائے گی ۔

(۷) شدید ضرورت لاحق ہونے کی صورت میں چھ ہفتہ قبل آغاز قطع و برید سررشتہ نظامت آبکاری کو اطلاع دی جائے گی اور بعد مرور مدت سررشتۂ تعمیرات بلا مزید انتظار کام شروع کردے گا۔

(۸) عہدہ داران آبپاشی و آبکاری کی متفقہ غرض فوائد سرکاری سے وابستہ ہے اس لئے توقع ہے کہ ہدایات صدر کی تعمیل دونوں سررشتہ جات یکجہتی و اتفاق کے ساتھ اس طرح کریں گے کہ اس میں کسی قسم کی شکایت اور ہرج کار نہ پیدا ہو اور مقاصد سرکاری پر بھی مضر اثر نہ پڑے۔

(۹) سررشتہ تعمیرات سے بھی تعمیر سڑک وغیرہ کے ضمن میں حسب ہدایات صدر تعمیل ہوگی اس لئے کہ اغراض و ضرورت ہائے سررشتہ آبپاشی و تعمیرات یکساں ہیں۔

ف۔ ایک کاپی گشتی ہذا کی خدمت جناب معتمد صاحب سرکار عالی صیغۂ تعمیرات و آبپاشی عرض و نگارش ہے کہ براہ کرم عہدہ داران سررشتہ آبپاشی و تعمیرات کو ہدایات صدر کی تعمیل کے لئے احکام مناسب جاری فرمائے جائیں۔

شرح دستخط

مددگار معتمد مال

دکن لا رپورٹ جلد ۲۱ حصۂ قوانین واحکام

ختم شد